وزیراعلیٰ اسکول تحفظ پروگرام

(محفوظ سنیچر)

بہارراجیہ آپدا پر بندھن پرادھیکرن

بہار صوبہ آفات انتظامیہ اتھاریٹی

اساتذہ/تربیت دہندگان کے لئے حوالہ جاتی کتابچہ

یونیسف، پٹنہ

कृष्णनंदन प्रसाद वर्मा
मंत्री
शिक्षा विभाग
बिहार सरकार, पटना

बिहार सरकार

Krishnnandan Prasad Verma
Minister
Education Department
Government of Bihar, Patna

पत्रांक M–358   दिनांक 21.08.19

शुभकामना संदेश

राज्य के सभी विद्यालयों में विगत एक वर्ष से मुख्यमंत्री विद्यालय सुरक्षा कार्यक्रम के अन्तर्गत नियमित तौर पर विभिन्न प्रकार की आपदाओं से बचाव के लिए **'सुरक्षित शनिवार'** कार्यक्रम चलाया जा रहा है। इस कार्यक्रम के माध्यम से बिहार जैसे बहु आपदा प्रभावित राज्य में हम बच्चों की शिक्षा में आपदा संबधी जागरूकता और आपदा जोखिम न्यूनीकरण की संस्कृति को विकसित कर रहे है। इसके अंतर्गत बच्चों को आपदाओं के प्रति सजग एवं जागरूक करने के साथ–साथ उनके कौशल में क्षमता वृद्धि भी किया जा रहा है।

मुझे जानकर खुशी हुई कि इस अति महत्वपूर्ण कार्यक्रम की कड़ी में मदरसों का भी जुड़ाव होने कि दिशा में बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण द्वारा जागृत पहल की जा रही है। इस कार्य में बिहार राज्य आपदा प्रवंधन प्राधिकरण एवं मदरसा बोर्ड द्वारा उठाये गये सकारात्मक कदम की सराहना करते हुए अपार हर्ष के साथ विश्वास दिलाता हूँ कि मेरे स्तर से इस कार्यक्रम के सफल क्रियान्वयन में हमेशा मदद मिलता रहेगा।

मेरी शुभकामनाओं सहित।

(कृष्णनंदन प्रसाद वर्मा)

आवास : 3, स्टैण्ड रोड, पटना-800015 / कार्यालय : विकास भवन, नया सचिवालय, बिहार पटना ।
दूरभाष : 0612-2201904 (का.), फैक्स : 0612-2215836
Res. : 3, Stand Road, Patna-800015 / Office : Vikas Bhawan, New Secretariat, Bihar, Patna
Phone : 0612-2201904 (O), Fax : 0612-2215836
E-mail : ministereducation0099@gmail.com, Mob. : 9931271328, 8544412147

कृष्णनंदन प्रसाद वर्मा
मंत्री
शिक्षा विभाग
बिहार सरकार, पटना

बिहार सरकार

Krishnnandan Prasad Verma
Minister
Education Department
Government of Bihar, Patna

पत्रांक M-358

दिनांक 21.08.19

نیک خواہشات

صوبہ سبھی اسکولوں میں گذشتہ ایک سال سے وزیر اعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام کے تحت پابندی سے مختلف قسم کے آفات سے تحفظ کیلئے ''تحفظ سنیچر'' پروگرام چلایا رہا ہے۔ اس پروگرام کے ذریعہ بہار جیسے مختلف آفات زدہ صوبہ میں ہم بچوں کی تعلیم میں آفات کے متعلق بیداری اور آفات وخطرات کو کم کرنے کی تہذیب کا فروغ کر رہے ہیں۔ اس کے تحت بچوں کے آفات کے متعلق حساس اور بیدار کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے مہارتوں میں فروغ بھی کیا جا رہا ہے۔

مجھے جان کر خوشی ہوئی کہ اس مخصوص پروگرام کی کڑی میں مدارس کو بھی جوڑنے کی طرف صوبہ بہار انتظام اٹھاریٹی کے ذریعہ ذی ہوش پہل کی جا رہی ہے۔ اس کام میں صوبہ بہار انتظام آفات اتھاریٹی اور مدرسہ بورڈ کے ذریعہ اٹھائے گئے مثبت اقدام کی تعریف کرتے ہوئے انتہائی مسرت کے ساتھ یہ یقین دلاتا ہوں کہ میری سطح سے اس پروگرام کے کامیاب عمل درآمدگی میں ہمیشہ مدد ملتی رہے گی۔

میری نیک خواہشات کے ساتھ

کرشن نندن پرسادورما

وزیر تعلیم بہار

आवास : 3, स्टैण्ड रोड, पटना-800015 / कार्यालय : विकास भवन, नया सचिवालय, बिहार पटना ।
दूरभाष : 0612-2201904 (का.), फैक्स : 0612-2215836
Res. : 3, Stand Road, Patna-800015 / Office : Vikas Bhawan, New Secretariat, Bihar, Patna
Phone : 0612-2201904 (O), Fax : 0612-2215836
E-mail : ministereducation0099@gmail.com, Mob. : 9931271328, 8544412147

بہار راجیہ آپدا پربندھن پرادھیکرن (بہار صوبہ آفات انتظامیہ اتھاریٹی)
बिहार सरकार
دوسری منزل، پنت بھون، بیلی روڈ، پٹنہ 800001

فون
آفس:0612-2522032
فیکس:0612-2532311
ای میل:vice_chairman@bsdma.org

ویاس جی
آئی۔اے۔ایس (ریٹائرڈ)
نائب صدر

پیش لفظ

انسانی اقدار کی تقرری ،انسانی خدمت کے لئے وقف اور ہمہ جہت ترقی ہی تعلیم کا اہم مقصد ہے۔اسکولی تعلیم ہی ملک کے ذمہ دار شہریوں کے تعمیر کی بنیاد ہے اورمحفوظ ملک ہی اقدار پرمبنی تعلیم کے لئے ماحول تیار کرتا ہے۔ملک اورسماج کی حفاظت صرف غیر سماجی عناصر سے کرنے کی ہی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ ایسی بے شمار قدرتی اور انسانوں کے ذریعہ پیدا شدہ آفات ہیں جن سے ہمیں اپنے سماج،صوبہ اور ملک کو محفوظ کرنے کی ضرورت ہے۔اس لئے تعلیم اور آفات سے تحفظ ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے لئے مناسب ماحول تیار کرنے میں معاون ہوتے ہیں۔

بہار جیسے کثیر آفات زدہ صوبہ میں آفات کی چیلنجز بھی بہت جامع ہیں۔ہمارے صوبہ میں سیلاب،خشک سالی،زلزلہ، چکرواتی طوفان،آتش زدگی، برق باری،سڑک حادثات،کشتی حادثہ پانی میں ڈوبنا اور دیگر اقسام کی قدرتی اور انسانی پیدا کردہ آفات سے متاثرین کی زیادتی ہیں۔اس کے ساتھ ہی آب وہوا کی تبدیلی کے ناموافق حالات سے ان آفات کے متواتر اور شدت میں اضافہ ہو رہا ہے جو مستقبل میں ان کی چیلنجز کی شدت میں اضافہ کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔

آفات میں بچے زیادہ حساس ہونے کی وجہ سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں ساتھ ہی بچوں کو آفات کے باخبر اورمحتاط کر کے نہ صرف ان کا تحفظ یقینی کیا جا سکتا ہے۔ بلکہ ان کے ذریعہ خاندان اور سماج کے ایک بڑے طبقے تک رسائی کی جا سکتی ہے۔ایسے میں ہمیں یہ طے کرنا ہے کہ ہم بچوں کی تعلیم میں آفات کے متعلق بیداری اور آفات وخطرات کی تخفیف کس طرح کریں کہ وہ آفات کا مقابلہ اور سامنا کرنے کے لئے تیار ہوسکیں اور سماج وصوبہ کو آفات سے آزاد بنانے کی سمت میں ایک مضبوط کڑی ثابت ہوسکیں۔

انہیں مقاصد کے ساتھ صوبہ بہار آفات انتظام اتھاریٹی محکمہ تعلیم کے ساتھ مل کر سال 2015 سے مکھیہ منتری (وزیر اعلیٰ) ودیالیہ سرکچھا (تحفظ) کاریہ کرم (پروگرام) کے تحت اسکولی اور مدارس کی سطح پر طلباء وطالبات،اساتذہ اور گارجین کے ساتھ آفات وخطرات کی تخفیف کاری پر مرکوز پروگرام چلا رہا ہے۔اس کے تحت جولائی کے اول نصف ماہ میں مکھیہ منتری ودیالیہ سرکچھا (وزیر اعلیٰ اسکول تحفظ) (جولائی

1-15) اور یوم اسکولی تحفظ (جولائی 4) کے ذریعہ شدت سے پروگرام چلائے جاتے ہیں۔اس پروگرام میں حاصل تجربوں اور بہار آفات خطرات کی تخفیف کاری کے روڈ میپ (30-2015) کے ذریعہ طے شدہ ''محفوظ سنیچر'' (Safe Saturday) کی سمجھ کو اس پروگرام میں شامل کراسے اور زیادہ ہم آہنگ، جامع اور مؤثر بنانے کی ضرورت محسوس کی گئی ہے۔گھر سے اسکول، اسکول میں رہنے کے دوران اور اسکول سے واپس گھر پہنچنے تک بچوں کی حفاظت کی ذمہ داری اسکول، سماج اور سرکار کی ہے۔آفات سے اسکول اور طلبا کے تحفظ کی سنگینیت کو سنجیدگی سے دیکھتے ہوئے سپریم کورٹ (عدالت عظمٰی) کے ذریعہ بھی اس کے متعلق مراکز اور صوبائی حکومتوں کو متنبہ کیا گیا ہے اور اس سلسلے میں قومی آفات انتظامیہ اتھاریٹی (NDMA) کے ذریعہ عملی ہدایات بھی جاری کئے گئے ہیں۔

مندرجہ بالا پس منظر میں اب تک نافذ مکھیہ منتری ودھالیہ سرکچھا کاریہ کرم (وزیر اعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام) (MSSP) میں ''محفوظ سنیچر'' کی سمجھ اور عزت مآب عدالت عظمٰی کی قانونی ہدایت اور NDMA کے عملی ہدایت کو شامل کرتے ہوئے صوبہ بہار آفات انتظام اتھاریٹی، محکمہ تعلیم اور بہار تعلیمی منصوبہ کاؤنسل کے ساتھ تعاون کر کے اسکولی تحفظ کا جامع پروگرام تیار کیا گیا ہے۔جس کے تحت ہر ایک سنیچر کے دن اسکول میں بیداری اور ٹریننگ پروگرام کے توسط سے سال کے مختلف مہینوں میں بالخصوص آنے والے آفات اور دیگر قدرتی اور انسانی پیدا کردہ آفات کو مرکوز کرتے ہوئے ان کے متعلق کیا کریں، کیا نہ کریں کی جانکاری دیتے ہوئے طلبا، اساتذہ اور گارجین کو کسی بھی طرح کے آفات سے مقابلہ کرنے کی غرض سے تیار کیا جائے گا۔ساتھ ہی اسکول کے تعمیراتی اور غیر تعمیراتی خطرات کی پہچان کر اسکول نظام آفات منصوبے بھی تیار کریں تا کہ ان خطرات کے کم کرنے کے طریقے تلاش کئے جائیں۔

اس پروگرام کی کامیابی اور کامرانی کی نیک خواہشات کے ساتھ ''تحفظ اسکول محفوظ بہار'' کی سمجھ کو عملی صورت دینے کے لئے سبھی کی حمایت کی ضرورت ہے۔

ویاس جی

(وائس چیرمین)

Abdul Qaiyum Ansari
Chairman
Bihar State Madrasa Education Board, Patna
State Minister - Status
Mob. : 9431076798, Ph. : 0612-2508678
Website : www.bsmeb.co.in | E-mail : bsmebpatna1@gmail.com

عبد القیوم انصاری
چیئرمین
بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ
وزیر مملکت کا درجہ حاصل
موبائل نمبر: ۹۴۳۱۰۷۶۷۹۸، آفس نمبر: ۰۶۱۲-۲۵۰۸۶۷۸

Ref. : 196

Date : 22/8/19

پیغام

بچوں کے مکمل ترقی میں تعلیم کا اہم رول ہے۔ بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ محفوظ اور بے باک ماحول کا ہونا نہایت ہی ضروری ہے۔ بہار جیسے متعدد آفاتی صوبہ میں مختلف آفات اور پیدا شدہ آفات کے اثر سے مدرسوں میں تعلیمی عمل بند ہو جاتے ہیں۔ جس سے بچوں کی ذاتی، دماغی، صلاحیتی، اور سماجی ترقی ٹھہری جاتی ہے۔

اسی ضمن میں صوبہ کے مدرسوں میں بچوں کو اس طرح کے ماحول سے نپٹنے کیلئے اس لائق بنانے کیلئے جانکاری دینا نہایت ضروری ہے۔ قبل سے صوبہ کے سبھی پرائمری اور مڈل اسکولوں کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ اور سرکار سے الحاق اسکولوں میں ''وزیر اعلیٰ اسکول تحفظ پروگرام'' (مکھیہ منتری ودیالیہ سرکچھا کاریہ کرم) انعقاد کیا جا رہا ہے۔ صوبہ میں مدرسوں کی تعداد 4 ہزار سے زائد ہے۔ مدرسہ بورڈ کے ذریعہ چل رہے ان مدرسوں میں کافی تعداد میں طلبا و طالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں جو ابھی تک اس پروگرام سے محروم ہیں۔ اس لئے صوبہ کے سبھی وسطانیہ اور فوقانیہ معیار کے مدرسوں میں وزیر اعلیٰ اسکول تحفظ پروگرام (مکھیہ منتری ودیالیہ سرکچھا کاریہ کرم) محفوظ سنیچر (Safe Saturday) کو منعقد کرنے کا فیصلہ بہار صوبہ آفات انتظامیہ اتھاریٹی (بہار راجیہ آپدا پربندھن پرادھیکرن) اور بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے ذریعہ لیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے منعقد ہونے اور اس سے متعلق جانکاری دینے کے مقصد سے اساتذہ کیلئے اردو میں ترجمہ کر کتابچہ ''بہار صوبہ آفات انتظامیہ اتھاریٹی'' (بہار راجیہ آپدا پربندھن پرادھیکرن) کے ذریعہ تیار کی گئی ہے۔ اس کتابچہ سے مدرسوں کے اساتذہ کو ٹریننگ کے دوران مختلف آفات سے بچاؤ کے بارے میں سیکھنے میں مدد ملے گی اور اساتذہ بچوں کو اس کی جانکاری دیں گے۔

میں امید کرتا ہوں کہ وزیر اعلیٰ اسکول تحفظ پروگرام (مکھیہ منتری ودیالیہ سرکچھا کاریہ کرم) کے تحت منعقد ہونے والے محفوظ سنیچر (Safe Saturday) کو جاری کرنے کیلئے انعقاد کیا جائے گا۔ جس میں مدرسہ بورڈ حمایت کیلئے مکمل مستعد رہے گا۔

22-8.2019

عبدالقیوم انصاری

چیئرمین

بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ

آر۔ کے مہاجن (آئی۔اے۔ایس)
پرنسپل سکریٹری
R.K.Mahajan, IAS
Principal Secretary

बिहार सरकार

بہار سرکار
محکمہ تعلیم
وکاس بھون، پٹنہ، 800015
GOVERNMENT OF BIHAR
Education Department
VIKAS BHAWAN, PATNA-800 015
Tel.0612-2217016(O)Fax:0612-2235108
E-mail:secy-edn-bih@nic.in

نیک خواہشات

صوبہ میں ہونے والی مختلف آفات سے پیدا شدہ حادثات کا اسکولی طلبا اوران کے تدریس پر منفی اثرات پڑتے ہیں۔ جیسے آفات کی وجہ سے اسکول ومدارس بند ہوجانا یا اسکولوں میں راحت مراکز وغیرہ کا قائم ہونا، اسکول جانے کے راستے بند ہوجانا، بچوں کا اسکول نہ آنا، بچوں کی زندگی رصحت دشوار ہوجانا وغیرہ۔ بچے کو اپنے گھر سے اسکول اور اسکول سے گھر واپس جانے میں مختلف آفات بچوں کی زندگی پر پڑنے والے منفی اثرات کو کم کرنے اور باقاعدہ تعلیم میں آنے والی روکاوٹوں کو دور کرنے کی انتہائی ضرورت ہے۔

اسکول تحفظ کے شدت کو دیکھتے ہوئے صوبہ میں مکھیہ منتری ودیالیہ سرکچھا کاریہ کرم (وزیراعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام) کے تحت بچوں کو لگاتار بیدار اور حساس بنائے رکھنے کے مقصد سے ''محفوظ سنیچر'' (Safe Saturday) کو عمل درآمد کرنے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے ذریعہ اسکولوں میں بچوں کے مہارت کے فروغ کے ساتھ ساتھ مختلف آفات سے بچنے کے طریقوں کا نمائش اور اس سے متعلق لگاتار مشق کرایا جائے گا۔ اس پروگرام کے تحت اس بات کا مخصوص خیال رکھا جائے گا کہ بچوں کو کھیل، کھیل میں کیسے ایک محفوظ سماج اور اس سے بھی بڑھ کر محفوظ بہار بنانے کی سمت ان کی حوصلہ افزائی کی جاسکے۔

اس پروگرام کے تحت صوبائی سطح سے ضلعی سطح، بلاک سطح اور اسکولی سطح تک ٹریننگ منعقد کئے جائیں گے۔ اس ٹریننگ پروگرام کا مقصد ہے کہ صوبہ کے سبھی اسکولوں کے کم سے کم ایک معلم کو آفاتی خطرات کو کم کرنے کے مختلف پہلوؤں اور کس طرح سے اسکولی تحفظ پروگرام بچوں کے درمیان کیسے شروع کیا جائیگا اس کی واضح جانکاری دی جاسکے۔

اس کے لئے اس پروگرام کے تحت ایک سمجھ نامہ تیار کیا گیا ہے جس کے مطابق اساتذہ کیلئے ٹریننگ موڈیول (Training Module) اور حوالہ جاتی کتاب تیار کی گئی ہے جو اس پروگرام کو عملی جامہ پہنانے اور ٹریننگ دینے میں مددگار ثابت ہوگی۔

آر۔ کے۔ مہاجن

پرنسپل سکریٹری، محکمہ تعلیم بہار سرکار

बिहार सरकार

بہار تعلیمی منصوبہ کونسل

شکچھا بھون، قومی زبان کونسل

سید پور، راجندر نگر، پٹنہ 800 004

Bihar Education Project Council
Shiksha Bhawan, Rashtrabhasha Parishad Campus,
Saidpur, Rajendra Nagar, Patna-04

سنجے سنگھ، آئی۔اے۔ایس

صوبائی پروجیکٹ ڈائرکٹر

پیغام

بچوں کے مکمل ترقی میں تعلیم اوراس سے منسلک غیر تعلیمی اوصافی عملیہ کی اہم معاونت ہے۔ بچوں کے تعلیم حاصل کرنے کے لئے محفوظ کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ بہار جیسے کثیر آفات زدہ صوبہ میں مختلف آفات سے پیدا شدہ حادثات سے ہر سال اسکولوں کے تعلیمی عمل پر بر پڑتا ہے، بچوں کے لئے اسکول ایک ایسا مقام ہے جہاں وہ سب سے زیادہ وقت گزارتے ہیں۔ آفات کے وقت اسکول کی دیگر میوں کے ساتھ ساتھ تدریس بالکل بند ہو جاتا ہے۔ جس سے بچوں کی ذاتی، دماغی، ذہنی اور سماجی ترقی ٹھہر سی جاتی ہے۔

اس ضمن میں اسکول تحفظ پروگرام مخصوص اور لازمی ہو گیا ہے اسکول تحفظ کی شدت کو دیکھتے ہوئے صوبہ میں مکھیہ منتری ودیالیہ سر کچھا کرم (وزیر اعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام) کی شروعات کرنے کا فیصلہ لیا گیا تھا۔ مکھیہ منتری ودیالیہ سر کچھا کاریہ کرم (وزیر اعلیٰ اسکولی تحفظ م) ہر سال جولائی ماہ کے اول نصف ماہ میں صوبہ کے سبھی اسکولوں میں آفات سے تحفظ کے لئے موک ڈریل (Mock Drill) اور دیگر میوں کے ذریعہ اب تک بچوں کو بیدار اور حساس بنایا جاتا رہا ہے۔ اس پروگرام کو سال میں ایک بار کرنے کی جگہ لگاتار جاری رکھنے کا فیصلہ ہے۔ اس لئے صوبہ کے سبھی پرائمری اور مڈل اسکولوں/ مدارس میں ''محفوظ سنیچر'' کے ذریعہ سے بچوں کو آفات سے ہونے والے نقصانات کرنے کی طرف بیداری لانے کے سمت میں ایک بہتر پیش رفت ہے۔

اس پروگرام کے تحت صوبہ کے سبھی سرکاری اور غیر سرکاری اسکولوں/ مدارس میں اساتذہ کے ذریعہ سے طلبا و طالبات کو مختلف آفات سے بچاؤ یقوں کے متعلق جانکاری دینے کے مقصد سے اساتذہ کے لئے (Book let) حوالہ جاتی کتابچہ تیار کیا گیا ہے۔ اس کتابچہ کے ذریعہ صوبائی سے لے کر اسکولی سطح تک سبھی متعلقہ ساتھیوں کو آفات کے منفی اثرات کو کم کرنے کے مقاصد کی ٹریننگ دینے کا ہدف (ٹارگیٹ) تعین کیا گیا ہے۔

مکھیہ منتری ودیالیہ سر کچھا کاریہ کرم (وزیر اعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام) کے تحت منعقد ہونے والے ''محفوظ سنیچر'' پروگرام کے کامیاب عمل گی میں مکمل حمایت کے لئے بہار تعلیمی منصوبہ کونسل ہمیشہ مستعد رہے گا۔

سنجے سنگھ

صوبائی منصوبہ ڈائرکٹر

وزیراعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام

فہرست موضوعات

1	اسکولی تحفظ پروگرام: ایک تعارف	2
2	’’وزیراعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام‘‘ کا خاکہ	10
3	آفات اور انتظام آفات	17
4	مشمول آفات کے خطرات کم کرنا	23
5	اسکولوں کا تعمیراتی اور غیر تعمیراتی استحکام	30
6	اسکولوں میں ’’محفوظ سنیچر‘‘ پروگرام کا نفاذ	48
7	فوکل اساتذہ اور بال پریرک (بچہ ترغیب دہندگان) کے انتخاب، اسکول/مدرسہ انتظام آفات کمیٹی کی تشکیل، ہزارڈ ہنٹ اور میپنگ اور اسکول/مدرسہ انتظام آفات کی منصوبہ بندی	58
8	قدرتی آفات کے متعلق جانکاری	65
9	ماحولیات اور آب وہوا میں تبدیلی	84
10	پینے کا پانی، صاف صفائی اور تغذیہ	88
11	ڈائیریا کے متعلق جانکاری	99
12	نمونیا سے تحفظ	101
13	دماغی بخار (Accute Encephalitis Syndroms - AES) اور (JE) Japanese Encephalitis سے تحفظ	104
14	سانپ کے کاٹنے (ڈسنے) سے تحفظ	107
15	انسانی پیدا کردہ آفات کے متعلق جانکاری	111
16	بچوں کے حقوق، کم عمری شادی، بچوں کا استحصال اور بچوں سے چھیڑخوانی کے سلسلے میں جانکاری	118
17	اطلاع اور تعلیمی ابلاغ کے اشیاء (IEC) کے استعمال سے متعلق جانکاری	123
18	موک ڈرل کا فریم ورک	152
19	موک ڈرل کا انعقاد	156
20	ٹریننگ کے بعد احتساب	165

باب 1

اسکول/مدارس تحفظ پروگرام ایک تعارف

1.1 پس منظر

بچوں کے مکمل فروغ میں تعلیم اور تعلیم کے محفوظ ماحول کا اہم رول ہے۔مختلف آفات سے پیدا ہونے والے حادثات کا اسکولی/ مدرسہ کے بچوں اوران کے تعلیمی عمل پر منفی اثر پڑتا ہے۔ جیسے آفات کی وجہ سے اسکولوں/ مدرسوں کا بند ہو جانا یا اسکولوں/ مدرسوں میں راحت مراکز وغیرہ قائم کیا جانا، اسکول/ مدرسہ آنے جانے کے راستوں میں روکاوٹ حائل ہو جانا، بچوں کا اسکول/ مدرسہ نہ آنا، بچوں کی زندگی/صحت مشکلات میں پڑ جانا وغیرہ۔بچوں کے لئے اسکول ایک ایسا مقام ہے جہاں وہ سب سے زیادہ وقت گذارتے ہیں اور تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ بچے اپنے گھر سے اسکول/ مدرسہ اور اسکول/ مدرسہ سے پھر گھر واپسی کے دوران کئی آفات کے خطرات کا سامنا بھی کرتے ہیں۔آفات کے وقت اسکول/ مدرسہ کی دیگر سرگرمیاں اور تدریسی عمل کے رک جانے کی وجہ سے بچوں کی ذاتی، دماغی، تعلیمی اور سماجی ترقی رک جاتی ہیں۔ آفات کی وجہ سے بچوں کے زخمی ہو جانے اور یہاں تک کہ موت ہو جانے تک کے حالات بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔آفات کی وجہ سے بچے کئی طرح کی بیماریوں کے شکار ہو جاتے ہیں۔ان حالات میں اسکول/ مدرسہ میں طلبا اوراساتذہ کی حاضری کم ہو جاتی ہے اور آہستہ آہستہ بچوں کے حاضری کی شرح موقوف میں(Drop out) اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

درج بالا حالات کو زیرغور رکھتے ہوئے اسکولوں/ مدارس کو آفات سے محفوظ بنانے اور بچوں کو بھی محفوظ رکھنے کی اشد ضرورت ہے۔اسی ضمن میں اسکولی تحفظ پروگرام نہایت ضروری ہوگیا ہے۔اسی سے متعلق عزت مآب وزیراعلیٰ کی صدارت میں بہار صوبائی آفات انتظامیہ اتھاریٹی کی ساتویں میٹنگ بتاریخ 24.5.2013 میں اسکولی تحفظ پروگرام کو پورے صوبہ بہار میں شروع کرنے کا فیصلہ لیا گیا جس کا نام ''وزیر اعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام'' رکھا گیا۔اس پروگرام کے ذریعہ یہ کوشش کی جارہی ہے کہ اسکولوں/ مدرسوں کو آفات سے محفوظ بنایا جائے اور بچوں کو بھی بے ضرر رکھا جائے۔کوشش یہ بھی ہے کہ مختلف آفات کی روک تھام اوراس کے منفی اثرات کو کم کرنے (Mitigation) کے طرف بچوں، اساتذہ اوراس کے ذریعہ سماج کو بیدار کیا جائے تا کہ مستقبل میں آنے والی نسل آفات کو روکنے اوراس سے نپٹنے کے قابل ہو سکے۔ بہار صوبہ میں سرکار کے ذریعہ آفات تخفیف کاری کا روڈ میپ (Road Map) بہ سال 2015-2030 منظور کیا گیا ہے۔جس میں اسکولی/ مدرسہ تحفظ پروگرام کی بالخصوص شمولیت کی گئی ہے۔

1.2 اسکولی/ مدرسہ تحفظ پروگرام کا جواز

صوبہ بہار کثیر آفات زدہ صوبہ ہے۔ جو قدرتی اورانسانوں کے ذریعہ پیدا کردہ آفات سے کم وبیش ہر سال متاثر ہوتا رہتا ہے۔صوبہ

کے 38 ضلعوں میں سے 8 اضلاع زلزلہ کے سب سے زیادہ خطرناک زون V اور 24 اضلاع زون IV اور باقی 6 اضلاع زون III میں آتے ہیں۔ اس طرح پورا بہار زلزلہ متاثرہ ہے۔ سیلاب کی نذاکت کے نظریہ سے صوبہ کے 15 اضلاع سب سے زیادہ سیلاب سے متاثر ہیں اور 13 اضلاع سیلاب زدہ علاقے میں شامل ہیں۔ اگر گزشتہ سال کے سیلاب کے آنکڑوں کا تجزیہ کیا جائے تو جموئی اور بانکا ضلعوں کو چھوڑ کر صوبہ کے سبھی ضلعوں کے کچھ نہ کچھ حصے سیلاب سے متاثر ہوتے رہتے ہیں۔ سال 2016 کے سیلاب میں صوبہ کے 38 اضلاع میں سے 31 اضلاع کافی تشویش ناک طور سے متاثر ہوئے تھے۔ وہ اضلاع بھی سیلاب سے متاثر ہوئے تھے جنہیں سیلاب زدہ علاقہ نہیں مانا جاتا۔ صوبہ کے جنوبی زمینی حصے خشک سالی سے متاثر ہیں، لیکن گذشتہ 10 سالوں کے آنکڑوں کے تجزیہ سے معلوم ہوتا ہے کہ کم اور بے ترتیب بارش ہونے کی وجہ سے صوبہ کے سیلاب زدہ ضلعوں میں بھی خشک سالی کا اثر پایا گیا۔ سڑک حادثات، برق باری، آتشزدگی آندھی طوفان، کشتی حادثہ اور ڈوبنے کے واقعات سے ہر سال سیکڑوں موتیں ہورہی ہیں۔ آب وہوا کی تبدیلی کے مدنظر میں صوبہ سرد ہوا اور لو سے بھی متاثر ہوتا رہتا ہے۔

ایسے مخالف حالات میں سب سے زیادہ متاثر ہونے والے بچے ہوتے ہیں کیوں کہ ان میں آفات کے اثرات کو برداشت کرنے کی صلاحیت بالغ اشخاص جتنی نہیں ہوتی۔ سارے ملک میں واقع ہوئے گزشتہ کچھ تباہ کن حادثات پر نظر ثانی کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ غیر محفوظ تعمیرات کے منہدم ہونے، واقفیت کی کمی، قبل سے تیاری نہ ہونے اور اپنے دفاع کے طریقوں کی واقفیت نہ ہونے کی وجہ سے اسکولوں/ مدرسوں اور گھروں میں بچے کی ہی موتیں زیادہ ہوئی ہیں۔

آفات ناگہانی سے بچوں کے منفی اثرات ہونے کی ایک خاص وجہ یہ بھی ہے کہ بچے کسی بھی منصوبہ کے تعمیر یا فیصلہ کا حصہ نہیں بنائے جاتے، خواہ وہ گھر کا کوئی منصوبہ ہو یا سماجی سطح کا کوئی منصوبہ ہو۔ اس طرح ان کی صلاحیتوں میں اضافہ نہیں ہو پاتا ہے اور وہ بہت ساری آفاتی انتباہ صلاحیت میں اضافہ کے لئے ضروری واقفیت سے محروم رہ جاتے ہیں۔ بچوں کی صلاحیتوں میں اضافہ کا مظبوط وسیلہ اسکول/ مدرسہ ہیں۔ بہار میں مختلف آفات سے متاثر ہونے والے اضلاع کی کل آبادی کی تقریباً 48 فی صد آبادی، 18 سال سے کم عمر کے بچوں کی ہے، یعنی تقریباً آدھی آبادی نئی پود کی ہے۔ اگر بچے آفات کے روک تھام کو کم کرنے، تیاریوں اور جواب دہی (Response) میں فعال طور سے منسلک ہوں گے تو نہ صرف وہ محفوظ رہیں گے بلکہ ان کے توسط سے سماج اور صوبہ کو محفوظ بنانے میں مدد ملے گی۔

1.3 بچوں کا حقوق تعلیم اور آفات وخطرات کم کرنے کا انتظام

بچوں کے حقوق تعلیم اور آفات وخطرات کم کرنے اور بہتر نظام کے لئے بین الاقوامی، قومی اور صوبائی سطح پر مختلف پالیسیاں، ہدایات اور قانون کا نفاذ کیا گیا ہے جن کی روشنی میں اسکول/ مدرسہ تحفظ پروگرام کو اہم رُخ دیا جاسکتا ہے اس میں خاص پہلوؤں واصولوں کا ذکر درج ذیل کیا جارہا ہے۔

1.3.1 بچوں کے لئے مفت اور لازمی حقوق تعلیم کا قانون 2009 (ایکٹ)

یہ قانون 6 سے 14 سال کے بیچ کے عمر کے سبھی بچوں کو اصول کے مطابق اور تفرقہ بازی سے مبرہ تعلیم کے حقوق دیتا ہے۔ یہ حق

بچوں کے لئے بغیر فیس اور لازمی طور سے داخلہ، حاضری اور ابتدائی تعلیم کے مکمل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ سب سے خاص بات یہ ہے کہ یہ بچوں کے لئے خوف، تناؤ اور فکر کرنے سے مبرہ حقوق تعلیم کا نظم کرتا ہے۔ اس قانون میں کئی پہلوؤں کو شامل کیا گیا ہے مثال کے طور پر یہ اسکول/ مدرسہ میں جسمانی سزا اور اخراج کی مخالفت کرتا ہے۔ تعلیمی حق قانون اساتذہ کے ذمہ داری کا بھی معیار طے کرتا ہے۔ اساتذہ کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ بچے سیکھ رہے ہیں اور انہیں محفوظ ماحول میں سیکھنے کا حق حاصل ہو رہا ہے۔ یعنی غیر محفوظ ماحول سے پیدا ہوئے تناؤ اور اندیشہ و فکر ان کی آزادی میں خلل تو نہیں ہو رہا ہے۔

1.3.2 ہیوگو آفات خطرہ کی تخفیف کے لئے فریم ورک (2005-2015)

سال 2005 میں دنیا کے سبھی ممالک نے آفات وخطرات کو کم کرنے اور عمل درآمد کرنے کے لئے اپنی اپنی ذمہ داری کا اظہار کیا اور قدرتی آفات سے ہونے والے خطرات کی تشدد کو کم کرنے کے لئے لائحہ عمل تیار کیا جسے (HFA) ہیوگو فریم ورک فورایکشن (Hareyogo Frame work for Action) کہا جاتا ہے۔ ہیوگو فریم ورک نے ملکوں اور سماج کے کوششوں کو اور زیادہ محفوظ (Resident) کرنے میں مدد کی، جس سے ترقی کے کاموں سے ہونے والے فوائد کو ان خطروں سے بچانے کے لئے زیادہ باصلاحیت بنایا جا سکے۔ لوگوں کی حمایت سے یہ طے کیا گیا کہ سبھی فائدہ حاصل کرنے والوں کو مل کر آفات وخطرات کو کم کرنے کی ضرورت ہے خواہ وہ الگ الگ ملکوں کی حکومتیں ہوں یا بین الاقوامی ادارے ہوں یا آفاتی نظام کے ماہرین ہوں یا کوئی اور ہو۔ ہیوگو فریم ورک فورایکشن کے تحت عمل درآمد کے لئے پانچ ترجیحات کا خاکہ کو طے کیا گیا۔ اس کا ہدف اس وقت 2015 تک طے کیا گیا تھا۔

ترجیح 1:

یہ طے کرنا ہے کہ آفات وخطرات میں کمی لانا ایک قومی اور مقامی ترجیح ہے جس کے عمل درآمد کے لئے مضبوط تنظیمی ساخت ہونی چاہیے۔

ترجیح 2:

آفات وخطرات کی پہچان، اس کا احتساب ونگرانی اور ابتدائی تنبیہ کو فروغ دیا جائے۔

ترجیح 3:

سبھی سطحوں پر Safety اور Resilieace (تحفظ) کے تہذیب کی تعمیر کرنے کے لئے علم، جدت اور تعلیم کا استعمال کریں۔

ترجیح 4:

مشمول خطرات کے عنصر کو کم کریں۔

ترجیح 5:

سبھی سطحوں پر موثر ردعمل کے لئے آفات کے تیاریوں کو مضبوط بنائیں۔

1.3.3 انتظام آفات قانون یا ضابطہ 2005

ہندوستان میں انتظام آفات قانون 2005 کے رائج ہونے کے بعد نظام آفات کا پس منظر (Paradigm) بدل گیا ہے۔اب نظام آفات صرف راحت کاری تک مرکوز نہیں رہ گیا۔ بلکہ آفات کی روک تھام (Prevention) ،تخفیف (Mitigation) تیاری (Preparedness) ،جواب دہی (Response) ،دوبارہ قیام (Rehabilitation) اور دوبارہ تعمیر (Reconstruction) نظام آفات کے خاص اوراہم حصے مانے جارہے ہیں۔تخفیف کے معنی بھی بدل رہے ہیں اوراس میں آفات خطرات تخفیف کوخصوصاً شامل کیا گیا ہے۔

آفاتی نظام قانون 2005 کے تحت ملک میں قومی،صوبہ اورضلع سطح پر انتظام آفات کی بناوٹ کوتصور کیا گیا ہے۔قومی سطح پرقومی انتظام آفات اتھاریٹی قائم کی گئی اور جس کے صدر عزت مآب وزیراعظم ہوتے ہیں صوبائی سطح پرصوبائی انتظام آفات اتھاریٹی قائم ہے جس کے صدر عزت مآب وزیراعلیٰ ہوتے ہیں۔ضلع سطح پر ضلع انتظام آفات اتھاریٹی ہوتی ہے جس کے صدر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور نائب صدر ضلع پنچایتی راج کے صدر بھی ہوتے ہیں۔

قانون میں مرکز اورصوبائی سرکاروں،اورسہ سطحی اتھاریٹی کوانتظام آفات کے باضابطہ ذمہ داریوں کوسونپا گیا ہے۔قانون میں آفات کی تعریف کرتے ہوئے اس میں قدرتی آفات انسانی پیدا کردہ آفات اور ماحول کے ذریعہ پیدا کردہ آفات کی شمولیت کی گئی ہے۔

1.3.4 قومی انتظام آفات پالیسی 2009

قومی انتظام آفات پالیسی 2009 میں آفات کے روک تھام،تخفیف کاری تیاری اور Response کی تہذیب کے ذریعہ مکمل اور مختلف آفات مرکوز اورصنعت کاری کے ذریعہ متحرک طرزعمل قائم کرکے محفوظ اورآفات سے مقابلہ کرنے میں باصلاحیت ہندوستان کے تعمیر کو تصور کرتا ہے۔اس میں سول سوسائٹی کوشامل کرکے آفاتی نظام کے سبھی پہلوؤں میں شفافیت لانے اور جواب دہ بنانے کا عمل شامل کیا گیا ہے۔

قومی انتظام آفات پالیسی 2009 کے مخصوص باتیں درج ذیل ہیں:

- ☆ انتظام آفات کے لئے روک تھام،کم کرنے کاعمل اورقبل از وقت تیاری کے لئے ایک مکمل اورعملی نظریہ قائم کروانا۔
- ☆ مرکزی اورصوبائی سرکاروں کے ہرایک محکمہ ومنسٹری کوانتظام آفات کے لئے منسلک کرنے اورقبل از وقت متعلقہ مخصوص منصوبوں اورسسٹم کے لئے ایک طے شدہ فنڈ کا انتظام کرنا۔
- ☆ جہاں بہت ساری منصوبے قطار میں ہوں وہاں آفاتی خطرات کے تخفیف کرنے سے متعلق منصوبوں کوترجیح دینا۔قبل سے جاری منصوبوں میں آفات وخطرات تخفیف کے طریقوں کی شمولیت کرنا۔
- ☆ آفات کے ممکنہ خطرات والے علاقوں کے ہرایک منصوبہ میں آفات تخفیف کے طریقوں کی شمولیت کرنا ایک لازمی قابل غورموضوع ہوگا۔منصوبہ رپورٹ میں یہ صاف درج ہونا چاہیے کہ کس طرح آفات کے تشدد خطرات کو کم کرنے کے طریقوں کوشامل کرتا ہے۔

☆ قومی سطح پر کارپوریٹ سیکٹر، غیر سرکاری تنظیموں و میڈیا کے ساتھ مربوط تعلق قائم کرتے ہوئے آفات کی روک تھام اور تشدد کو کم کرنے کی کوشش کرنا۔

☆ منصوبہ بندی کے ساتھ اور تیز کاروائی کے لئے تنظیمی ڈھانچہ یا کمانڈ چین (Command chain) کی تعمیر اور آفات منتظم کاروں کے لئے مناسب ٹریننگ منعقد کیا جانا۔

☆ صلاحیت پیدا کرنے کے طریقوں کے لئے لائحہ عمل اور تیاریوں کی تہذیب ہر ایک سطح پر تیار کرنا۔

☆ مخصوص قسم کے انتظام آفات کے لئے صوبائی اور ضلع سطح پر اور مرکزی حکومت سے متعلقہ محکموں میں معیاری آپریٹنگ آپریشن اور انتظام آفات لائحہ عمل تیار کرنا۔

☆ تعمیر کا ڈیزائن (Construction Design) مناسب اور متوقع ہندوستانی معیاروں کے مطابق کرنا۔

☆ زلزلہ زون IV ،III اور V میں شامل حیات بخش عمارتیں (Life line building) جیسے کہ اسپتال، ریلوے اسٹیشن، ہوائی اڈے اور کنٹرول ٹاورس، فائر اسٹیشن، بس اسٹینڈ، اسکولی عمارت، اہم ایڈمنسٹریٹو عمارت وغیرہ کا اندازہ کر کے حسب ضرورت ان ڈھانچوں کی پائیداری کرنا۔

☆ آج سبھی صوبوں میں جاری راحت قانون (Relief Act) میں ترمیم کرتے ہوئے انہیں انتظام آفات قانون کی شکل میں فروغ دینا تا کہ لائحہ عمل تیار کرنے کے اصول کو شعبہ جات کر کے اسکی تخفیف اور قبل از وقت تیاری پر خاص توجہ دیا جا سکے۔

☆ آفات کے خطرات کو مستقل اور پر اثر طریقہ سے کم کرنے کے لئے سماجی حصہ داری اور بیداری کے لئے حساس آبادی کے مختلف اجزاء یعنی عورتوں اور بچوں پر خاص توجہ دینا۔

1.3.5 سنڈئی آفات و خطرات تخفیف کاری فریم ورک (خاکہ)

(ہدف اور ترجیحات)

☆ سنڈئی (جاپان) میں تیسری دنیا آفاتی خطرات تخفیف کاری کانفرنس 2015 میں منعقد کیا گیا تھا۔ اس کانفرنس میں دنیا کے 187 ممالک نے مل کر آفاتی خطرات تخفیف کا ۱۵ سالہ فریم ورک تیار کیا۔

☆ اس کانفرنس میں آفاتی خطرات تخفیف کے لئے 7 (سات) ہدف اور 4 (چار) ترجیحات طے کی گئی۔

آفات خطرات تخفیف کے لئے 7 (سات) ہدف درج ذیل ہیں:

(۱) سال 2030 تک دنیاوی آفاتی اموات شرح میں کافی حد تک کمی لانا۔

(۲) سال 2030 تک آفات زدہ اشخاص کی تعداد میں کافی حد تک کمی لانا۔

(۳) دنیا کی کل گھریلو مصنوعات کے مقابلہ میں آفات سے ہونے والے نقصانات کو سال 2030 تک کم کرنا۔

(۴) نازک بنیادی ڈھانچوں اور بنیادی سہولیات میں آفات سے ہونے والے نقصانات کو سال 2030 تک کافی حد تک کم کرنا۔

(۵) قومی اور مقامی آفاتی خطرات تخفیف حکمت عملی سے لیس مما لک کی تعداد میں اضافہ کرنا۔

(۶) ترقی یافتہ مما لک کو آفاتی خطرات تخفیف کے پروگراموں میں مناسب اور مسلسل امداد کے لئے بین الاقوامی امداد کو بڑھاوا دینا۔

(۷) قبل ہدایت نظام آفات وخطرات اطلاعات اور خطرات احتساب کی دستیابی اور ان تک عوام کی رسائی بڑھانا۔

4 (چار) ترجیحات درج ذیل ہیں:

(۱) آفات وخطرات کی سمجھ کا فروغ کرنا۔

(۲) آفات ونظام خطرات کے لئے اداروں کو مستحکم کرنا۔

(۳) آفات وخطرات تخفیف میں سرمایہ کاری۔

(۴) مؤثر رسپانس (Response) کے لئے قبل از وقت تیاریوں اور ''قبل سے بہتر'' نو آباد کاری نو قیامی اور تعمیر نو کو بڑھاوا دینا۔

1.3.6 بہار آفات وخطرات تخفیف کاری روڈ میپ، 2015-2030

☆ سنڈئی آفات وخطرات تخفیف کاری فریم ورک کے تحت بہار سرکار نے بھی آفات وخطرات تخفیف کے لئے 15 سالوں کا ایک روڈ میپ تیار کرنے کا فیصلہ لیا۔

☆ بہار آفات وخطرات تخفیف روڈ میپ (2015-2030) میں سبھی محکموں اور ایجنسیوں (Agencies) کو آفات و خطرات تخفیف کی تشریح شدہ ذمہ داری سونپی گئی ہے۔

☆ اس روڈ میپ کے تحت بہار کے آفات زدہ ضلعوں کو تین درجوں میں رکھا گیا ہے۔ ''اے''، ''بی'' اور ''سی''۔ ''اے'' درجہ کے ضلع سب سے زیادہ آفات زدہ ضلع ہیں اور یہ زلزلہ کے زون V میں آتے ہیں اور سب سے زیادہ سیلاب زدہ ضلع ہیں۔ درجہ ''بی'' کے ضلع اوسط درجے کے آفات زدہ ضلع ہیں اور ''سی'' درجے کے ضلع خشک سالی والے ضلع ہیں۔

آفات وخطرات تخفیف کاری روڈ میپ (2015-2030) کے عملی درآمدگی کے پانچ مخصوص ستون (کالم) (Pillar) ہیں

(1) محفوظ گاؤں

(2) محفوظ شہر

(3) محفوظ ضروری بنیادی ڈھانچہ

(4) محفوظ بنیادی خدمات

(5) محفوظ معیشت

آفات وخطرات تخفیف کاری روڈ میپ (2015-2030) کے تحت 4 (چار) ہدف طے کئے گئے ہیں

(1) بہار میں آفات سے ہونے والی اموات کو سال 2030 تک 75 فی صد تک کم کر لیا جائے گا۔

(2) بہار میں سڑک، ریل یا کشتی کے حادثات سے ہونے والے اموات کو سال 2030 تک کافی حد تک کم کر لیا جائے گا۔

(3) بہار میں آفات سے متاثر ہونے والوں کی تعداد 2030 تک 50 فی صد تک کم کرلیا جائے گا۔

(4) بہار میں آفات سے ہونے والے نقصانات کو سال 2030 تک 50 فی صد تک کم کرلیا جائے گا۔

1.3.7 قومی اسکولی تحفظ پالیسی رہنما (NDMA) (National School Safety Policy Guidelines)

اس ہدایت کا خاص مقصد یہ ہے کہ سبھی سرکاری اور پرائیوٹ اسکولوں / مدرسوں کے بچوں، اساتذہ، اسکول سماج (بچے، معلم اور گارجین) اور دیگر متعلقین کو قدرتی اور انسانی پیدا کردہ آفات سے ظاہر ہونے والے خطرات اور اس کی تخفیف کرنے میں باصلاحیت کیا جا سکے۔ یہ رہنما ملک کے دیہی اور شہری علاقوں میں مقیم سبھی اسکولوں / مدرسوں کے بچوں کو آفات کے منفی اثرات سے محفوظ (Resilient) بنانے کی ضرورت پر زور بخشتا ہے۔ ان ہدایات کے مطابق اسکول / مدرسہ تحفظ پروگرام کے عملی کارکردگی سے یہ طے ہوگا کہ بچے کسی بھی طرح کے آفات وخطرات سے محفوظ ہوں گے، جس سے حقوق تعلیم قانون کی بھی تعمیل ہو سکے گی۔

قومی اسکول تحفظ پالیسی کے تحت ہدایات کی اہم باتیں درج ذیل ہیں:

☆ بچوں کو آفات سے محفوظ کرنے کی خاطر، موثر مشمول اور مکمل اقدامات کئے جائیں۔

☆ بچوں، اساتذہ، گارجین اور دیگر متعلقین خاص کر صوبائی سطح سے بلاک سطح پر تعلیم کے میدان میں عمل کردہ افسران کی اسکول / مدرسہ تحفظ اور آفات قبل تیاریوں کے لئے بیداری، صلاحیت، مہارت اور عملی علم کو بڑھایا جائے۔

☆ بچوں کو مرکوز کر اسکول / مدرسہ مقامی سطح پر سماج پر مبنی آفات خطرات تخفیف کاری کی منصوبہ بندی کی عمل درآمدگی۔

☆ آفاتی خطرات کو کم کرنے کے مختلف اقدامات کو درسی کتابوں اور بحث میں شامل کر مین اسٹریم (Main Streem) سے منسلک کیا جائے۔

☆ اسکولی تحفظ کے مختلف نظریات کو سرکاری پروگراموں اور مختلف قسم کے اطفال تحفظ پالیسیوں سے منسلک کیا جائے۔

☆ آفات انتظامیہ سے متعلق پالیسیوں میں درج حقوق اطفال کو مؤثر ڈھنگ سے رائج کرنے کے لئے ضلعی اور صوبائی سطح کے اداروں کو مستحکم کرنے کے ساتھ، ساتھ آپس میں تال میل قائم کر اسکول تحفظ پروگرام کی عملی درآمدگی۔

1.3.8 اسکولی تحفظ سے متعلق عدالت عظمیٰ میں دائر درخواست نمبر 483/2004 اویناش مہروترا بنام یونین آف

انڈیا کے بتاریخ 14/8/2017 کے فیصلے میں بھارت سرکار اور صوبائی سرکاروں کو اسکولوں میں بچوں کے تحفظ کے لئے درج ذیل کارروائیاں یقینی طور پر کرنے کا منصفانہ فیصلہ دیا گیا ہے:

☆ ملک کے سبھی بچوں کو محفوظ ماحول میں تعلیم دیا جائے۔

☆ یہ یقینی کیا جائے کہ بچوں کی حفاظت کے لئے بنائے گئے قومی اسکولی تحفظ پالیسی اور رہنما کے قوانین اور اصولوں کی سختی سے تعمیل ہو۔

☆ بچوں کی حفاظت سے متعلق اعمال اور احتیاط کے لئے قوانین وضوابط کے لئے دستور عمل (Manual) تیار کرا سے لفظ بہ لفظ عملی جامہ پہنایا جائے۔

☆ مختلف قدرتی اور انسانی پیدا کردہ آفات سے اسکولوں/مدرسوں کے تحفظ کے بابت کاروائی کے لئے انتظامی منصوبہ بنایا جائے جس میں بچوں، معلم، اسکول/مدرسہ سماج کے ممبران اور دیگر فائدہ حاصل کرنے والوں کی ذمہ داریاں طے کرنے کے ساتھ، ساتھ مواصلاتی انتظام، ٹریننگ وغیرہ کا ذکر ہو۔

☆ اسکولوں/مدارس کی عمارت کی تعمیر میں قومی عمارت تعمیری کوڈ میں شامل حفاظتی معیاروں کی تعمیل ہو۔

درج بالا پس منظر میں صوبائی اسکولوں/مدارس میں صوبہ بہار انتظام آفات اتھاریٹی اور محکمہ تعلیم/بہار تعلیمی منصوبہ کونسل کے ذریعہ اسکول/مدرسہ تحفظ سے متعلق پروگرام کئے جارہے ہیں۔ یونیسف (UNICEF) کے ذریعہ بھی صوبہ کے 6 اضلاع میں اسکول تحفظ سے متعلق پروگرام کئے جارہے ہیں۔ ان پروگراموں کا تذکرہ منسلک 2 پر درج ہے۔ اسکول تحفظ کی شدت کو دیکھتے ہوئے ہی صوبہ میں وزیراعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام شروع کرنے کا فیصلہ لیا گیا تھا۔

مکھیہ منتری ودیالیہ سرکچھا کاریہ کرم (وزیراعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام) کے تحت بالخصوص ہر سال جولائی ماہ کے اول نصف ماہ میں صوبے کے سبھی اسکولوں/مدرسوں میں آفات سے بچاؤ کے لئے موک ڈرل اور دیگر کارکردگی کے ذریعہ بچوں کو بیدار اور حساس بنایا جاتا ہے۔ بہار آفات وخطرات تخفیف کاری روڈ میپ (Road Map) میں صوبہ کے سبھی پرائمری اور مڈل اسکولوں/مدرسوں میں ''محفوظ سنیچر'' کے توسط سے اس پروگرام کو سال میں ایک دفعہ عمل درآمد کرنے کی جگہ مسلسل جاری رکھنے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔

صوبہ بہار انتظام آفات اتھاریٹی اور محکمہ تعلیم/بہار تعلیمی منصوبہ کونسل اور یونیسف (UNICEF) کے ذریعہ جاری اسکولی تحفظ سے متعلق پروگراموں سے سبق حاصل کرنے اور ''محفوظ سنیچر'' کے مطالب کو جمع کرتے ہوئے ''وزیراعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام'' کی توسیع کرتے ہوئے اس کی سمجھ کو جدید شکل دی جارہی ہے۔ آگے کے اسباق میں اس پروگرام کی وسیع شکل اور جدید کاری کی نشان دہی کی گئی ہے۔

باب 2

مکھیہ منتری ودیالیہ سرکچھا کاریہ کرم کی روپ ریکھا

(وزیراعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام کا خاکہ)

2.1 پروگرام کے ہدف اور مقاصد

صوبہ بہار کے سبھی پرائیوٹ اور سرکاری اسکولوں، صوبائی سرکار کے مختلف محکموں یعنی سماجی فلاحی محکمہ، اقلیتی فلاحی محکمہ اور شیڈول کاسٹ اور شیڈول ٹرائب فلاحی محکمہ کے توسط سے چل رہے اسکولوں/ مدرسوں، کستوربا گاندھی رہائشی طالبات اسکول اور سنسکرت تعلیمی بورڈ سے متعلقہ اسکولوں اور مدرسہ بورڈ سے الحاق مدرسوں میں ''وزیراعلیٰ اسکول تحفظ پروگرام'' کے تحت مختلف مصروفیات شروع کی جائیں گی۔

ہدف:

اس پروگرام کا مقصد ''گھر سے اسکول اور اسکول سے گھر تک'' مختلف آفات سے بچوں کی زندگی پر پڑنے والے منفی اثرات کو کم کرنا اور باقاعدہ تعلیم میں آنے والی دشواریوں اور اس سے ہونے والے نقصانات میں کافی حد تک (Substantially) کمی لانا ہے۔

مقصد:

(1) اسکول سماج (بچے، معلم، گارجین) میں آفات وخطرات کی پہچان اور ان کے منفی اثرات کو کم کرنے کے طریقوں کی سمجھ اور صلاحیت میں اضافہ کرنا۔

(2) اسکول تحفظ پروگرام کو باقاعدہ تعلیمی عمل میں شامل کر بچوں میں نظام آفات کی تہذیب تیار کرنا۔

(3) اسکول/ مدرسہ احاطہ کو آفات وخطرات (تعمیراتی / غیرتعمیراتی) سے محفوظ رکھنا۔

(4) بچوں کے توسط سے صوبہ میں آفات سے تحفظ (Resilience) کی تہذیب تیار کرنا۔

اسکول تحفظ پروگرام بنیادی طور سے سرگرمی پر مبنی (Activity Oriented) پروگرام ہوگا۔ اس پروگرام کے ذریعہ سے بچوں کو نہ صرف خطرات تخفیف کاری کے عمل میں شامل کیا جائے گا بلکہ ایک ذمہ دار شہری بنانے کی کوشش بھی کی جائے گی۔ یہ پروگرام آفات کے روک تھام، خاص طور سے آفات سے قبل کی تیاریوں اور آفات کے اثرات کو کم کرنے پر مرکوز رہے گا۔

2.2 پروگرام کے اجزا (Components of the program)

اس پروگرام کے تین اہم اجزا ہوں گے:

☆ اسکولوں کا تعمیری اور غیر تعمیری استحکام

☆ مشمول آفات وخطرات تخفیف کاری اور

☆ محفوظ سینیچر کے توسط سے اسکول/ مدرسہ سماج کے صلاحیت میں اضافہ کرنا۔

اسکول/ مدرسہ تحفظ کے تحت مختلف آفات وخطرات سے خطرے کو سنجیدگی سے اخذ کرنا نہایت ضروری ہے تا کہ مختلف آفات سے بچاؤ کے لئے کارگر طریقے کی واقفیت دے کر بچے کو محفوظ رکھا جا سکے۔اس کے تحت نہ صرف قدرتی آفات سے بچاؤ بلکہ انسانی پیدا کردہ آفات سے بھی بچاؤ کی واقفیت کرانا اہم ہے۔دوسرے الفاظ میں ''بچوں کی حفاظت گھر سے اسکول اور اسکول سے گھر پھر واپس لوٹنے تک ہونا چاہیے۔''

اسکول تحفظ کے متعلق یہ ضروری ہے کہ اسکولی عمارتوں کے تعمیراتی اور غیر تعمیراتی استحکام کا کام بھی کیا جائے۔مختلف آفات سے بچوں کی حفاظت کے لئے اسکول سماج میں مکمل طور سے براہ راست نظر آنے والے ممکنہ خطرات، جو اچانک آتے ہیں یا ان میں آہستہ آہستہ آضافہ بھی ہوتا ہے، کا تجزیہ اور ان کے مناسب تخفیف کی سمجھ اور صلاحیت ہونا ضروری ہے۔اس پروگرام کے درج بالا اجزاء کا واضح بیان وتجزیہ درج ذیل دیا جاتا ہے۔

2.2.1 اسکولوں/ مدارس کا تعمیراتی استحکام

اسکول/ مدرسہ کے عمارتوں کی ساخت کے تحت اس عمارت کے وزن، عمارت کے تعمیر میں مستعمل سامان اور اس میں رہنے والے اشخاص کے وزن اور طوفان وزلزلہ کے اثرات کو برداشت کرنے کے لئے دو طرح کی بناوٹ کی ڈیزائن تعمیر کی جاتی ہے

☆ وزن بردار: عام طور سے وزن بردار دیوار پر چھت رکھ کر بنائے گئے عمارتوں کی بنیاد، کھمبے، دیوار اور شہتیر اس کے تعمیراتی حصے ہوتے ہیں۔

☆ آر۔سی۔سی ساخت مع فریم: آر۔سی۔سی ساخت مع فریم والے عمارتوں میں چھت ڈھالنے کے بعد کمروں کی دیوار بنائی جاتی ہے، لیکن وہ ساخت کا حصہ نہیں ہوتی۔آر۔سی۔سی فریم ساخت والے عمارتوں میں بنیاد، کھمبے، شہتیر اور سلیب، ساخت کے حصے ہوتے ہیں۔

☆ قبل سے تعمیر شدہ اور نئے تعمیر ہونے والے دونوں طرح کے اسکول کی عمارتوں کے ساخت میں استحکام بے حد ضروری ہوتا ہے۔قبل سے تعمیر شدہ اسکول کی عمارتوں کے محفوظ ہونے/ نہ ہونے کی جانکاری ریپڈ ویزول اسکریننگ (Rapid Visual Screening) کے ذریعہ ضرورت کے مطابق کم محفوظ عمارتوں کو ریٹروفیٹنگ (Reterofitting) تکنیک استعمال کر مضبوط کیا جا سکتا ہے۔

☆ قبل سے تعمیر شدہ عمارتوں کو سیلاب اور طوفان (Cyclone) سے محفوظ کرنے کی اہم ضرورت ہوگی۔

(الف) **قبل سے تعمیر شدہ اسکول کی عمارتوں کا ریپڈ ویزول اسکریننگ (Rapid Visual Screening) اور ریٹروفیٹنگ (Reterofitting)**

اسکولوں کی ساخت میں استحکام قائم کرنے کے لئے محکمہ تعلیم کے ذریعہ قبل سے تعمیر شدہ اسکولی/مدرسہ کی عمارتوں کا قسط وار ریپڈ ویزول اسکرینگ (Rapid Visual Screening) کرایا جائے گا۔ اس کام کے لئے محکمہ تعلیم کے انجینئروں کو زلزلہ مزاحم (Earthquack resistance) طریقہ سے متعلق ٹریننگ صوبہ بہار انتظام آفات اتھاریٹی کے ذریعہ دیا جائے گا تاکہ وہ طے شدہ معیار کے مطابق اسکولوں کا ریپڈ ویزول اسکرینگ کرا سکیں۔ ریپڈ ویزول اسکرینگ سے حاصل اعداد کا تجزیہ کرکے بلاک وار ترجیح کی بنیاد پر الگ الگ زمرہ (Catagory) میں تقسیم کرکے ضرورت کے مطابق اسکولوں/مدارس کے تعمیری استحکام کے لئے محکمہ تعلیم کے ذریعہ ریٹرافیٹنگ (Reterofitting) کرایا جائے گا۔ اس کام میں صوبہ بہار انتظام آفات اتھاریٹی کے ذریعہ تکنیکی امداد فراہم کیا جائے گا۔ آگے کے باب میں ریپڈ ویزول اسکرینگ کے معیاروں کو منسلک کیا گیا ہے۔

(ب) قبل سے تعمیر شدہ عمارتوں کو زلزلہ کے علاوہ دیگر آفات سے محفوظ کرنے اور معذور دوستانہ بنانے کے لازمی اقدام محکمہ تعلیم کے ذریعہ کرنے ہونگے۔

(ج) نئے اسکولوں/مدرسوں کا آفاتی مزاحم تکنیک سے تعمیر

- ☆ بہار آفات وخطرات تخفیف کاری روڈ میپ 2030-2015 میں صوبائی حکومت کا فیصلہ ہے کہ صوبائی حکومت کے محکموں کے ذریعہ جو بھی نیا تعمیر ہوگا وہ آفات مزاحیم ومعذور دوستانہ ہوگا۔
- ☆ نئے اسکول/مدرسوں کی تعمیر ایسے مقام پر ہونا چاہیے جہاں آنے والے قدرتی آفات خطروں سے بچاؤ کے حسب ضرورت اقدام قبل سے ہی اٹھائے گئے ہوں۔ ساتھ ہی یہ ممکن نہ ہو تو ایسے اسکولوں/مدرسوں کو آفات وخطرات اور خطروں سے بچاؤ کے لئے اقدام اٹھانے ہوں گے۔
- ☆ سبھی نئے اسکول/مدرسوں عمارتوں کے تعمیر میں خاص علاقے کی آفاتی خطرات کو پیش نظر رکھ کر آفات مزاحم معیاروں کو شامل کیا جائے گا۔
- ☆ اسکولی/مدرسہ عمارتوں کے تعمیر معیاروی کے ڈیزائن اور عنصروں جیسے بارامدہ، سیڑھی، بلڈنگ کے آس پاس کے علاقے کے تعمیر کا معیار حالیہ قومی عمارت تعمیر کوڈ کے مطابق ہونا یقینی کیا جائے۔
- ☆ اسکولی/مدرسہ عمارت کی تعمیر آر۔سی۔سی چھت کے ساتھ اینٹ/پتھر کی دیوار کے ساتھ معیاری کیا جائے۔
- ☆ اضافی کلاس روم کے تعمیر یا عمارت کے طول وعرض میں توسیع کے لئے موجودہ تعمیر شدہ عمارت سے مضبوطی کے ساتھ منسلک کرتے ہوئے ڈیزائن کیا جائے۔ خاص طور سے پلان ریگولریٹی (Plan Regularity) اور ویریڈاروار

ریگولر یٹی(Veried irregularity) نہ ہونے دی جائے۔اس سے قوت زلزلہ کے تیز اثر میں کمی آتی ہے۔

- ☆ اسکولی عمارتوں کے معیاری ساخت کا ڈیزائن بچوں کے تحفظ اور تعلیمی ضرورت کے مطابق کیا جائے۔
- ☆ نئے اسکولی عمارت معذور دوستانہ(Disabled Friendly) ہونا چاہیے۔

2.2.2 اسکولوں/مدارس کا غیر تعمیری استحکام

عمارتوں کے غیر تعمیری حصہ کے تحت عمارت کی سیڑھی، عمارت کے بیرونی چھجے، پتلی دیوار، دیوار اور چھت کا پلاسٹر، دروازے اور کھڑکیاں، دیوار یا چھت سے لگے بجلی کے تار، بلب اور پنکھے، ایرکنڈیشن ڈکٹ اور پائپ، دیواریں اور چھتوں سے لٹکتی اشیاء، فرنیچر، الماری کے متعلق چک لسٹ منسلک 4 پر دیا گیا ہے۔

غیر تعمیری حصہ کی وجہ سے ممکن خطرات کو درج ذیل طریقے سے کم کیا جاسکتا ہے

- ☆ وزن دار اشیاء یعنی الماری، بلیک بورڈ، فوٹو فریم، کلنڈر، فرنیچر وغیرہ کے ساتھ ساتھ ویسی سبھی اشیاء، جس سے بچوں اور استاد کو چوٹ یا نقصان ہوسکتا ہے۔ دیواروں یا فرش سے مضبوطی کے ساتھ منسلک(Embedded) کرنا چاہیے۔
- ☆ بجلی کے سامانوں اور بجلی کے ڈھیلے تاروں کو فوراً درست کرایا جانا چاہیے۔
- ☆ اسکول/مدرسہ کی سیڑھیوں اور رینپ کے ساتھ گلیاروں اور اخراج کے راستہ کے ساتھ کشادہ علاقوں کو رکاوٹوں سے خالی رکھا جانا چاہیے۔
- ☆ اسکول/مدرسہ احاطہ میں نقصان دہ جانوروں یعنی سانپ یا دوسرے زہریلے کیڑوں سے بچوں کو محفوظ رکھنے کے لئے غیر استعمال منہدم عمارتوں، غیر استعمال شدہ تعمیراتوں اور ملبے وغیرہ کو فوراً ہٹایا جانا چاہیے۔
- ☆ اسکول/مدرسہ میں بچوں کے آمدورفت کے وقت بیرونی ٹریفک انتظام کو صحیح ڈھنگ سے کنٹرول کرنا چاہیے۔
- ☆ آگ لگنے کے واقعات وحادثات کی روک تھام اور بچاؤ کے متعلق بہتر انتظام ہونا چاہیے۔
- ☆ غیر تعمیراتی عنصروں کو دیوار سے باندھ کر رکھنے کے لئے ٹرینڈ انجینئروں سے صلاح لینا چاہئے۔
- ☆ اسکول کے ذریعہ بچوں کے آمدورفت کے لئے چلائے جارہے بسوں یا کسی دوسرے گاڑیوں کو محفوظ معیاروں کے حساب سے ہمیشہ درست رکھنا چاہیے۔سڑک تحفظ اور اسکول بسوں یا دیگر گاڑیوں کے تحفظ کے متعلق ہدایات درج ذیل ہیں

2.2.3 آفات وخطرات تخفیف کاری

2.2.3.1 محکمہ تعلیم کے ذریعہ اسکولوں/مدرسوں کے تعمیراتی اور غیر تعمیراتی استحکام کے نتیجہ میں بچے حصول تعلیم کے دوران آفات سے محفوظ رہ سکتے ہیں، لیکن کوئی ضروری نہیں کہ سبھی اسکولوں/مدرسوں میں یہ کام فوراً مکمل ہو جائے۔اس لئے ضروری ہوگا کہ بچوں میں

اپنے اسکول/ مدرسہ کے تعمیراتی اور غیر تعمیراتی نقصان دہ چیزوں کی پہچان کرنے اور ان کا حل جہاں تک ممکن ہو، اپنے تیئں کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کیا جائے۔ اگر چہ محکمہ تعلیم کے ذریعہ کمی کو دور کرنے میں تاخیر ہو تو بچے اسکول کی ''انتظام آفات منصوبہ'' میں ضروری اقدام کو شامل کر کسی بھی آفت کے آنے کے خطرات سے خود کو محفوظ کرنے کے اہل ہو سکتے ہیں۔ اس لئے اس پروگرام میں بچوں کی صلاحیت میں اضافہ کیا جائے گا تا کہ وہ

(1) اپنے اسکول/ مدرسہ کی تعمیراتی و غیر تعمیراتی خامیوں کی پہچان کر سکیں

(2) خامیوں کی پہچان کر جہاں تک ممکن ہو سکے اس کا حل نکال سکیں۔

(3) جن خامیوں کو محکمہ تعلیم کے ذریعہ ہی دور کیا جا سکتا ہے انہیں دور کرنے کے لئے بال سنسد (طفلان پارلیامنٹ) میں مشورہ کر اسکول/ مدرسہا نتظامیہ کمیٹی کے توسط سے محکمہ کا دھیان کھینچ سکیں، ''اسکول/ مدرسہ انتظام آفات منصوبہ'' کی کارکردگی جدید کاری اور اس کے عمل درآمد کرنے کے اہل ہو سکیں۔

2.2.3.2 کہاوت ہے کہ "Child is the father of the man" یعنی بچے بڑوں کو بھی سکھا سکتے ہیں، لیکن صرف وہی بچے بڑوں کو سیکھا سکتے ہیں جو اسکول میں یا زندگی کے کھٹے میٹھے تجربات سے سیکھ حاصل کرتے ہیں۔ ماہرین نفسیات مانتے ہیں کہ بچے اپنے والدین اور خاندان کے دائرہ سے باہر سب سے پہلے اپنے دوستوں اور اپنے اسکول/ مدرسہ سے رابطہ قائم کرتے ہیں۔ بچوں میں نئی باتیں سیکھنے کی قدرتی طور سے خواہش ہوتی ہے اس لئے آفات وخطرات تخفیف کے متعلق جانکاری اگر انہیں نصابی کتابوں اور اسباق کے توسط سے دیا جائے تو وہ علم نہ صرف ان کے زندگی میں کام آئے گا بلکہ وہ اس علم کو اپنے خاندان، دوستوں اور سماج وقوم کے ساتھ ساجھا کر سکتے ہیں۔ اس لئیا نتظام آفات خطرات تخفیف کاری کے لئے ضروری ہوگا کہ نصابی کتابوں میں جہاں تک ممکن ہو سکے آفات وخطرات تخفیف کے تصور کو دلچسپ ڈھنگ سے شامل کیا جائے۔ ساتھ ہی بیان سبق میں بہار کے کئی آفاتی زیادتی اور موسم مخصوص سے جڑی آفات سے بچاؤ کی تکنیکوں کو شامل کیا جائے۔ وقتاً فوقتاً موک ڈرل کے ذریعہ بچوں کو آفات سے تحفظ کی تکنیکوں سے آراستہ کیا جا سکتا ہے۔

2.2.3.3 ہر سال جولائی کے پہلے نصف ماہ میں صوبہ کے سبھی اسکولوں میں اسکولی تحفظ اول نصف ماہ میں (School safety first fort night) اور 4/ جولائی کو ''یوم اسکول/ مدرسہ تحفظ'' منایا جائے گا جس میں سبھی مختلف سرگرمیاں شامل ہوں گے۔

2.2.4 اسکولوں/ مدرسوں میں ''محفوظ سنیچر'' (Safe Saturday) عمل درآمدگی

بہار سرکار کے ذریعہ منظور شدہ آفاتی خطرات تخفیف روڈ میپ (سال 2015-2030) میں اس کی تفصیلات دی گئی ہے۔ ''محفوظ سنیچر'' کے معنی یہ ہے کہ ہر سنیچر کو پڑھائی کے آخری گھنٹے یا شروع تعلیمی سیشن میں بچے مختلف سرگرمیوں کے ذریعہ آفات وخطرات تخفیف کے

طریقے سیکھیں گے۔اس میں اسکولوں میں بچوں کے مہارت میں اضافہ اور صلاحیت میں توسیع پر سب سے زیادہ زور دیا جائے گا۔ساتھ، ساتھ مختلف آفات سے تحفظ کے طریقوں کا مظاہرہ اور اس سے متعلق باقاعدہ پریکٹس (مشق) کرایا جائے گا۔اس پروگرام کے تحت اس بات کا خاص دھیان رکھا جائے گا کہ بچوں کو کھیل کھیل میں کیسے ایک محفوظ سماج اور اس سے بڑھ کر محفوظ بہار بنانے کی طرف انکی حوصلہ افزائی کی جا سکے۔

(الف) محفوظ سنیچر (Safe Saturday) کی سمجھ

وزیر اعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام کے تحت اب تک بچوں کی حفاظت کے لئے گارجین، اساتذہ اور اسکول/ مدرسہ انتظامیہ کمیٹی کے ممبران کو کچھ حد تک بیدار کرنے کی سمت ایک مثبت پہل ہوئی ہے، لیکن یہ بھی غور کرنے کے قابل ہے کہ یہ پروگرام Event Based پروگرام کی شکل میں گزشتہ دو سالوں سے چلایا جا رہا ہے۔Event Based پروگرام کی ایک حد ہوتی ہے۔کسی Event ہونے کے قبل اس کی تیاری کی جاتی ہے اور Event واقع ہو جانے کے بعد اگلے Event کا انتظار ہونے لگتا ہے۔خطرات تخفیف کاری کی کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ خطروں کی پہچان، ان کی سمجھ اور ان سے مقابلہ کرنے کی حکمت عملی ہمارے روزمرہ کے برتاؤ (Behaviour) کا حصہ بن جائے۔اس کے لئے خطرات کی تخفیف کاری کے پروگرام کو Event Based (تقریب کی بنیاد پر) کی حد سے باہر نکال کر تسلسل قائم کرنے کی ضرورت ہوگی۔اسی متعلق بہار آفاتی خطرات تخفیف کاری روڈ میپ 2015-2030 میں ''محفوظ سنیچر'' (SafeSaturday) کی سمجھ بیدار کی گئی۔

(ب) محفوظ سنیچر (Safe Saturday) کا خاکہ:

بہار آفاتی خطرات تخفیف کاری روڈ میپ 2015-2030 میں محکمہ تعلیم کو یہ ذمہ داری دی گئی ہے کہ وہ مکھیہ منتری ودیالیہ سرکچھا کاریہ کرم (وزیر اعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام) کو سلسلہ وار طریقہ سے جاری رکھتے ہوئے اسے سال میں صرف ایک بار منعقد کرنے کے بجائے ہر سنیچر کو اسکولوں/ مدرسوں میں منعقد کریں۔اس کام میں محکمہ تعلیم کو صوبہ بہار انتظام آفات اتھارٹی کے ذریعہ تکنیکی مدد دی جائے گی۔''وزیر اعلیٰ اسکول/ مدرسہ تحفظ پروگرام'' کے تسلسل اور توسط سے بچوں میں خطروں کی پہچان، ان کی سمجھ اور ان سے مقابلہ کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور ان کے برتاؤ میں طویل وقت کے لئے تبدیلی آئے گی۔بچوں کا اسکول میں ہی محفوظ رہنا کافی نہیں ہے بلکہ انہیں ''گھر سے اسکول اور اسکول سے گھر تک'' (Home to school and school to home) محفوظ رکھنے کی کوشش کرنی ہوگی۔روڈ میپ میں ''محفوظ بہار'' کا تصور کیا گیا ہے۔محفوظ بہار کے تعمیر کی شرط ہے کہ بہار کے ہر شہری میں آفات وخطرات کی پہچان، ان کی سمجھ اور مقابلہ کرنے کی صلاحیت کا فروغ ہو سکے۔بچے مستقبل کے شہری ہوتے ہیں۔اس لئے اگر بچوں کے اندر ایسی صلاحیت اسکولی زندگی میں رونما ہوتی ہے تو وہ بچپن سے لے کر ضعیفی کی حالت میں آنے تک آفات سے محفوظ رہ سکتے ہیں جس سے ہمیں محفوظ بہار کے تعمیر میں مدد ملے گی۔ساتھ ہی بچے اسکول/ مدرسہ میں علمی مہارت اپنے گھر، خاندان کے ساتھ بانٹ سکتے ہیں۔ایسا ہونے سے ان کے گھر اور خاندان کے ممبران میں بھی آفات سے مقابلہ

کرنے کی سمجھ میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

(ج) محفوظ سنیچر (Safe Saturday) کے تحت اسکولی سطح پر مندرجہ ذیل کام کئے جائیں گے

(1) اسکول/ مدرسہ میں کسی ایک معلم کو فوکل معلم کے طور پر نشان زد کر ٹرینڈ کیا جائے گا۔

(2) اسکول/ مدرسہ میں بچوں کے تنظیم جیسے مینا منچ (بال سنسد) اطفال انجمن وغیرہ کی فعال حصہ داری سے اسکول/ مدرسہ نظام آفات کمیٹی بنایا جائے گا۔ (منسلک 5)

(3) اسکول/ مدرسہ میں بچوں کو خطروں کی پہچان (Hazard Hunt) کی مہارت کا فروغ کرایا جائے گا۔

(4) خطروں کی پہچان (Hazard Hunt) کرنے کے طریقے اسکول/ مدرسہ انتظام آفات منصوبہ تیار کرائی جائے گی۔ (منسلک 5)

(5) اسکول/ مدرسہ انتظام آفات منصوبہ کے متعلق بات چیت اور نشان زد خطروں کے منفی اثرات کو کم کرنے کے طریقوں کا تذکرہ اسکول/ مدرسہ تعلیمی کمیٹی کی میٹنگ میں کی جائے گی۔

(6) اسکول/ مدرسہ کے بچے، اساتذہ، گارجینوں اور اسکول/ مدرسہ انتظامیہ کمیٹی اسکول/ مدرسہ تعلیمی کمیٹی کے ممبران کو ٹریننگ دیا جائے گا۔

(7) اسکول/ مدرسہ کے ہر درجہ سے ''بال پریرک (ترغیب دہندگانِ اطفال)'' کا انتخاب کرا نہیں ٹریننگ دیا جائے گا۔ (منسلک 5)

(8) بال پریرک (ترغیب دہندگانِ اطفال) کے ذریعہ محفوظ سنیچر کے سالانہ ٹیبل چارٹ (منسلک 6) کے مطابق فوکل معلم کی مدد سے طے شدہ سرگرمیاں ہر سنیچر کو انجام دی جائے گی۔

(9) بچوں کو دی گئی تعلیم اور مہارت کا لگاتار مشق کرایا جائے گا۔

❁❁❁

باب 3

آفات اور انتظام آفات

آفات کے متعلق عام واقفیت

آفات ایسا قدرتی یا انسانی پیدا کردہ حادثہ ہے جس کی وجہ سے سماج کی عام زندگی اچانک رک سی جاتی ہے اور جان مال کا شدید نقصان ہوتا ہے۔ آفات میں عوام کی جان چلی جاتی ہے اور لوگ تباہ ہوتے ہیں۔ جس سے ہماری زندگی کی معیشت، گھر، مکان، سماجی کیفیت اور سب سے زیادہ ترقیاتی منصوبہ بری طرح متاثر ہوتی ہے۔

سبھی طرح کی آفات اچانک نہیں آتے بلکہ کچھ آفات سست رفتاری سے بھی اثر ڈالتی ہیں۔ خشک سالی جیسی آفت میں ایسی ہی کیفیت ہوتی ہے۔ جس کی وجہ کر معیشت محفوظ کرنے کی لوگوں کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ اکثر لوگ جب تک اس کے اثر کو محسوس کرتے ہیں تب تک کافی دیر ہو چکی ہوتی ہے۔

زلزلہ، طوفان، برق باری، آتش زدگی اور سڑک حادثہ اچانک آنے والے آفات بغیر کسی آگاہی کے قہر برپا کر دیتے ہیں۔ ایسی حالت میں جان و مال کا بڑے پیمانے پر نقصان ہوتا ہے۔

انتظام آفات سے متعلق اصطلاحات

آفات DISASTER

آفات، قدرتی یا انسانی پیدا کردہ وجوہات کے بنا سے ہوئے حادثات ہیں جو سماج کی عام زندگی کو اچانک روک دیتے ہیں اور اس کی وجہ سے جان و مال کا بڑا نقصان ہوتا ہے۔

خطرہ

خطرات، قدرتی یا انسانی پیدا کردہ حادثات اور نازک حالات کے ملنے سے ممکنہ نقصاندہ نتائج یا ممکنہ نقصان (موت، چوٹ، مال، معیشت، اقتصادی کارکردگی میں روکاوٹ یا ماحول سے نقصان) کے امکان کو کہتے ہیں۔

حادثہ

حادثہ، نقصان پہچانے والی ایک مادی تقریب واقعہ، یا انسانی کارکردگی کے طور پر تعریف کی گئی ہے جو موت یا چوٹ، مال کا نقصان، سماجی اور اقتصادی روکاوٹ یا ماحول کے نقصان کی وجہ ہو سکتا ہے۔

حادثہ صرف اسی وقت آفت بنتا ہے جب کمیونٹی (سماج) کی صلاحیت اتنی کمزور اور نازک ہو جاتی ہے کہ وہ حادثات کے قوت کا مقابلہ

نہیں کر پاتی۔ ایک ہی قسم کا یا یکساں قوت کے حادثے سماج پر اس کی نازک کیفیت کے حساب سے الگ الگ طرح کا اثر ڈالتا ہے۔

صلاحیت

خطرات کے اثر یا آفات کے اثرات کو کم کرنے میں مدد کرنے لائق سماج، کمیونٹی یا تنظیم کے پاس موجود سبھی اہلیت اور وسائل کے مجموعہ کو صلاحیت کہتے ہیں۔

نزاکت/حساسیت

نزاکت، جسمانی، سماجی، اقتصادی اور ماحولیاتی وجوہات کے سبب ظاہر ہونے کی کیفیت کی مجموعی شکل ہے جو حادثات کے اثرات کمیونٹی کی حساسیت میں اضافہ کرتی ہے۔

کیس اسٹڈی

آفات، خطرات، حادثہ، نزاکت، صلاحیت اور قبل میں تیاری کی پہچان

''ایک تیراک نوجوان بغیر لائف جیکٹ پہنے تیز رفتار ندی کے پانی کو پار کرنے کے دوران تیز دھار میں بہہ گیا اور پانی کی تیز رفتار دھارا میں بنے بھنور میں پھنس جانے کی وجہ سے بھنور دار پانی نے اسے اندر کھینچ لیا جس سے اس کی موت ہوگئی۔''

یہاں خطرہ بہتی ہوئی تیز رفتار ندی کا پانی ہے، لائف جیکٹ کا نہیں پہنے ہونا نزاکت ہے، تیرنا صلاحیت ہے، تیز دھارا میں بننے والا بھنور کے ذریعہ نوجوان کو اندر کھینچ کر ڈبو دینا خطرہ ہے اور نوجوان کی موت ہونا آفت ہے۔ غور کریں: یہاں حادثہ کیفیت میں ہم کچھ تبدیلی نہیں کر سکتے، تیرنے کی صلاحیت کے ساتھ نوجوان آفت سے صرف اس لئے متاثر ہوا کیوں کہ اس نے اپنی نزاکت کو کم نہیں کیا یعنی، لائف جیکٹ کا استعمال نہیں کیا۔ جس کی وجہ سے تیراک ہونے کے باوجود وہ نازک تھا اور خطرے کے گرفت میں آ گیا۔ خطرے کا اثر ہمیشہ نازک اور غیر صلاحیت والی چیزوں پر پڑتا ہے۔ نتیجتاً آفات وخطرات تخفیف پروگرام میں بحران کے خطرات کو پہچان کر اس سے متعلق نزاکت کو کم کرنا اور صلاحیت کو بڑھانا ہی خاص عملی منصوبہ ہوتا ہے۔

خطرہ × نزاکت/صلاحیت = آفات کے خطرات

آفات کی درجہ بندی (Classification) دو طرح سے کی جاتی ہے

قدرتی آفات	چکرواتی طوفان/ آندھی/ سیلاب/ لو(گرم ہوا) سرد لہر/ خشک سالی/ زلزلہ/ ٹھنکا یا برق باری/ آتش زدگی وغیرہ
انسانی پیدا کردہ آفت	سڑک حادثہ/ ریل حادثہ/ کشتی حادثہ/ مہاماری/ بھگدڑ/ آب و ہوا تبدیلی/ کیمیاوی/ حیاتیاتی/ نیوکلیر اور صنعتی حادثات وغیرہ

انتظام آفات کی تعریف

انتظام آفات سبھی سطحوں پر آفات کے خطرات سے ہونے والے نقصانات کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ ممکنہ نقصان نہ ہونے دینے کے مقصد سے کی گئی کاروائی ہے۔ آفات کا انتظام اس طرح ہو کہ آفت سے متاثرہ اشخاص کو بر وقت مناسب تعاون پہنچ جائے اور تیز رفتاری کے ساتھ موثر طریقہ سے آفات کے مختلف اقسام کے اثرات سے لوگوں کو نجات دلائی جائے۔

انتظام آفات دائرہ

آفات کے اثر کو کم کرنے کے لئے انتظام آفات دائرہ کے مطابق طے شدہ سرگرمیوں کو کیا جانا ضروری ہے۔ سرکاری نظام، پرائیوٹ علاقے کے لوگ، سول سوسائٹی اور کمیونٹی کو انتظام آفات دائرہ کے مطابق لگاتار کام کرنے کی ضرورت ہے تبھی آفات سے مقابلہ کرنے اور اس کے اثرات کو کم کیا جاسکتا ہے۔ انتظام آفات دائرہ مندرجہ ذیل ہے۔

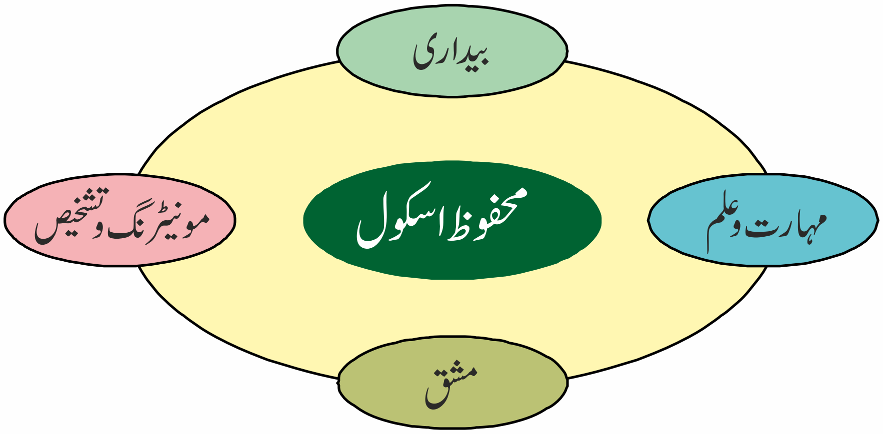

فوری راحت رسائی/ بچاؤ: (Relief & Resque)

فوری راحت رسائی/ بچاؤ کا عمل آفات کی آمد کے فوراً بعد کا وقت ہوتا ہے۔ اس میں آفات سے متاثرہ لوگوں کے لئے غیر معین رہائشی

مقام، پینے کے پانی، غذا اور صحت کی ضرورتوں کو پورا کرنے کی کاروائی کی جاتی ہے۔

رہائشی بحالی (Rehabilitation)

آفات سے متاثر لوگوں کو عام حالت میں لوٹنے میں مدد کرنے والی کارروائی جیسے مکانیت، امدادی رقم، علاج و معالجہ کی سہولت، مکانوں کی مرمت وغیرہ مہیا کرانا شامل ہوتا ہے۔

تخفیف کاری (Mitigation)

آفات سے ہونے والے خطرات کے انتظام، خطروں کو ٹالنے اور اس کے منفی اثرات سے محفوظ رہنے کے لئے تیاری کا عمدہ طریقہ اپنایا جاتا ہے۔

قبل از وقت تیاری

قبل کی تیاری کا مطلب آفات کے اثرات کو کم کرنا یقینی کرنے کے لئے پہلے سے کی گئی کاروائی کے طریقے ہیں۔ اس میں وقت پر آگاہی اور غیر مستقل طور پر لوگوں کو محفوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ ان کے مال کو بھی محفوظ کرنے کا انتظام کرنا پڑتا ہے۔ قبل از وقت تیاری کے دوران موک ڈرل جیسی سرگرمیاں بھی شامل ہیں۔

بہار کی مختلف آفاتی شدت کا اسکولوں/ مدارس پر اثر

- بہار ملک کے سب سے زیادہ مختلف آفات سے متاثرہ صوبوں میں سے ایک ہے۔ سیلاب، خشک سالی، زلزلہ، لو، سرد لہر، آندھی، چکرواتی طوفان، آتش زدگی، سڑک حادثہ، کشتی حادثہ، ٹھنکا یا برق باری وغیرہ آفات کے مختلف اقسام اس صوبہ میں موجود ہیں۔
- قدرتی آفات کو ہم روک نہیں سکتے، بلکہ ہم ان آفات کے خطرات اور اس کے شدید نتائج کو بہتر آفاتی انتظام کے ذریعہ کم کر سکتے ہیں۔ اس کے تحت آنے والے آفات درج ذیل ہیں
  - ندیوں، تالابوں میں ڈوبنے کا حادثہ
  - قدرتی آفات میں سیلاب سب سے عام اور تقریباً ہر سال آنے والی آفات ہے۔
  - بہار میں 15 ضلع شدید سیلاب زدہ اور 13 ضلع سیلاب زدہ ہیں۔
  - ہمارے صوبہ کے سبھی ضلع زلزلہ زدہ ہیں جن میں 8 ضلع سب سے زیادہ خطرناک زون V کے تحت اور 24 ضلع زون IV میں اور باقی کا 6 ضلع سمک زون III میں آتے ہیں۔
  - ہمارے صوبہ میں آندھی پانی کے ساتھ برق باری کے کافی حادثات ہو رہے ہیں۔
  - بارش کے زمانہ میں لمبے وقت تک کم بارش اور آبی سائیکل کے غیر متوازن ہونے کی وجہ سے خشک سالی کی حالت پیدا ہوتی رہتی ہے۔

- یہاں پرسردی میں سردلہراورگرمی میں کئی ماہ تک لوکی شدت باقی رہتی ہے۔
- قدرتی آفات کے علاوہ انسانی پیدا کردہ آفات جن سے شدید جان مال کا نقصان ہوتا ہے،لیکن ہم انہیں روک سکتے ہیں اگرہم تھوڑی احتیاط برتیں، یہ آفات مندرجہ ذیل ہیں
- سڑک حادثہ میں ہرسال صوبہ میں تقریباً پانچ ہزار بیش قیمتی جانیں جاتی ہیں۔سڑک تحفظ کے طریقے اورموٹرگاڑی قانون کے موثراستعمال سے اس پرقابو پایا جاسکتا ہے۔
- دسہرہ کے میلوں،چھٹ پوجاوغیرہ میں بھگدڑ کے واقعات کے نتیجے میں لوگوں کی جانیں جارہی ہیں جسے قابو میں کیا جاسکتا ہے۔
- گرمی کے دنوں میں آتش زدگی کی خطرناک حادثات بڑے پیمانے پر ہورہے ہیں۔ بیداری سے ہم اس کوروک سکتے ہیں۔
- بارش کے موسم میں ندیاں خطرناک صورت اختیار کرلیتی ہیں جن میں کشتی ڈوبنے کا حادثہ ہوتا ہے اورنتیجہ میں کئی قیمتی زندگیاں ختم ہوجاتی ہیں۔
- افنائی ندیاں/تالابوں میں نہانے، کپڑا و برتن دھونے جیسے روزانہ کے کام کے دوران بچے/لڑکیاں/ بالغ لڑکے/ بزرگ مرداورعورتیں ڈوبنے کی وجہ سے موتیں ہورہی ہے۔ہوشیاری اوراحتیاط برتتے ہوئے ان حادثات کوروک سکتے ہیں۔
- ملک اورصوبہ میں وقوع پزیر کچھ آفات سے اسکولوں/ مدرسوں اوربچوں کو ہوئے نقصان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:
- سال 2008 میں کوسی ندی سے آئے سیلاب کے دوران سہرسہ سوپول، مدھے پورہ، پورنیہ اورارریہ ضلع کے 7480 اسکول متاثر ہوئے جس میں 173 اسکول پورے طور سے اور 481 اسکول جزوی طور سے نقصان ہوئے اس قومی آفات میں تقریباً450 بچوں کی موت بھی ہوئی تھی۔
- سال 2013 میں سارن ضلع کے مشرک بلوک کے پرائمری اسکول، گنڈامن میں زہریلے مڈڈے میل کھانے سے 23 بچوں کی موت ہوگئی تھی۔
- سال 2015 میں نیپال میں آئے زلزلہ سے نیپال کے پرائمری اسکول اور دیگر اسکول کے تقریباً3000 کلاسوں کے کمرے پوری طرح منہدم وبرباد ہوگئے تھے۔
- سال 2016 میں گنگا ندی میں آئے سیلاب کی وجہ سے 03 مڈل اسکول پانی کے تیز دھارے میں غائب ہو گئے۔ درج بالا آفات کے علاوہ ملک کے مختلف حصوں میں کئی آفات آئے جس میں خاص کر اسکول کے بچے اوراساتذہ کی موتیں ہوئیں۔
- سال 2017 میں آئے سیلاب کے دوران صوبہ کے 22 ضلعوں کے 17645 اسکول متاثر ہوئے جس میں تقریباً 2773اسکول پوری طرح برباد ہوگئے۔سیلاب کی شکل میں اس آفت کی وجہ سے تقریباً355 بچوں کی موتیں ہوگئیں۔
- اسی سلسلے میں ملک کے الگ الگ حصوں میں مختلف آفات سے ہوئے نقصان کی کچھ تفصیل درج ذیل ہے:
- سال 1995 میں منڈی داؤوالی، ضلع سرسا، ہریانہ میں آتش زدگی سے 400 لوگوں (زیادہ تر بچے) کی موتیں ہوئیں۔

- سال 1988 میں زلزلہ سے بہار کے دربھنگہ ضلع کا ایک مدرسہ پوری طرح برباد ہو گیا۔
- سال 2001 میں گجرات کے انجار شہر میں آئے زلزلہ کی وجہ سے 400 بچوں کی موت ہو گئی۔
- سال 2004 میں آتش زدگی کی وجہ سے تامل ناڈو کے کمبھا کونم میں 90 بچوں کی موت ہو گئی۔
- سال 2005 میں کیرل میں کشتی حادثہ میں 15 بچے اور 03 اساتذہ کی موت ہو گئی۔

اسی طرح مختلف آفاتی حادثات میں ہونے والے نقصان کو کم کرنے کے لئے انتظام آفات اور آفاتی خطرات تخفیف کاری کے ذریعہ بچوں، اساتذہ اوران کے توسط سے سماج کو بیدار کرنے کی ضرورت ہے۔

بچے اپنے گھر سے اسکول اور اسکول سے پھر گھر لوٹنے کے دوران کئی خطرات و آفات کے تشخیص کرنے کے متعلق ''ہزارڈ ہنٹ'' (خطرات کی پہچان) کے سبق میں تفصیلی بیان آئے گا۔

❁❁❁

باب 4

مشمول آفات کے خطرات کو کم کرنا

محکمہ تعلیم کے ذریعہ اسکولوں/ مدرسوں کے تعمیراتی اور غیر تعمیراتی کا میں استحکام کے نتیجہ سے بچے کی تدریس کے دوران آفات سے محفوظ رہ سکتے ہیں، لیکن کوئی ضروری نہیں کہ سبھی اسکولوں/ مدرسوں میں یہ کام فوراً مکمل ہو جائے۔ اس لئے یہ ضروری ہوگا کہ بچوں میں اپنے اسکول/ مدرسوں کے تئیں تعمیراتی اور غیر تعمیراتی خامیوں کی پہچان کرنے اور ان خامیوں کو دور کرنے میں تاخیر ہو تو بچوں کی اسکول/ مدرسہ کے ''آفاتی انتظامیہ منصوبہ'' میں لازمی اقدام کو شامل کر کسی بھی آفات کے آمد کے خطرے سے خود کو بچانے میں باصلاحیت ہو سکتے ہیں۔ اس لئے اس پروگرام میں بچوں کی صلاحیت میں آضافہ کیا جائے گا تاکہ وہ (I) اپنے اسکول کے تعمیراتی اور غیر تعمیراتی خامیوں کی نشاندہی کر سکیں، (II) خامیوں کی نشاندہی کر جہاں تک ممکن ہو سکے ان کو حل کر سکیں (III) جن خامیوں یا کمیوں کو محکمہ تعلیم کے ذریعہ دور کیا جا سکتا ہے، ان کو دور کرنے کے لئے بال سنسد (طفل پارلیامنٹ) میں صلاح و مشورہ کر اسکول ایڈمنسٹریشن کے معرفت محکمہ کا دھیان کھینچ سکیں اور (IV) ''اسکول آفاتی انتظامیہ منصوبہ'' کی تیاری، جدید کاری لانے اور کارکردگی میں باصلاحت ہو سکیں۔

کہاوت ہے کہ "Child is the father of man" یعنی بچے بڑوں کو بھی سکھا سکتے ہیں، لیکن صرف وہی بچے بڑوں کو سکھا سکتے ہیں جو اسکول میں یا اپنے زندگی کے کھٹے میٹھے تجربات سے سیکھ (علم) حاصل کرتے ہیں۔ ماہر نفسیات اقرار کرتے ہیں کہ بچے اپنے والدین اور خاندان کے دائرے کے باہر سب سے پہلے اپنے دوستوں اور اپنے اسکولوں سے رابطہ کرتے ہیں۔ بچوں میں نئی باتیں سیکھنے کی فطری خواہش ہوتی ہے۔ اس لئے وہ اسکول میں جو تعلیم اخذ کرتے ہیں وہ ان کے جسمانی و دماغی ترقی کا اہم عنصر ہوتا ہے۔ اس لئے آفات و خطرات تخفیف کاری کے متعلق جانکاری اگر انہیں نصابی کتابوں اور اسباق کے ذریعہ دی جائے تو وہ علم نہ صرف ان کے زندگی میں کام آئے گا بلکہ وہ اس علم کو اپنے خاندان، دوستون اور کمیونٹی کے ساتھ بانٹ سکتے ہیں۔ اس لئے اجتماعی آفاتی انتظامیہ خطرات تخفیف کاری کے لئے ضروری ہوگا کہ نصابی کتابوں میں جہاں تک گنجائش ہو آفاتی خطرات تخفیف کاری کے تصور و فکر کو پرکشش ڈھنگ سے شامل کیا جائے۔ ساتھ ہی اسباق پر تبصرہ کے دوران بہار کے مختلف آفاتی شدت اور موسم خاص سے جڑی آفات سے حفاظت کی تکنیک کو شامل کیا جائے۔ وقت وقت پر موک ڈرل کے ذریعہ بچوں کو آفات سے بچاؤ کی تکنیک سے لیس کیا جا سکتا ہے۔

نصابی کتابوں میں انتظام آفات سے متعلق موضوعات کی شمولیت

ترقی پزیر سماج کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہر بچہ سماج کے لئے فعال شہری بن سکے۔ وہ اپنی حفاظت بھی کرے اور اپنے خاندان اور سماج کے لئے بھی کارآمد عمل انجام دے سکیں۔ اسی مقصد سے اسکولی / مدرسہ کی تعلیم کے دوران نصابی کتابوں کے ذریعہ کلاس میں مختلف سماجی اور قدرتی موضوعات سے متعلق مدوں پر تذکرہ کیا جاتا ہے۔

کسی موضوع کی جانکاری اس موضوع سے متعلق مختلف پہلوؤں کو دیکھنے، جاننے، سمجھنے اور اس کے استعمال کرنے کی لیاقت کو متاثر کرتا ہے۔ جانکاری کی کمی میں سنگین حالات کا مقابلہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھی تو معمولی وجہ بھی حادثہ کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ موضوع سے متعلق قبل میں جانکاری ہونے سے خود اعتمادی قائم رہتی ہے اور کوئی شخص اطمینان بخش طریقہ سے مشکلات میں خود کو محفوظ رکھتے ہوئے دوسروں کی بھی مدد کر پاتا ہے۔

اس نیک مقصد کے حصول کے لئے آئے دن ہونے والے حادثات و آفات کے بنیاد پر اپر پرائمری سطح کے نصابی کتابوں سے ویسے موضوعات کی شمولیت کی گئی ہے جن کی طرف بچوں کو متنبہ کر کے ان کے آس پاس ہونے والے ممکنہ حادثات کو روکا جا سکے اور اس کی شدت کو کم کیا جا سکے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ کلاس کے کمرے میں ان موضوعات پر تبصرہ کے دوران اساتذہ یا لیڈی اساتذہ کے ذریعہ آس پاس کے ماحول میں آنے والے نازک معاملے کی پہچان کرائیں اور یہ بتایا جائے کہ اس سے متعلق کس کس طرح کی مشکلات کیوں آتے ہیں اور اُن مشکلات سے محفوظ رہنے کے کیا طریقے ہیں۔

زیادہ تر ہم نصیحت کے انداز میں بچے کو فلاں فلاں کام کرنے سے روکتے ہیں جس کو بچے ماننے سے انکار کرتے ہیں۔ کسی کام کو اگر ہم منطقی طریقہ سے مشکلات کے وجوہات پر تبصرہ کے ساتھ سمجھائینگے تو بچے زیادہ حوصلہ مندی کے ساتھ کام کو انجام دینگے۔

بچے حوصلہ منداور محنتی ہوتے ہیں مشکل کام بھی کھیل کھیل میں پورا کرنا ان کا شوق ہوتا ہے۔ مشکلات سے محفوظ رہنے کے لئے کیا کرنا فائدہ مند ہوتا ہے اور کیا کیا نہیں کرنا چاہئے، جیسے معاملات کے متعلق بچوں کو احتیاط کرنے کے مقصد سے درجہ کے کمرہ میں اس موضوع کے تحت جانکاری کے ساتھ ساتھ تبصرہ کرنے کی ضرورت ہے۔

اس مقصد کے حصول کے لئے مختلف قسم کے آفات کے ساتھ اسباق کو شامل کرتے ہوئے ایک فہرست بنائی گئی ہے تاکہ ان اسباق کو پڑھانے کے وقت اس سے متعلق انتظام آفات کے لئے بچوں کو تیار کیا جا سکے۔ مثلاً بارش وغیرہ کی کہانی پڑھانے کے وقت اس حصہ کے مشکل الفاظ کے معنی اور طریقے، شاعر کے مقاصد، قدرتی خوبصورتی، کاغذ کی کشتی بنانا، کشتی کا پانی میں تیرنا وغیرہ کی جانکاری دینے کے ساتھ یہ بھی بتائیں کہ بارش میں مزہ کے وقت گڈھے کے پانی کے پاس نہیں جائیں ورنہ ڈوب سکتے ہیں۔ گندے پانی میں ہاتھ ڈالنے کے بعد ہاتھ کی صفائی پر خاص توجہ دیں، گرم اور تازہ غذا لیں، گیلے ہاتھوں سے بجلی کے سوئچ نہ پکڑیں، آندھی آنے کے وقت اونچے پیڑوں کے نیچے نہیں رہیں، بجلی کڑکنے کے وقت گھر کے باہر نہ جائیں اور پتنگ نہ اُڑائیں۔

آفات کی آمد کے وقت گھبرائیں نہیں بلکہ ہمت سے اس کا سامنا کریں، ورنہ آفت آپ کو آپکے احباب کو، آپ کے خاندان کو اور پورے سماج کو تباہ کر سکتا ہے۔ آپ کی ذراسی ہوشیاری اور احتیاط سماج کے لئے فائدہ مند ہے۔ آفات کے وقت آپس میں تعاون کریں اور

تعاون لیں۔شراکت اور حصہ داری سے مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔اس طرح کے خیالات درجہ میں بچوں کو دیا جانا چاہئے۔

نصابی۔کتابوں سے آفات اور انتظام آفات کے اہم نقطوں کی پہچان

کلاس	موضوع	سبق کا نام	آفات اور آفاتی انتظامیہ سے متعلق نقطہ	ورق نمبر
2	انکور ''ہندی''	ہاں جی ہاں، نا جی نا	صاف صفائی	42
2	انکور ''ہندی''	نشا کی چٹھی	سانپ کا ڈنسنا	71
2	انکور ''ہندی''	بہت ہوا	موسمی احتیاط برتنا	18
2	ماحولیاتی عمل کتابچہ	ہمارا جسم	ہمارا جسم	31.37
2	ماحولیاتی عمل کتابچہ	جسم کی صاف صفائی	خود کی صاف صفائی	38.42
3	ماحول اور ہم	چاچا کی شادی	گھر میں کافی مجمع ہے، بارات کی وجہ سے مجمع کا امکان	4
3	ماحول اور ہم	ہمارا خاندان	غذا،صحت،صاف صفائی	6
3	ماحول اور ہم	حیوانات کی دنیا	سانپ کا کاٹنا	11.14
3	ماحول اور ہم	طرح طرح کی غذا	غذا،صحت،صاف صفائی	38
3	ماحول اور ہم	طرح طرح کی غذا	تمباکو کے استعمال سے ہونے والا نقصان	39
3	ماحول اور ہم	کچھ کچا کچھ پکا	غذائیت،صفائی،شراکت	41
3	ماحول اور ہم	پکائیں گے،کھائیں گے	آگ لگنے کا امکان	47
3	ماحول اور ہم	گھر کو جانیں	مختلف قسم کے گھر اور آفات سے خطرات	46
3	ماحول اور ہم	دیوالی کی تیاری	دیوالی میں احتیاط، آتش زدگی، پٹاخوں سے جلنا	53
3	ماحول اور ہم	اسکول کے آس پاس	گھر سے اسکول اور اسکول سے گھر پہنچنے کے درمیان جوکھم	65
3	ماحول اور ہم	پانی	سیلاب کے حوالے صحت سے متعلق جانکاریاں، پانی کی صفائی، جانچ اور حل	69
3	ماحول اور ہم	داناپور سے گوراتک	سفر کے دوران احتیاطی قدم	77
3	ماحول اور ہم	لباس طرح طرح کے	موسم کے منفی اثر سے ہونے والی صحت سے متعلق جانکاریاں	90
3	ماحول اور ہم	تیری میری اچھل کود	کھیل اور چوٹ،صاف صفائی	94
3	ماحول اور ہم	کوشش کر کے دیکھ لیں	خطرہ	99
3	ماحول اور ہم	آؤ کھیلیں مٹی سے	صاف صفائی کے متعلق جانکاریاں	104
3	ہندی	بیّن بندر	پیڑوں پر چڑھنا اور اچھل کود سے ہونے والے خطرے سے متعلق ذکر	13
3	ہندی	خوب مزے ہیں موسم کے	موسم کے اثر سے ہونے والی بیماریاں	18
3	ہندی	کوا اور سانپ	سانپ کا کاٹنا	37

3	ہندی	راجگیر	ملماس میلہ میں بہت بھیڑ ہونے سے بھگدڑ کا امکان	55
3	ہندی	دیپ جلے	دیپک سے آتش زدگی اور پٹاخوں سے جلنے کا امکان	60
3	ہندی	گنگا ندی	آبی آلودگی، بارش آندھی سے ہونے والی پریشانیاں	90
3	ہندی	کھیل کھیل میں	کھیل کھیل میں ہونے والے حادثے	91
3	انگریزی	This is the way	صحت اور صاف صفائی	1
3	انگریزی	I can dance	حادثہ	50
3	انگریزی	Now the road will be fine	سڑک تحفظ	69
3	انگریزی	Murlis mango tree	ماحول تحفظ	7
3	انگریزی	Up side down	صحت	32
3	انگریزی	uhity is strength	آفات کی تخفیف	56
4	ہندی	بلی کا بچہ	آتش زدگی	11.13
4	ہندی	ہماری غذا	غذائیت میں احتیاط	34
4	ہندی	ہمتی بچہ	اسکول کے راستے میں گڈھے میں گرنا	65.66
4	انگریزی	The boy who cried wolf	Beware of wild animals	37-38
4	انگریزی	The quarrel	Can be hurt or injured	47-48
4	انگریزی	Our fastivals Dipawali	Bew are to crackers of fire	62
4	انگریزی	Dust & Flies	Consuming fresh food	110
4	ماحول اور ہم	آس پاس کی صفائی	کوڑے کچڑے اور گندگی سے بچاؤ کی جانکاری	72
4	ماحول اور ہم	میٹھا میٹھا شہد	مدھومکھی کے کاٹنے سے ہوشیار رہنا	75
4	ماحول اور ہم	کلکولت سے کنیا کماری	کلکولت میں آنے والے سیلاب کی جانکاری اور کنیا کماری کے سفر میں برتے جانے والے احتیاط	93-95
4	ماحول اور ہم	طرح طرح کے گھر	کچے گھروں کے گرنے سے ہونے والی پریشانیاں	106
4	ماحول اور ہم	اجے جب گاؤں لوٹے	کھلے میں بیت الخلا سے پھیلنے والی بیماریاں، سفر میں امدادی وسائل کا محفوظ استعمال	112-116
4	ماحول اور ہم	آس پاس کی کھوج خبر	آفات متاثرہ اشخاص کی ہمت افزائی	125
4	ماحول اور ہم	چڑیا گھر کی سیر	سیر کے دوران احتیاط	127
4	ماحول اور ہم	بنٹی کا سفر	ندی میں ناؤ کی سواری کرنے کے دوران احتیاط	135

5	ہندی	ٹپٹپوا	بارش سے ہونے والی پریشانیاں	5
5	ہندی	ننکو	سیلاب سے ہونے والی دِقت اور تحفظ	47
5	ہندی	ممتا کی مورتی	لاچار اور خراب مرض والے مریض کی خدمت	
5	ہندی	آیا بادل	بارش کا اندازہ لگانا	
5	ہندی	چھٹی آئی ہے	برت تیوہار میں بھیڑ بھاڑ سے ہونے والی پریشانی	
5	ماحولیاتی سائنس	پٹنہ سے ناتھلا تک	آب وہوا تبدیلی	
5	موحولیاتی سائنس	کھیل	حفاظت اور بچاؤ	
5	ماحولیاتی سائنس	سائنس کی جنگ ملیریا کے سنگ	صحت اور صاف صفائی	
5	موحولیاتی سائنس	مان گئے لوہا	معذوروں کا تحفظ	
5	ماحولیاتی سائنس	پانی اور ہم	سیلاب، آندھی	
5	ماحولیاتی سائنس	ہمارا جنگل	آب وہوا تبدیلی	
5	ماحولیاتی سائنس	لکی جب بیمار پڑا	ملیریا مرض	
6	جغرافیہ	ہمارا صوبہ بہار	آب وہوا اور موسم	70-72
6	کس لئے	ہاکی کا جادوگر	سر پھٹنا، چوٹ لگنا، خون نکلنا	14-18
6	کس لئے	منتر	سانپ کا ڈسنا، اور ڈاکٹر کا	34-41
6	امریتا	شیر سنگھ قصہ	کونویں میں گرنا	45-49
6	امریتا	جل ہی جیون ہے (پانی ہی زندگی ہے)	پانی کی اہمیت، قحط، سیلاب وغیرہ	50-54
6	امریتا	کھیل کا علاقہ	سر پھٹنا، چوٹ لگنا	55-60
6	امریتا	گنگا ندی	سیلاب	66-71
6	سماجی اقتصادی اور سیاسی زندگی	شہری زندگی بسر کرنے کا طریقہ	سڑک حادثہ، بچوں سے شدید بھرا ہوا آٹو (Auto)	27
6	سماجی اقتصادی اور سیاسی زندگی	مقامی سرکار امرجنسی عمل	آگ بجھانا، سیلاب روکنے کی کوشش	73
6	سماجی، اقتصادی اور سیاسی زندگی	سڑک تحفظ کے اقدام	سڑک حادثہ سے تحفظ کی جانکاری	77
6	ماحولیاتی سائنس	منصوبہ میں کیا کیا شامل ہوتا ہے	عیب دار غذائیت، آفات کی وجہ اور تدارک	20
6	ماحولیاتی سائنس	حیوانات میں موافقت	تالاب اور جھیل میں جانا، ڈوبنے کا امکان	127
6	ماحولیاتی سائنس	روشنی، بلب جلاؤ، جگ مگ	سائنس سے متعلق عمل احتیاط	147-167
6	ماحولیاتی سائنس	پانی	پانی کے ذریعہ کی صاف صفائی، سیلاب خشک سالی	181

6	ماحولیاتی سائنس	ہوا	ہوا کی آلودگی سے تحفظ	186
6	ماحولیاتی سائنس	ٹھوس کچرا نظام	ٹھوس کچرا نظام	190
6	انگریزی	Rikki Tikki Tawi	جنگلی جانوروں سے تحفظ	199
7	جغرافیہ	زمین کے اندر تاک جھاک	کھانوں میں حادثہ، زمین کی اندرونی بناوٹ، زلزلہ	1
7	جغرافیہ	چٹان اور معدنیات	گھر سے اسکول آنے کے وقت دھیان دینے لائق باتیں، آتش فشاں، زلزلہ	6
7	جغرافیہ	اندرونی قوت اور اس سے بننے والے زمینی شکلیں	زلزلہ اور زلزلہ زون	
7	جغرافیہ	کرۂ ہوا اور اس کی تنظیم	کرۂ ہوا سے متعلق، آب و ہوا میں تبدیلی	
7	جغرافیہ	بنا پانی سب سون	خشک سالی، پانی کی آلودگی، پانی کا تحفظ، ناؤ ڈوبنے کا حادثہ	
7	سماجی، اقتصادی اور سیاسی زندگی	جمہوریت میں یکسانیت	سماجی نظام، بچہ کی شادی، اسکولی نظام	1
7	سماجی، اقتصادی اور سیاسی زندگی	تعلیم اور صحت کے میدان میں سرکار کا کردار	بچوں کی صحت	23
7	سماجی، اقتصادی اور سیاسی زندگی	سماج میں جنسی افتراق	لڑکے اور لڑکیوں میں سماجی بھید بھاؤ، صحت، بچہ کی شادی	31
7	سماجی، اقتصادی اور سیاسی زندگی	یکسانیت کے لئے عورت کی جدوجہد	صحت، بچوں کی شادی	
7	ہندی	سڑک تحفظ کے اُپائے (اقدام)	سڑک تحفظ کے اُپائے (اقدام)	112
7	ہندی	دانی پیڑ	موسم اور آب وہوا	12
7	ہندی	بارش کی بہار	ہوا، آندھی اور طوفان	34
7	ہندی	ایسے۔ایسے	اسکول جانے کا خوف، بچے کی نفسیاتی حالت و دماغی	58
7	ہندی	بوڑھی زمین کا دکھ	پانی کی صفائی اور صاف صفائی	66
7	ہندی	مختلف طرح کے پوسٹر	......	75
7	سائنس	پانی اور جنگل	پانی اور ماحولیات	1
7	سائنس	جانوروں کی غذا	صحت کے متعلق واقفیت	19
7	سائنس	حرارت	حرارت کی جانکاری، ٹھنڈا اور گرم	39
7	سائنس	ہوا، آندھی اور طوفان	ہوا، آندھی اور طوفان	
7	سائنس	آب وہوا اور موافقت	موسم اور آب وہوا	1099

7	سائنس	گندہ پانی کا تصفیہ	پانی اور ماحول، صاف صفائی، گندے پانی کا تصفیہ	120
7	سائنس	بجلی کا کرنٹ اور اس کا اثر	بجلی سے خطرہ	136
7	سائنس	ریشوں سے کپڑہ تک	ٹھنڈا اور گرم سے نقصان اور بچاؤ	150
7	سائنس	حیوانات میں خون کا دوران اور اخراج	صحت سے متعلق واقفیت	228
7	انگریزی	japan- The land of the Rising Sun	Case Study	51
7	انگریزی	Running through the rain	Rainy Season	104
8	سماجی، اقتصادی اور سیاسی زندگی	فوڈ (اناج) کا تحفظ	عیب دار غذائیت	78-87
8	سماجی، اقتصادی اور سیاسی زندگی	قانون کی سمجھ	آفات سے متعلق قانون (Act)	38-56
8	ہندی کسلیئے	ہنڈروفال (آبشار)	سیلاب اور ماحول وغیرہ	18-22
8	ہندی کسلیئے	خیمہ	چائلڈ لیبر (بچہ مزدوری)	70-74
8	ہندی کسلیئے	حوصلہ کی اڑان	لڑکیوں کی تعلیم، قدامت پسندی کے خلاف	78-79
8	ہندی کسلیئے	علاج کے لئے چکر	صحت اور صاف صفائی	90-96
8	سائنس	دہن اور آگ	آتش زدگی	1
8	سائنس	کڑک اور زلزلہ	ٹھنکا، زلزلہ	14
8	سائنس	بجلی کی دھارا (کرنٹ)	بجلی چھوٹے کے جھٹکا	131
8	سائنس	ہوا اور پانی کی آلودگی	آلودگی	280
8	ہماری دنیا	زمین، مٹی اور پانی جمع کرنا	زمین، مٹی اور پانی جمع کرنا	9-53
8	ہماری دنیا	وسائل	زمین، مٹی اور پانی	115
8	سائنس	سن بلوغ	بچوں کی دیکھ بھال	
8	ماضی سے حال	ذات کے نظام کا چلینج	ذات پات (نسلی)	128
8	ماضی سے حال	عورتوں کی حالت اور سدھار	جنس کے بنیاد پر بھید بھاؤ (افتراق)	
8	انگریزی	Harvesting Rain	پانی کا تحفظ	155-156

باب 5

اسکولوں/ مدارس کا تعمیراتی اور غیر تعمیراتی استحکام

5.1 اسکولوں کے تعمیراتی استحکام

اسکول کے عمارتوں کی ساخت کے تحت اس عمارت کے وزن، عمارت کے تعمیر میں مستعمل سامان اور اس میں رہنے والے اشخاص کے وزن اور طوفان وزلزلہ کے اثرات کو برداشت کرنے کے لئے دو قسموں کی ساخت مع ڈیزائن تعمیر کیا جاتا ہے

☆ وزن بردار: عام طور سے وزن بردار دیوار پر چھت رکھ کر بنائے گئے عمارتوں کی بنیاد، کھمبے، دیوار اور شہتیر اس کے تعمیراتی حصے ہوتے ہیں۔

☆ آر۔سی۔سی ساخت مع فریم: آر۔سی۔سی ساخت مع فریم والے عمارتوں میں چھت ڈھالنے کے بعد کمروں کی دیوار بنائی جاتی ہے، لیکن وہ ساخت کا حصہ نہیں ہوتی۔ آر۔سی۔سی فریم ساخت والے عمارتوں میں بنیاد، کھمبے، شہتیر اور سلیب، ساخت کے حصے ہوتے ہیں۔

☆ قبل سے تعمیر شدہ اور نئے تعمیر ہونے والے دونوں طرح کے اسکول کی عمارتوں کے ساخت میں استحکام بے حد ضرور ہوتا ہے۔ قبل سے تعمیر شدہ اسکول کی عمارتوں کے محفوظ ہونے/نہ ہونے کی جانکاری ریپڈ ویزول اسکریننگ (Rapid Visual Screening) کے ذریعہ ضرورت کے مطابق کم محفوظ عمارتوں کو ریٹروفیٹنگ (Reterofitting) تکنیک استعمال کر مضبوط کیا جاسکتا ہے۔

☆ قبل سے تعمیر شدہ عمارتوں کو سیلاب اور طوفان (Cyclone) سے محفوظ کرنے کی اہم ضرورت ہوگی۔

(الف) قبل سے تعمیر شدہ اسکول کی عمارتوں کا ریپڈ ویزول اسکریننگ (Rapid Visual Screening) اور ریٹروفیٹنگ (Reterofitting)

اسکولوں کی ساخت میں استحکام قائم کرنے کے لئے محکمہ تعلیم کے ذریعہ قبل سے تعمیر شدہ اسکولی/مدرسہ کی عمارتوں کا قسط وار ریپڈ ویزول اسکریننگ (Rapid Visual Screening) کرایا جائے گا۔ اس کام کے لئے محکمہ تعلیم کے انجینئروں کو زلزلہ مزاحم (Earthquack resistance) طریقہ سے متعلق ٹریننگ صوبہ بہار انتظام آفات اتھاریٹی کے ذریعہ دیا جائے گا تاکہ وہ طے شدہ معیار کے مطابق اسکولوں کا ریپڈ ویزول اسکریننگ کرا سکیں۔ ریپڈ ویزول اسکریننگ سے حاصل اعداد کا تجزیہ کرکے بلاک وار ترجیح کی بنیاد پر الگ الگ زمرہ (Catagory) میں تقسیم کر کے ضرورت کے مطابق اسکولوں کے تعمیری استحکام کے لئے محکمہ تعلیم کے ذریعہ ریٹرافیٹنگ

(Reterofitting) کرایا جائے گا۔اس کام میں صوبہ بہار انتظام آفات اتھاریٹی کے ذریعہ تکنیکی امداد فراہم کیا جائے گا۔آگے کے باب میں ریپڈ ویزول اسکرینگ کے معیاروں کو منسلک کیا گیا ہے۔

ریپڈ ویزول اسکرینگ کے لئے معیاری چک لسٹ

(Rapid Visual Screening Standard Check List)

سلسلہ وار نمبر	سروے کے لئے جانکاری کے موضوع	طے شدہ معیار (آئی۔ایس کوڈ کے مطابق)
1	منزلوں کی تعداد	زیادہ سے زیادہ چار منزل یا کم
2	دیواریں اینٹ کی Compressive Strength	Compressive Strength < 35 or 50 Kgcm2
3	وزن اٹھانے والی دیوار کی موٹائی	کم سے کم 230 میلی میٹر
4	مسالا میں سمینٹ بالو کا تناسب	1:6 یا 1.4
5	کسی بھی کمرہ کے دیوار کی لمبائی	زیادہ سے زیادہ 8 میٹر
6	فرش سے چھت تک دیوار کی اونچائی	زیادہ سے زیادہ 345 میٹر
7	دروازوں اور کھڑکیوں کے درمیان دیوار کی چوڑائی کا جوڑ اور دیوار کی لمبائی کا زیادہ تناسب	ایک منزل مکان میں 50 فیصد دو منزل مکان میں 42 فیصد تین منزل مکان میں 33 فیصد
8	دروازوں اور کھڑکیوں کے درمیان دیوار کی چوڑائی	دو اینٹ کی لمبائی سے زیادہ
9	دیوار کے کونے سے دروازہ یا کھڑکی کی دوری	ایک اینٹ کی لمبائی سے زیادہ
10	پہلے ہی ڈھال کر تیار کئے گئے آرسی سی تختہ سے جوڑ کر چھت بنائی گئی ہے	
11	لکڑی کے دھرن کے اوپر اینٹ رکھ کر سپاٹ چھت بنی ہے	
12	چھت جیک آرچ سے بنا ہے	
13	ڈھلان والی چھت گھاس پھوس سے بنی ہے	آر۔سی۔سی یا آر۔بی سلیب سے بنا سپاٹ افقی چھت اچھی ہوتی ہے

14	ڈھلان والی چھت کڑی کے اوپر کھپریل سے بنا ہے	
15	کرسی تک آرسی سی زلزلہ روکنے والا بینڈ	کرسی ۹۰۰ میلی میٹر یا اونچا ہوتو ضروری
16	لینٹیل لیول پر آرسی سی زلزلہ روکنے والا بینڈ	ضروری
17	کھڑکیوں کے سلے تک آرسی سی بینڈ	تین اور چار منزل مکان میں ضروری
18	چھت کے نچلے سطح (اولتی) پر آر۔سی۔سی چھت بینڈ	ضروری
19	دو طرف ڈھلان والے مکان کے چھور پر مثلث نما گیبل آر۔سی۔سی بینڈ	ضروری
20	کمروں کے سبھی کونے پر دیوار میں اسٹیل کے کھڑے چھڑ	اینٹ جوڑائی پر کھڑے سبھی مکانوں میں ضروری
21	دروازے اور کھڑکیوں کے دونوں طرف کنکریٹ کے اندر کھڑے چھڑ	20 میٹر بڑے سے دروازوں کے دونوں طرف ضروری

ذرائع BSDMA رہنما (Directory)

(ب) قبل سے تعمیر شدہ عمارتوں کو زلزہ کے علاوہ دیگر آفات سے محفوظ کرنے اور معذور کے ساتھ دوستانہ بنانے کی لازمی اقدام محکمہ تعلیم کے ذریعہ کرنے ہونگے۔

(ج) نئے اسکولوں/مدارس آفات کے مزاحم تکنیک سے تعمیر

☆ بہار آفات و خطرات تخفیف کاری روڈ میپ 2015-2030 میں صوبائی حکومت کا فیصلہ ہے کہ صوبائی حکومت کے محکموں کے ذریعہ جو بھی نیا تعمیر ہوگا وہ آفاتی مزاحیم ومعذور دوستانہ ہوگا۔

☆ نئے اسکول کی تعمیر ایسے مقام پر ہونا چاہیے جہاں آنے والے قدرتی آفات خطروں سے بچاؤ کے حسب ضرورت اقدام قبل سے ہی اٹھائے گئے ہوں۔ ساتھ ہی یہ ممکن نہ ہوتو ایسے اسکولوں کو آفاتی خطرات اور خطروں سے بچاؤ کے لئے اقدام اٹھانے ہوں گے۔

☆ سبھی نئے اسکول عمارتوں کے تعمیر میں خاص علاقے کی آفاتی خطرات کو پیش نظر رکھ کر آفاتی مزاحم معیاروں کو شامل کیا جائے گا۔

☆ اسکولی عمارتوں کے تعمیر معیاروی کے ڈیزائن اور عنصروں جیسے بارامدہ، سیڑھی، بلڈنگ کے آس پاس کے علاقے کے تعمیر کا معیار حالیہ قومی عمارت تعمیر کوڈ کے مطابق ہونا یقینی کیا جائے۔

☆ اسکولی عمارت کی تعمیر آر۔سی۔سی چھت کے ساتھ اینٹ/پتھر کی دیوار کے ساتھ معیاری کیا جائے۔

☆ اضافی کلاس روم کے تعمیر یا عمارت کے طول وعرض میں توسیع کے لئے موجودہ تعمیر شدہ عمارت سے مضبوطی کے ساتھ منسلک کرتے ہوئے ڈیزائن کیا جائے۔ خاص طور سے پلان ریگولریٹی(Plan Regularity) اور ویرائیڈ ارریگولریٹی(Veried irregularity) نہ ہونے دی جائے۔اس سے قوت زلزلہ کے تیز اثر میں کمی آتی ہے۔

☆ اسکولی عمارتوں کے معیاری ساخت کا ڈیزائن بچوں کے تحفظ اور تعلیمی ضرورت کے مطابق کیا جائے۔

☆ نئے اسکولی عمارت معذور دوستانہ(Disabled Friendly) ہونا چاہیے۔

5.2 اسکولوں/مدارس کا غیر تعمیری استحکام

عمارتوں کے غیر تعمیری حصہ کے تحت عمارت کی سیڑھی، عمارت کے بیرونی چھجے، پتلی دیوار، دیوار اور چھت کا پلاسٹر، دروازے اور کھڑکیاں، دیوار یا چھت سے لگے بجلی کے تار، بلب اور پنکھے، ایرکنڈیشن ڈکٹ اور پائپ، دیواریں اور چھتوں سے لٹکتی اشیاء، فرنیچر، الماری کے متعلق چک لسٹ اگلے صفحہ پر ہیں۔

اسکول کے غیر تعمیراتی عناصر کے لئے چک لسٹ

(Check List For Non.Structural Elements in School)

Sl. No.	Potential Hazard	Check if item is present	Does item need to be moved anchored	
	Architectural e outside			
1	Stone wall cladding			
2	Spalling of cracked cement plaster			
3	Broken sun shade			
	Furniture & Equipment			
4	Book Shelves			
5	Storage Cabinet			
6	Display Cup boards Almirah			
7	Filing Cabinet			

8	Laboratory Equipments			
9	Computer Equipments			
10	Black Boards			
11	Ceiling Fan			
12	Fire Extinguishers			
13	Storage Cabinets			
14	Sound Equipments			
15	Kitchen Equipments			
16	Computer Printer any machine			
17	Moveable wooden partition			
18	Standing wooden sinage			
	Ceiling & over head			
19	Light Fixtures			
20	Coolers			
21	Water Tank			
22	Flowers pots			
	Wall Mounted Items			
23	Shelves			
24	Picture frame			
25	Wall mounted cabinets			
26	Wall mounted gadgets			
27	Equipments, LCD, TV			
28	Aqua Guard Wall Mounted			
	Any other items.			

(اسکول تحفظ ڈائرکٹری)Source: NDMA

غیر تعمیری حصہ کی وجہ سے ممکن خطرات کو درج ذیل طریقے سے کم کیا جا سکتا ہے

☆ وزن بردار اشیاء یعنی الماری، بلیک بورڈ، فوٹو فریم، کلنڈر، فرنیچر وغیرہ کے ساتھ ساتھ ویسی سبھی اشیاء، جس سے بچوں اور استاد کو چوٹ یا نقصان ہوسکتا ہے۔ دیواروں یا فرش سے مضبوطی کے ساتھ منسلک (Embedded) کرنا چاہیے۔

☆ بجلی کے سامانوں اور بجلی کے ڈھیلے تاروں کو فوراً درست کرایا جانا چاہیے۔

☆ اسکول کی سیڑھیوں اور رینپ کے ساتھ گلیاروں اور اخراج کے راستہ کے ساتھ کشادہ علاقوں کو روکاوٹوں سے خالی رکھا جانا چاہیے۔

☆ اسکول احاطہ میں نقصان دہ جانوروں یعنی سانپ یا دوسرے زہریلے کیڑوں سے بچوں کو محفوظ رکھنے کے لئے غیر استعمال منہدم عمارتوں، غیر استعمال شدہ تعمیراتوں اور ملبے وغیرہ کو فوراً ہٹایا جانا چاہیے۔

☆ اسکول میں بچوں کے آمدورفت کے وقت بیرونی ٹریفک انتظام کو صحیح ڈھنگ سے کنٹرول کرنا چاہیے۔

☆ آگ لگنے کے واقعات وحادثات کی روک تھام اور بچاؤ کے متعلق بہتر انتظام ہونا چاہیے۔

☆ غیر تعمیراتی عنصروں کو دیوار سے باندھ کر رکھنے کے لئے ٹرینڈ انجینئروں سے صلاح لینا چاہئے۔

☆ اسکول کے ذریعہ بچوں کے آمدورفت کے لئے چلائے جارہے بسوں یا کسی دوسرے گاڑیوں کو محفوظ معیاروں کے حساب سے ہمیشہ درست رکھنا چاہیے۔ سڑک تحفظ اور اسکول بسوں یا دیگر گاڑیوں کے تحفظ کے متعلق ہدایات درج ذیل ہیں

تعمیراتی پیدا شدہ

خطرات

بہار سرکار

صوبہ بہار انتظام آفات اتھاریٹی

(محکمہ آفاتی انتظامیہ)

پنت بھو، دوسری منزل، پٹنہ 1

اسکولوں میں

تعمیراتی اور غیر تعمیراتی پیدا شدہ

خطرات تخفیف کاری

"تعمیراتی حصے"

مختلف عمارتوں کے تعمیراتی حصوں میں تھوڑا فرق ہوتا ہے، لیکن عام طور سے عمارت میں درج ذیل حصے موجود رہتے ہیں۔

- بنیاد
- پیلر
- سلیب
- بیم اور
- وزن اٹھانے والی دیوار

عمارت کے تشکیل میں استحکام مہیا کرتا ہے

عمارت کے تشکیلی حصوں کو:

1 عمارت کا وزن

2 عمارت کے اندر کی اشیاء اور

3 زلزلہ اور سائکلونک طوفان کے اثرات کو

برداشت کرنا پڑتا ہے

کمزور تعمیر خطرناک ہوسکتا ہے۔

بنیاد

آر۔سی۔سی فریم کے

تعمیری حصے

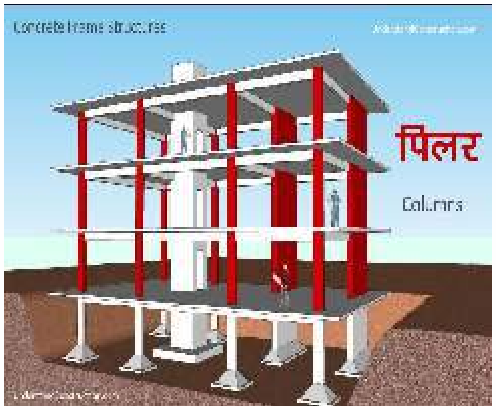

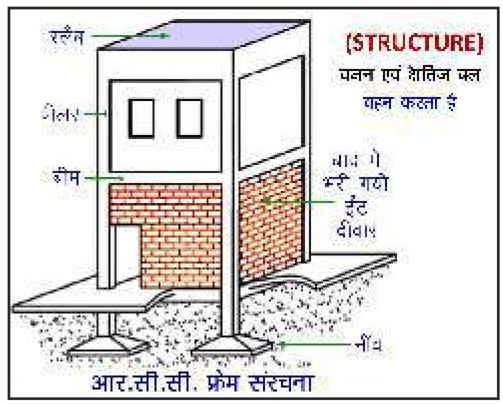

اینٹ جوڑائی وزن اٹھانے
والی دیوار کے اوپر چھت
رکھ کر بنائے گئے عمارت
کے تشکیلی حصے

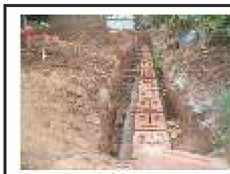

دیوار کی کھلی بنیاد

اینٹ پیڈسٹل بنیاد

پائیل بنیاد کا اوگر

اسٹیل بیم پر چھت

کنکریٹ چھت

لکڑی کے کڑی پر شیٹ

لکڑی کے کڑی پر کھپریل

تعمیر کے کھڑے حصے

دیوار

باس کے کھونٹے

برآمدہ پیلر

غیر تعمیراتی اجزاء
تعمیر پر لٹکے یا مقیم

عمارت کے غیر تعمیراتی حصے
(NON STRUCTURE ELEMENTS)

غیر تعمیراتی حصے

چمنی

بالکونی

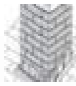
سیڑھی

پانی ٹنکی

غیر تعمیراتی حصے

موڈیر

چھجہ

پارٹیشن

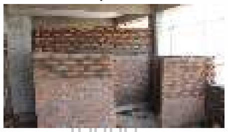
پارٹیشن

زلزلہ کے بعد عمارتوں میں شگافوں کا جائزہ

یہ کس طرح کا شگاف یا نقصان ہے؟

اگر نقصان ہے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

وزن بردار دیوار والے عمارتوں میں نقصان

G1 : تعمیری نقصان : نہیں

غیر تعمیری نقصان: نہیں کے برابر

- کچھ دیواروں میں باریک شگاف
- کچھ پلاسٹر کا گرنا

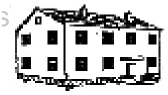

مرمت کریں

مکان محفوظ ہے

وزن بردار دیوار والے عمارتوں میں نقصان

G2 : تعمیری نقصان : نہیں کے برابر

- کئی دیواروں میں باریک شگاف

غیر تعمیری نقصان: عام

- پلاسٹر کے بڑے ٹکڑے کا گرنا

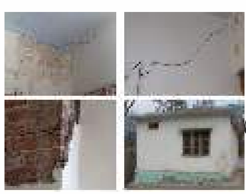

مرمت کریں اور رینوویشن

مکان محفوظ ہے

وزن بردار دیوار والے عمارتوں میں نقصان

G3 : تعمیری نقصان : عام طور سے

- کئی باریک شگاف، چھت پر کھپریل کا بکھرنا

غیر تعمیری نقصان: عام طور سے

- تکونے / پارٹیشن دیوار یا چمنی کا گرنا

رینوویشن اور ریٹروفیٹنگ کر عمارت کا استعمال کریں

وزن بردار دیوار والے عمارتوں میں نقصان

G4 : تعمیری نقصان : زیادہ

- دیوار میں گیپ، اندر کی دیوار کا گرنا
- چھت کے کچھ حصے کا گرنا

غیر تعمیری نقصان: بہت زیادہ

غیر تعمیری حصہ کا گرنا

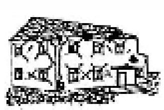

عمارت کا جزوی دوبارہ تعمیر اور ریٹروفیٹنگ کریں

وزن بردار دیوار والے عمارتوں میں نقصان

G5 : تعمیری نقصان : بہت زیاد

کم و بیش سارے مکان کا گر جانا

ملبہ ہٹائیں۔

مکان کا دوبارہ تعمیر کریں

RAPID VISUAL SCREENING

- جلد ہی حالیہ عمارت کی جانچ
- عمارت کے رکارڈ کی جانکاری جمع کرنا
- عمارت کس زلزلہ زون میں ہے
- رفتی زلزلہ پروف خاص تعمیر کے حصوں کی پہچان
- غیر اصولی بناوٹ کی پہچان کرنا
- کمزور تعمیری حصوں کی پہچان کرنا
- تعمیری حساب کی ضرورت نہیں
- زلزلہ سے نقصان کا حساب
- ممکنہ استحکام کی صلاح

زلزلہ سے پہلے عمارتوں کا جائزہ
RAPID VISUAL SCREENING
کے ذریعہ
G1, G2, G3, G4 یا G5
کا پتہ کرتے ہیں

مکان کے غیر تعمیراتی حصے سے خطرہ

غیر تعمیراتی حصہ سے نقصان

بالکونی ٹوٹ سکتا ہے

سیڑھی گر سکتا ہے

زلزلہ میں غیر تعمیراتی حصوں کے گرنے سے:

- کچھ لوگوں کی موت
- کئی یا زیادہ تر لوگوں کو چوٹ
- بہت زیادہ اقتصادی نقصان، تباہی
- عمارت اشیاء کا نقصان

زبردست زلزلہ میں آدھے لوگ
غیر تعمیراتی حصے کے گرنے سے زخمی ہو جاتے ہیں

غیر تعمیراتی حصہ سے نقصان

فالس سیلنگ گر سکتا ہے

پانی ٹنکی گر سکتا ہے

عمارت کے اشیاء

زلزلہ میں غیر تعمیراتی عنصروں کے گرنے سے
ہونے والے نقصان سے بچاؤ

جہاں پر غیر تعمیراتی حصے تشکیل شدہ حصہ سے جڑا ہے،
وہاں اگر شگاف دکھائی پڑے تو فوراً اساتذہ کو آگاہ کریں۔

اساتذہ انجینئر سے مشورہ کریں گے

زلزلہ کے دوران
عمارت کے اشیاء سے خطرے

عمارت کے اشیاء

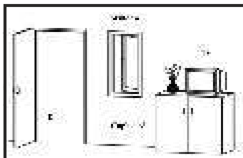

فوٹو فریم گرنے سے چوٹ لگ سکتی ہے

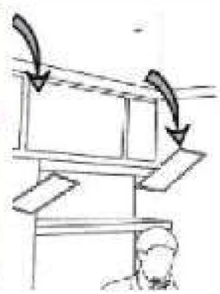

زلزلہ کے دوران مکان کے
اشیاء سے خطرے

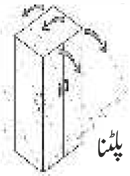

پلٹنا

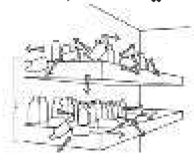

گرنا

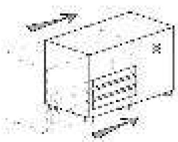

لوڑھکنا

زلزلہ کے دوران مکان کے
اشیاء سے خطرے

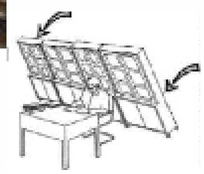

الماری گرنے سے
چوٹ لگ سکتی ہے

زلزلہ کے دوران عمارت
کے اشیاء سے خطرہ

الماری گرنے سے دروازہ بند
ہوسکتا ہے: نکل نہیں سکتے

عمارت کی اشیاء سے تحفظ

اگر زلزلہ کے وقت کمزور ہو جانے
والے مکانات کے اشیاء موجود ہیں تو

- انہیں خاص مکان کے ساتھ مضبوطی سے باندھنا ہوگا

یا

- انہیں ہٹا دینا چاہیے

زلزلہ کے دوران
عمارت کے اشیاء کی حفاظت

مکان کے تعمیر کے ساتھ باندھنے کی چیزیں

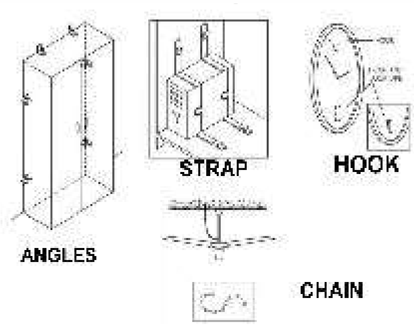

اشیاء کی حفاظت اور حادثہ سے بچاؤ

- bookcases,tall furniture کو دیوار یا پلر سے باندھنا
- Computer کو اس کے نچلے حصہ کے ساتھ کس کر باندھنا
- Cupboards میں مضبوط چھٹکنی
- وزنی سامان/کانچ سے بنا سامان نچلے خانہ میں
- Pictures اور Mirrors پلنگ یا بیٹھنے کی جگہ سے دور
- Over head light fixtures کو باندھنا

مکان تعمیر کے ساتھ باندھنے کی اشیاء

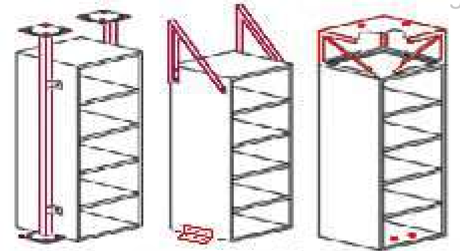

چھت، دیوار وفرش سے ریک کو جوڑنا

مکان تعمیر کے ساتھ باندھنے کی چیزیں

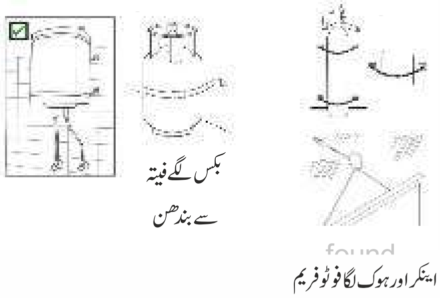

مکان تعمیر کے ساتھ باندھنے کی اشیاء

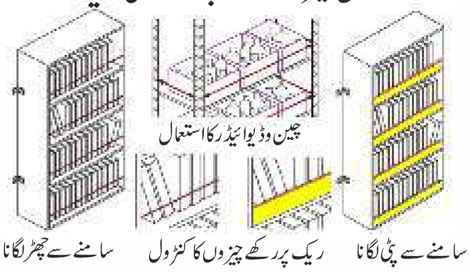

مکان تعمیر کے ساتھ باندھنے کی اشیاء

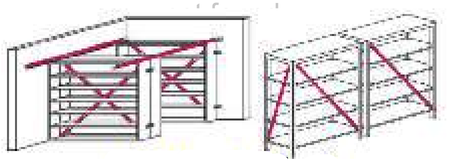

لائبریری کے ریک میں ترچھا بندھن و دیوار سے جوڑنا

مشق

Practice

- طالب علموں کے چھوٹے گروپ بنالیں۔ چاروطرف دیکھیں، چھت، دیوار یا فرش سے غیر متعلقہ سامانوں پر دھیان دیں اور غور کریں۔
- زبردست زلزلہ میں لوگوں کے اوپر کیا گر سکتا ہے، ان سے کیا ٹکرا سکتا ہے، کیا پلٹ کر چوٹ پہنچا سکتا ہے، کیا زخمی کر سکتا ہے۔
- ہر کمرے میں اور عمارت کے باہری حصوں میں، اس خطروں کو خود پہچان کر لسٹ تیار کریں۔

''ریپڈ ویزول اسکریننگ کے لئے معیاری چک لسٹ''

سلسلہ وار نمبر	سروے کے لئے جانکاری کے موضوع	طے شدہ معیار (آئی۔ایس۔کوڈ کے مطابق)
1	منزلوں کی تعداد	زیادہ سے زیادہ 4 منزل یا کم
2	دیوار کے اینٹ کا Compressive Strength	Compressive Strength $\geq$ 35 kg/cm^2
3	وزن کیریئر دیوار کی موٹائی	کم سے کم 230 میلی میٹر
4	مسالہ میں سمنٹ بالو کا تناسب	1:4 یا 1:6
5	کسی بھی کمرہ کے دیوار کی لمبائی	زیادہ سے زیادہ 8 میٹر
6	فرش سے چھت تک دیوار کی لمبائی	زیادہ سے زیادہ 3.45 میٹر
7	دروازوں اور کھڑکیوں کی چوڑائی کا مجموعہ اور دیواروں کی لمبائی کا زیادہ سے زیادہ تناسب	ایک منزلہ مکان میں 50% دو منزلہ مکان میں 42% تین منزلہ مکان میں 33%
8	دروازوں اور کھڑکیوں کے درمیان دیوار کی چوڑائی	دو اینٹ کے لمبائی سے زیادہ
9	دیوار کے کونے سے دروازہ یا کھڑکی کی دوری	ایک اینٹ کی لمبائی سے زیادہ
10	پہلے ہی ڈھال کر تیار کئے گئے آر۔سی۔سی کو تختہ سے جوڑ کر چھت بنایا گیا ہے	آر۔سی۔سی یا آر۔بی۔سلیب سے بنا سپاٹ افقی چھت اچھا ہوتا ہے۔
11	لکڑی کے دھران کے اوپر اینٹ رکھ کر سپاٹ چھت	
12	چھت جیک آرچ سے بنا ہے	
13	ڈھلان والا چھت گھاس پھوس سے بنا ہے	
14	ڈھلان والی چھت کڑی کے اوپر کھپریل سے بنا ہے	
15	کرسی سطح پر آر۔سی۔سی زلزلہ مزاحم بینڈ	کرسی 900 میلی میٹر یا اس سے اونچا ہو تو ضروری
16	لنٹل سطح پر آر۔سی۔سی زلزلہ مزاحم بینڈ	ضروری
17	کھڑکیوں کے سل سطح پر آر۔سی۔سی بینڈ	زلزلہ زون V میں ضروری
18	چھت کے نچلے سطح پر (اولتی) پر آر۔سی۔سی چھت بینڈ	ضروری

19	دوطرف ڈھلان والے مکانوں کے مثلث نما کنارے پر گیبل آر۔سی۔سی۔بینڈ	ضروری
20	کمروں کے سبھی کونے پر دیوار میں اسٹیل کے کھڑے چھڑ	اینٹ جوڑنے پر سبھی عمارتوں میں ضروری
21	دروازوں اور کھڑکیوں کے دونوں طرف کنکریٹ کے اندر کھڑے چھڑ	20 میٹر سے بڑے دروازوں کے دنوں طرف ضروری

معرفت:BSDMA ہدایات

(ب) قبل سے تشکیل شدہ عمارتوں کو زلزلہ کے علاوہ دیگر آفات سے محفوظ کرنے اور معذور دوستانہ بنانے کے بھی ضروری اقدام محکمہ تعلیم کے ذریعہ اٹھانا ہوگا۔

(ج) **نئے اسکولوں کا آفات مزاحم تکنیک سے تعمیر:**

- ❖ بہار آفاتی خطرات تخفیف کاری روڈ میپ 2015-2030 میں صوبائی سرکار کا فیصلہ ہے کہ صوبائی سرکار کے محکموں کے ذریعہ جو بھی نیا کام ہوگا وہ آفات مزاحم اور معذور دوستانا ہوگا۔
- ❖ نئے اسکول کی تعمیر ایسے مقام پر ہونا چاہیے جہاں آئندہ قدرتی آفات کے خطروں سے بچاؤ کے مکمل اپائے قبل سے کئے گئے ہوں۔ ساتھ ہی غیر محفوظ مقاموں پر مقیم موجودہ اسکولوں کو محفوظ جگہ پر تبدیل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو ایسے اسکولوں کو ممکنہ آفاتی خطرے تخفیف اور خطرات سے تحفظ کے لئے ٹھوس اپائے کرنے ہوں گے۔
- ❖ سبھی نئے اسکولوں کے تعمیر میں خاص علاقے کی آفاتی خطرات کو دھیان میں رکھ کر آفاتی مزاحم معیار کو شامل کیا جائے گا۔
- ❖ اسکولی عمارتوں کے تعمیراتی معیاروں کے ڈیزائن اور اجزا جیسے برآمدہ، سیڑھی، عمارت کے نزدیک کے علاقے کے تعمیر کے معیار، حالیہ قومی عماراتی تعمیراتی کوڈ کے مطابق کرانا یقینی کیا جائے۔
- ❖ اسکول کی عمارت کی تعمیر آر۔سی۔سی چھت کے ساتھ اینٹ/پتھر کی دیوار کے ساتھ معیاری کیا جائے۔
- ❖ اڈیشنل یا علیحدہ کلاس روم کی تعمیر یا عمارت کے افقی یا ورٹیکل اکسٹنشن کے لئے موجودہ تعمیروں کے ساتھ مضبوطی سے متعلقہ ڈیزائن کیا جائے۔ خاص طور سے Plan Regularity اور Veried/Irregularity نہ ہونے دیا جائے۔
- ❖ نئے اسکول عمارت معذور دوستانہ (Disabled Friendly) ہونے چاہیئے۔

5.2 اسکولوں کا غیر تعمیراتی استحکام

عمارتوں کے غیر تعمیراتی حصہ کے تحت عمارت کی سیڑھی، عمارت کے بیرونی چھجے، پتلی دیوار، دیوار اور چھت کا پلاسٹر، دروازے اور کھڑکیاں، دیوار یا چھت سے لگے بجلی کے تار، بلب اور پنکھے، ایرکنڈیشن ڈکٹ اور پائپ، دیواروں اور چھتوں سے لٹکتی اشیا، فرنیچر، الماری، دیگر اشیا اور عمارتوں کے اندر استعمال ہونے والی دیگر اشیا آتے ہیں۔ اسکولی عمارتوں کے غیر تعمیراتی حصے سے متعلق چک لسٹ اگلے صفحہ پر ہیں:

S.L. No.	Potential Hazard	Check if item is present	Does item need to be moved Anchored?	
	Architectural Outside		Yes	No
1	Wall Cladding			
2	Spalling of cracked coment plaster			
3	Broken Sun Shade			
	Furniture & Equipments			
4	Book Shelves			
5	Storage Cabinet			
6	Display Cupboard Almirah			
7	Filing Cabinet			
8	Laboratary Equipment			
9	Computer Equipment			
10	Black Boards			
11	Ceiling Fan			
12	Fire Extinguishers			
13	Storage Cabinets			
14	Sound Equipments			
15	Kitchen Equipments			
16	Computer/Printer/any machine			
17	Moveable Wooden Partition			
18	Standing Wooden Sinage			
	Ceiling and Overhead			
19	Light Fixtures			
20	Cooler			
21	Water Tank			
22	Flower Pots			
	Wall Mounted Items			
23	Shelves			

24	Picture Frame			
25	Wall mounted cabinets			
26	Wall mounted gadgets			
27	Equipments, LCD TV			
28	Aqua Guard Wall Mounted			
	Any other Items			

Source: NDMAاسکول تحفظ ڈائرکٹری

غیرتعمیراتی حصے کے وجہ کر ممکنہ خطرات کو مندرجہ ذیل طریقے سے کم کیا جاسکتا ہے

☆ وزن کیریر، اشیاء یعنی الماری، بلیک بورڈ، کلنڈر، فرنیچر وغیرہ کے ساتھ ویسی سبھی اشیاء، جس سے بچوں اوراساتذہ کو چوٹ یا نقصان ہونے کا اندیشہ ہو، کو دیواروں یا فرش سے مضبوطی کے ساتھ اندر کی طرف تعین (Embedded) کرنا چاہیے۔

☆ بجلی کے سامانوں(Equipments)اور بجلی کے ڈھیلے تاروں کو فوراًدرست کرایا جانا چاہیے۔

☆ اسکول کی سیڑھیوں اور ریمپ کے ساتھ گلیاروں اور نکلنے کے راستوں کے ساتھ کھلے علاقوں کو روکاوٹوں سے آزاد رکھا جانا چاہیے۔

☆ اسکول احاطہ میں نقصاندہ حیوانات یعنی سانپ یا دیگر زہریلے کیڑوں سے بچوں کو محفوظ رکھنے کے لئے غیر مستعمل برباد عمارتوں، استعمال میں نہیں ہونے والی چیزوں اور ملبے وغیرہ کو فوراً ہٹایا جانا چاہیے۔

☆ اسکول میں بچوں کے آمدورفت کے وقت باہری ٹرافک انتظام کو صحیح ڈھنگ سے کنٹرول کرنا چاہیے۔

☆ آگ لگنے کے حادثات کی روک تھام اور تحفظ کے متعلق انتظام ہونا چاہیے۔

☆ غیرتعمیراتی عناصر کو دیوار سے باندھ کر رکھنے کے لئے ٹرینڈ انجینئروں سے صلاح لینا چاہیے۔

باب 6

اسکولوں/ مدارس میں ''محفوظ سنیچر'' پروگرام کی کارکردگی

6.1 محفوظ سنیچر (Safe Saturday) کی سمجھ

وزیر اعلیٰ اسکول تحفظ پروگرام کے تحت اب تک بچوں کی حفاظت کے لئے گارجین، اساتذہ اور اسکول/ مدرسہ انتظامیہ کمیٹی کے ممبران کو کچھ حد تک بیدار کرنے کی سمت ایک مثبت پہل ہوئی ہے، لیکن یہ بھی غور کرنے کے قابل ہے کہ یہ پروگرام Event Based پروگرام کی شکل میں گزشتہ دو سالوں سے چلایا جا رہا ہے۔ Event Based پروگرام کی ایک حد ہوتی ہے۔ کسی Event ہونے کے قبل اس کی تیاری کی جاتی ہے اور Event واقع ہو جانے کے بعد اگلے Event کا انتظار ہونے لگتا ہے۔ خطرات کی تخفیف کاری کی کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ خطروں کی پہچان، ان کی سمجھ اور ان سے مقابلہ کرنے کی حکمت عملی ہمارے روزمرہ کے مفادات (Behaviour) کا حصہ بن جائے۔ اس کے لئے خطرات کی تخفیف کاری کے پروگرام کو EventBased (تقریب کی بنیاد پر) کی حد سے باہر نکال کر تسلسل قائم کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اسی متعلق بہار آفاتی خطرات تخفیف کاری روڈ میپ 2015-2030 میں ''محفوظ سنیچر'' (Safe Saturday) کے تصور کی توسیع کیا گیا۔

6.2 محفوظ سنیچر (Safe Saturday) کا خاکہ:

بہار آفاتی خطرات تخفیف کاری روڈ میپ 2015-2030 میں محکمہ تعلیم کو یہ ذمہ داری دی گئی ہے کہ وہ مکھیہ منتری ودیالیہ سرکچھا کاریہ کرم (وزیر اعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام) کو سلسلہ وار طریقہ سے جاری رکھتے ہوئے اسے سال میں صرف ایک بار منعقد کرنے کے بجائے اس کی توسیع کرتے ہوئے ہر سنیچر کو اسکولوں میں نافذ کریں۔ اس کام میں محکمہ تعلیم کو بہار صوبہ آفات انتظامیہ اتھاریٹی کے ذریعہ تکنیکی مدد دی جائے گی۔ ''وزیر اعلیٰ اسکول تحفظ پروگرام'' کے تسلسل اور توسیع سے بچوں میں خطروں کی پہچان، ان کی سمجھ اور ان سے مقابلہ کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور ان کے برتاؤ میں طویل وقت کے لئے تبدیلی آئے گی۔ بچوں کا اسکول میں ہی محفوظ رہنا کافی نہیں ہے بلکہ انہیں ''گھر سے اسکول اور اسکول سے گھر تک'' (Home to school and school to home) محفوظ رکھنے کی کوشش کرنی ہوگی۔ روڈ میپ میں ''محفوظ بہار'' کا تصور کیا گیا ہے۔ محفوظ بہار کے تعمیر کی شرط ہے کہ بہار کے ہر شہری میں آفاتی خطرات کی پہچان، ان کی سمجھ اور مقابلہ کرنے کی صلاحیت کا فروغ ہو سکے۔ بچے مستقبل کے شہری ہوتے ہیں۔ اس لئے اگر بچوں کے اندر ایسی صلاحیت اسکولی زندگی میں فروغ پاتی ہے تو وہ بچپن سے لے کر ضعیفی کی حالت میں آنے تک آفات سے محفوظ رہ سکتے ہیں جس سے ہمیں محفوظ بہار کے تعمیر میں مدد ملے گی۔ ساتھ ہی بچے اسکول میں علمی مہارت اپنے گھر، خاندان کے ساتھ بانٹ سکتے ہیں۔ ایسا ہونے سے ان کے گھر اور خاندان کے ممبران میں بھی آفات سے

مقابلہ کرنے کی سمجھ میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

6.3 محفوظ سنیچر (Safe Saturday) کے تحت اسکولی سطح پر مندرجہ ذیل کام کئے جائیں گے

- ☆ اسکول/ مدرسہ میں کسی ایک معلم کو فوکل معلم کی شکل میں نشان زد کر کر ٹرینڈ کیا جائے گا۔
- ☆ اسکول/ مدرسہ میں بچوں کے تنظیم جیسے بینا منچ بال سنسد (اطفال انجمن) وغیرہ کی فعال حصہ داری سے اسکول/ مدرسہ آفاتی نظام کمیٹی بنایا جائے گا۔
- ☆ اسکول/ مدرسہ میں بچوں کو خطروں کی پہچان (Hazard Hunt) کی مہارت کی توسیع کرایا جائے گا۔
- ☆ خطروں کی پہچان (Hazard Hunt) کرنے کے طریقے اسکول/ مدرسہ آفات انتظام منصوبہ تیار کرائی جائے گی۔
- ☆ اسکول/ مدرسہ انتظام آفات منصوبہ کے متعلق بیان اور نشاندہ خطروں کے منفی اثرات کو کم کرنے کے طریقوں کا ذکر اسکول/ مدرسہ تعلیمی کمیٹی کی میٹنگ میں کی جائے گی۔
- ☆ اسکول/ مدرسہ کے بچے، اساتذہ، گارجینوں اور اسکول/ مدرسہ انتظامیہ کمیٹی اسکول/ مدرسہ تعلیمی کمیٹی کے ممبران کی واقفیت میں اضافہ کیا جائے گا۔
- ☆ اسکول/ مدرسہ کے ہر درجہ سے ''بال پریرک (طفلان حوصلہ افزائی کنندہ)'' کا انتخاب کر انہیں ٹریننگ دیا جائے گا۔
- ☆ بال پریرک (طفلان تربیت دہندگان) کے ذریعہ محفوظ سنیچر کے سالانہ ٹیبل چارٹ کے مطابق فوکل معلم کی مدد سے طے شدہ سرگرمیاں ہر سنیچر کو انجام دی جائے گی۔
- ☆ بچوں کو دیئے گئے علم اور مہارت کا لگاتار مشق کرایا جائے گا۔

6.4 صوبائی سطح سے اسکولی/ مدرسہ سطح تک کے ٹریننگ کا عملی منصوبہ

اسکول تحفظ پروگرام کے تحت ٹریننگ کا سکیڈ موڈ کے بنیاد پر منعقد کیا جائے گا۔ ٹریننگ پروگرام کا یہ ہدف ہوگا کہ صوبہ کے سبھی اساتذہ کا آفاتی خطرات تخفیف کے مختلف موضوعوں کے متعلق جانکاری ہو جائے۔ اس لئے اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ ٹریننگ کلینڈر اسی ہدف کے مطابق تیار کیا جائے۔ سبھی ٹریننگ موڈیول تیار کرنے کی ذمہ داری صوبہ بہار انتظام آفات اتھاریٹی کی ہوگی۔ صوبائی سطح کے ٹریننگ کا انعقاد صوبہ بہار انتظام آفات اتھاریٹی کی ہوگی۔ صوبائی سطح کے ٹریننگ کا انعقاد صوبہ بہار انتظام آفات اتھاریٹی کے ذریعہ کیا جائے گا۔ ٹریننگ موڈیول کی پرنٹنگ صوبہ بہار انتظام آفات اتھاریٹی کے ذریعہ کیا جائے گا اور اس کے تقسیم کی ذمہ داری محکمہ تعلیم/ بہار تعلیمی منصوبہ کی ہوگی۔ صوبائی سطح پر ٹریننگ اور اشیا کے خرچ پر ہونے والے خرچہ بھی اتھاریٹی کے ذریعہ ہی برداشت کیا جائے گا۔ اسی طرح ضلع سطح پر ٹریننگ، ضلع تعلیم افسر کے ذریعہ ضلع انتظام آفات تنظیم (DIET) کے تعاون سے ہوگا۔ ضلع سطح سے لے کر اسکولی سطح تک ٹریننگ پر ہونے والا خرچ کے لئے رقم کی فراہمی محکمہ تعلیم کو کرنی ہوگی۔ جس ضلع میں ضلع تعلیمی ٹریننگ ادارہ نہیں ہے ویسے ضلع میں ضلع انتظام آفات اتھاریٹی/ ضلع ایڈمنسٹریشن اور ضلع تعلیم افسر کے ذریعہ جگہ کا تعین کر کے ٹریننگ کا انعقاد کرائے جائیں گے۔ صوبائی سطح سے اسکولی سطح تک کے ٹریننگ مندرجہ ذیل طرح سے منعقد کئے جائیں گے۔

صوبائی سطح کی ٹریننگ (رہائشی) سال میں ایک بار (جنوری سے مارچ، اپریل تک)			
ٹریننگ میں حصہ لینے والے (شرکاء)	ٹریننگ کے موضوع	ٹریننگ اوقات	سامان دینے والے/ٹریز ریسورس پرسن
10 بلاک سے زیادہ والے ضلع سے 6 اساتذہ اور 6 لیڈی اساتذہ فائر اسٹیشن، پرائیوٹ اسکول سے 2 اساتذہ/لیڈی اساتذہ، ضلع فائر اسٹیشن افسر، سول ڈفنس کے کارندہ اور ضلع تعلیم ٹریننگ تنظیم کے ایک لکچرر اور مدرسوں کے ایک شریک کار لئے جائیں گے۔ یعنی کل 18 شرکا ہوں گے۔ 10 بلوک سے کم والے ضلع سے 4 اساتذہ و 4 لیڈی اساتذہ، پرائیوٹ اسکول سے 2 اساتذہ/لیڈی اساتذہ، ضلع فائر اسٹیشن افسر، سول ڈیفنس کے کارندے اور ضلع تعلیمی ٹریننگ تنظیم کے ایک لکچرار اور مدرسہ کے ایک شریک کار لئے جائیں گے۔ یعنی کل 14 شرکا ہوں گے۔ نوٹ: ایسے حصہ لینے والے کا انتخاب کیا جائے جو پہلے سے ٹرینڈ ٹریز کی شکل میں کام کر چکے ہیں اور ٹریننگ کے کام کرنے کے لئے خواہش مند ہوں۔ (40-50 حصہ لینے والوں کا ایک بیچ) اس طرح مختلف بیچوں میں صوبائی سطح پر جنوری سے مارچ ماہ تک رہائشی ٹریننگ منعقد کی جائے گی۔	☆ اسکول تحفظ اور وزیر اعلیٰ اسکول تحفظ پروگرام کی جانکاری و کارکردگی کا عمل ☆ آفاتی خطرات میں کمی کرنے کی جانکاری ☆ بہار کے کئی آفات زدہ علاقوں پر تفصیلی تبصرہ ☆ نصابی کتاب میں آفات خطرات سے متعلق اسباق کی تلاش اور اس پر تبصرہ ☆ آفاتی انتظامیہ منصوبہ کے تیاری پر تبصرہ ☆ خطرات کی پہچان اور اس کے حل کرنے پر تبصرہ ☆ آئی۔ای۔سی۔ اشیاء کے استعمال کے متعلق جانکاری ☆ محفوظ سنیچر کے موضوع اور سالانہ چارٹ کے مطابق جانکاری، مہارت میں آضافہ اور موک ڈرل	سہ یومیہ ٹریزس کی ٹریننگ	صوبائی سطح پر ماہرین کا گروپ اور قبل سے ٹرینڈ (این ڈی آر ایف و ایس ڈی آر ایف) فائر اسٹیشن کے افسر، صوبہ بہار انتظام آفات اتھاریٹی، صوبہ بہار تعلیمی تشخیص وٹریننگ کونسل، یونیسف اور دیگر اداروں کے نمائندہ گان کے ذریعہ

ہر ضلع کے آفاتی انتظامیہ کے انچارج افسر ڈی۔ای۔او، ڈی۔پی۔او پرائیویٹ اسکولوں کے نمائندہ، سماج فلاحی/اقلیتی فلاحی/شیڈول کاسٹ و شیڈول ٹرائب (SC-ST) محکمہ کے ضلع سطح کے افسران، مدرسہ بورڈ اور سنسکرت بورڈ کے نمائندے، میڈیا کے ضلع کوارڈینیٹر ہوم گارڈ کے ضلع کمانڈینٹ اور ضلع تعلیمی ٹریننگ تنظیم کے پرنسپل و ایک لکچرر (40 شرکا فی بیچ) کل 05 بیچوں میں صوبائی سطح پر توسیعی و توضیح پروگرام منعقد کی جائے گی۔	☆ پروگرام کا مقصد ☆ پروگرام کا خاکہ ☆ پروگرام کے جاری رکھنے و اس کے طریقہ پر تفصیلی تبصرہ ☆ محفوظ سنیچر کے سالانہ چارٹ کے متعلق جانکاری ☆ ہر سطح پر ٹریننگ لینے والوں کو انتخاب کے عمل پر تبصرہ	ایک روزہ توسیعی و توصیفی عملیہ	

ضلع سطحی ٹریننگ (غیر رہائشی)

سبھی بلوک وسائل افراد	☆ اسکول تحفظ اور وزیر اعلیٰ	سہ روزہ ٹرینرز کی	صوبائی سطح پر ٹرینڈ ٹرینرز
سبھی (Resource Person) بلاک سے دو دو اساتذہ و دو لیڈی اساتذہ اور دو دو پیکج (سنکول) کوآرڈینیٹر اور ضلع تعلیمی ٹریننگ تنظیم کے ایک لکچرار (40 شرکا فی بیچ)	اسکول تحفظ پروگرام کی جانکاری و کارکردگی کا عملیہ ☆ آفاتی خطرہ تخفیف کی واقفیت ☆ بہار کے مختلف آفات زیر اثر علاقوں پر تذکرہ ☆ نصابی کتاب میں آفات سے متعلق اسباق کی تشخیص اور اس پر تبصرہ ☆ آفاتی انتظامیہ منصوبہ کی تیاری پر تبصرہ ☆ خطروں کی پہچان اور حل کرنے کے طریقہ پر تبصرہ ☆ آئی ای سی اشیا کے استعمال کے بارے میں جانکاری ☆ محفوظ سنیچر کے موضوع اور سالانہ چارٹ کے مطابق جانکاری، مہارت میں اضافہ اور موک ڈرل	ٹریننگ	

سبھی بلاک ترقیاتی افسران (بی ڈی او) سبھی سرکل افسران (سی او) وسبھی بلاک تعلیمی افسران (بی ای او)	☆ پروگرام کے مقاصد ☆ پروگرام کا خاکہ ☆ پروگرام کے عملیہ وکارگردگی اور جاری رکھنے کا عمل پر تفصیلی تبصرہ ☆ محفوظ سنیچر کے سالانہ چارٹ کے بارے میں جانکاری ☆ ہر ایک سطح پر ٹریننگ یافتہ لوگوں کے انتخاب کے عمل پر تبصرہ	ایک روزہ توسیع وتوضیح ٹریننگ	ضلع کے آفات انتظامیہ کے انچارج افسر، ضلع تعلیم ٹریننگ تنظیم کے پرنسپل، ڈی ای او، ڈی پی او میڈیا کے ضلع کوآرڈینیٹر
بلاک سطح کی ٹریننگ (غیر رہائشی)			
پیکج (سنکول) کوآرڈینیٹر، ہر پیکج (سنکول) سے نامزد فوکل اساتذہ، ہر پیکج سے دو اساتذہ اور دو لیڈی اساتذہ (بلاک تعلیم افسر اور بلاک ریسورس پرسن مہمان کے طور سے موجود رہیں گے۔) (40 حصہ لینے والے فی بیچ)	☆ اسکول تحفظ اور وزیر اعلیٰ تحفظ برائے اسکول پروگرام کی جانکاری اور کارکردگی ☆ آفاتی خطرات تخفیف کی جانکاری ☆ بہار کے مختلف آفاتی علاقوں پر تفصیل سے تبصرہ ☆ نصابی کتاب میں آفات سے متعلق اسباق کی تشخیص واس پر تبصرہ ☆ آفاتی انتظامیہ منصوبہ کی	سہ روزہ ٹریزس کی ٹریننگ	ضلع سطح پر ٹرینڈ ٹریزس

	تیاری پر تبصرہ ☆ خطرات کی پہچان اور اس کے حل کے متعلق تبصرہ ☆ آئی ای سی اشیاء کے استعال کے بارے میں جانکاری ☆ محفوظ سنیچر کے موضوع اور سالانہ چارٹ کے مطابق جانکاری، مہارت میں اضافہ اور موک ڈرل		
پیکج (سنکول) سطح پر ٹریننگ (غیر رہائشی)			
ہر ایک اسکول سے اطفال کے حوصلہ افزائی کرنے والے اور اطفال بال سنسد (پارلیامنٹ) کے وزیر اعظم، اطفال تحفظ وزیر اور نائب وزیر، مڈل اسکول کے مینا منچ سے ایک مینا	☆ اسکول تحفظ اور وزیر اعلیٰ اسکول تحفظ پروگرام کی جانکاری اور کارکردگی کا طریقہ ☆ آفاتی خطرات تخفیف کی واقفیت ☆ بہار کے مختلف آفاتی متاثرہ علاقے پر تفصیلی تبصرہ ☆ نصابی کتاب میں آفات سے متعلق اسباق کی تشخیص اور اس پر تبصرہ ☆ آفاتی انتظامیہ منصوبہ کی تیاری پر تبصرہ خطرات کی پہچان اور اس کے حل کرنے پر تبصرہ ☆ آئی ای سی اشیاء کے استعمال کے متعلق جانکاری ☆ محفوظ سنیچر کے موضوع اور سالانہ چارٹ کے مطابق جانکاری، مہارت میں اضافہ اور موک ڈرل۔	سہ روزہ ٹریننگ	بلاک سطح پر ٹرینڈ ٹریزس

اسکول سطح پر توسیع وتوضیح			
پرنسپل، سبھی اساتذہ، سبھی بال پرے رَک (اطفال حوصلہ افزائی) کرنے والے بال سنسد (اطفال پارلیامنٹ) اور مینا منچ ممبران، گارجین اور اسکول انتظامیہ کمیٹی/اسکول تعلیمی کمیٹی کے سبھی ممبران نوٹ: یہ ٹریننگ پرنسپل، پروگرام کے شروع میں ہی کرلیں گے۔	☆ پروگرام کے مقاصد ☆ پروگرام کا خاکہ ☆ پروگرام کے کارکردگی اور جاری رکھنے کا طریقہ ☆ محفوظ سنیچر کے سالانہ چارٹ کے بارے میں جانکاری۔	ایک روزہ توسیعی وتوضیح عمل	پیکج (سنکول) سطح پر ٹرینڈ فوکل اساتذہ اور پیکیج (سنکول) کوآرڈ کو آرڈینیٹر

محفوظ سنیچر کا سالانہ چارٹ

	گرمی			برسات				جاڑا				گرمی کی چھٹی
ہفتہ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر	جنوری	فروری	مارچ
پہلا سنیچر	فوکل معلم اور اطفال حوصلہ افزائی بال پرے رک کنندہ کا انتخاب	اسکول آفات انتظامیہ منصوبہ کی تشکیل	اپنے گاؤں کے بچوں کے ساتھ گاؤں/ٹولے محلّہ کے بچوں کے حفاظتی کمیٹی کے مدد سے ہزارڈ ہنٹ	ہاتھ صفائی، ذاتی صفائی آس پاس کی صاف صفائی، کچرا انتظام کی جانکاری اور مشق	پینے کا پانی کی غیر شفاف ہونے سے ہونے والے خطرے اور اس کے لئے اقدام کے متعلق واقفیت	ڈائریا کے بارے میں واقفیت اور او۔آر۔ایس بنانے کے بارے میں مہارت ٹریننگ و مشق	دسہرہ/چھٹ/محرم وغیرہ تیوہار میں بھیڑ اور بھگدڑ متعلق خطرے و بچاؤ (ابتدائی علاج سی۔پی۔آر کے ساتھ)	بھگدڑ کی وجہ سے خطرے و بچاؤ کے بارے میں جانکاری	نمونیا و سردی کھانسی/زکام آنکھ و جلد کی بیماری، چیچک سے خطرے و اس کے بچاؤ کے لئے جانکاری	ٹھنڈی ہوا، طوفان سے خطرے و اس کے اُپائے کے لئے واقفیت	زلزلہ سے خطرہ و بچاؤ کے متعلق جانکاری (موک ڈرل)	آتش زدگی سے خطرہ و بچاؤ کے متعلق جانکاری
دوسرا سنیچر	اسکول آفات انتظامیہ کمیٹی کی تشکیل/دوبارہ تشکیل	اسکول آفات انتظامیہ منصوبہ کا تیار کرنا	چھٹی کے دوران ہزارڈ ہنٹ و آتش زدگی سے بچاؤ کا مشق	زلزلہ کے لئے مہارتی آضافہ موک ڈرل و مشق	سیلاب سے خطرے و بچاؤ کے طریقے، مہارت میں آضافہ و ٹریننگ مشق (موک ڈرل)	ریل/سڑک حادثہ سے بچاؤ کے لئے جانکاری	ناؤ حادثہ و پانی میں ڈوبنے سے حفاظت کے متعلق جانکاری	ناؤ حادثہ و پانی سے ڈوبنے سے بچاؤ کے لئے جانکاری	ہاتھ صفائی بیرونی بیت الخلا کے خطرے غلاظت کا محفوظ اخراج کے بارے میں واقفیت	ریل/سڑک حادثہ سے خطرہ و اُپائے کے بارے میں جانکاری	نقصاندہ غذائیت سے ہونے والی پریشانیاں و اس کے حل کے متعلق جانکاری	سائکلونی طوفان، آندھی سے خطرے و اس سے حفاظت کے ذریعہ کے بارے میں جانکاری
تیسرا سنیچر	ہزارڈ ہنٹ	برق باری (ٹھنکا) و سائکلونی طوفان، آندھی سے خطرے و اس کے اُپائے کے بارے میں جانکاری	فرصت کے دوران ہزارڈ ہنٹ، لو و گرم ہوا، برق باری سے حفاظت کا مشق	برق باری (ٹھنکا) سے بچاؤ کی جانکاری	سانپ بچھوں اور دیگر موذی جانوروں سے کاٹنے کا خطرہ اس کے حل کرنے کے سلسلے میں جانکاری	زلزلہ کے خطرہ و بچاؤ کے بارے میں جانکاری	دیوالی کے پٹاخے و آلودگی سے ظاہر صحت کے متعلق خطرہ و بچاؤ کی جانکاری	زلزلہ سے خطرے و بچاؤ کے بارے میں جانکاری (موک ڈرل)	پانی و زمینی تحفظ، ہوا میں آلودگی و پیڑ پودے کا تحفظ کی جانکاری	زلزلہ کے لئے مہارت حصولی و ٹریننگ و مشق (موک ڈرل)	بجلی سے خطرہ آبی ذخیرہ سے پریشانی و گڈھوں سے ہونے والی حادثات کے بارے میں جانکاری	ڈائریا کے متعلق جانکاری و او۔ار۔ایس بنانے کے طریقہ، ٹریننگ و مشق
چوتھا سنیچر	آتش زدگی میں خطرے و بچاؤ کے بارے میں جانکاری	آتش زدگی لو سے خطرے و بچاؤ کے متعلق جانکاری	فرصت کے دوران اپنے گاؤں کے بچوں کے ساتھ گاؤں/ٹولے کا ہزارڈ ہنٹ و آفات انتظامیہ منصوبہ کی تیاری	سیلاب سے بچاؤ کے لئے مہارت میں آضافہ و ٹریننگ و مشق (موک ڈرل)	کشتی حادثہ اور پانی میں ڈوبنے سے بچاؤ کی تدبیر	بچوں کے حقوق، بچے کی شادی، بچے کی استحصال و بچوں سے چھیڑ چھاڑ کے متعلق جانکاری	سڑک حادثہ سے بچاؤ کے متعلق جانکاری	بچوں کے حقوق، بچوں کی شادی، بچوں کا استحصال و بچوں سے چھیڑ چھاڑ کے بارے میں جانکاری	سردی کی لہر سے خطرے و اس سے بچاؤ کی جانکاری	بچوں کے حقوق، بچوں کی شادی، بچوں کا استحصال و بچوں کے ساتھ چھیڑ خوانی کے بارے میں جانکاری	زمین و پانی کا تحفظ، ہوا آلودگی و پیڑ پودے کی تحفظ کے بارے میں جانکاری	AES/JE کے بچاؤ کے بارے میں جانکاری

- کسی ماہ پانچویں سنیچر پڑنے کی حالت میں بچوں کو صفائی کے متعلق جانکاری دیں گے اور اس کا مشق کرائیں گے۔
- جولائی کے پہلے نصف ماہ میں اسکول تحفظ نصف ماہی اور 4 جولائی کو یوم اسکول تحفظ ہر ایک اسکول/ مدرسہ میں منعقد ہوگا۔
  اسکول/ مدرسہ تحفظ نصف ماہی میں علاقہ مخصوص کو متاثر کرنے والے سبھی آفات (خشک سالی کے ساتھ) پر مبنی پروگرام کئے جائیں گے۔
- مقامی خاص وجوہات سے ہفتہ میں ذکر کردہ سرگرمیوں کو آگے پیچھے کیا جاسکتا ہے۔
- اسکول/ مدرسہ میں لمبی چھٹی ہونے کی حالت میں بچوں کو ہوم ورک کی شکل میں اسکول/ مدرسہ تحفظ سے متعلق موضوعات کا مشق اور اس پر تبصرہ کے لئے کام دیئے جائیں۔

باب 7

''فوکل اساتذہ'' اور'' بال پرے رَک'' (ترغیب دہندگان) کے چننے، اسکول/ مدرسہ آفات انتظامیہ کمیٹی کی تشکیل، ہزارڈ ہنٹ اور میپنگ اور اسکول/ مدرسہ آفاتی انتظامیہ بنانے کی تیاری

7.1 فوکل اساتذہ اور بال پرے رَک کے چننے کا طریقہ

اسکول/ مدرسہ سطح پر ہیڈ ماسٹر کی نگرانی اور تحفظ میں اس پروگرام کی کارکردگی کی جائے گی۔ ہیڈ ماسٹر اپنے اسکول میں اس پروگرام کو صحیح طریقہ سے انجام دینے کے لئے ایک معلم کو فوکل ٹیچر کے طور پر نامزد کرانہیں ٹرینڈ کرائیں گے۔فوکل ٹیچر کے کام اور ذمہ داری درج ذیل ہوں گے:

- ☆ اسکول/ مدرسہ آفات انتظامیہ کمیٹی کی تشکیل اور ٹریننگ انجام دلوانا۔
- ☆ ہزارڈ ہنٹ اور میپنگ کروانا۔
- ☆ اسکول/ مدرسہ آفات انتظامیہ منصوبہ تیار کروانا۔
- ☆ بال پرے رَک (طفل ترغیب دہندگان) کو چنکر انہیں ٹرینڈ کروانا۔
- ☆ بال پرے رَک (طفل ترغیب دہندگان) کے محفوظ سنیچر کی سالانہ چارٹ کے مطابق سرگرمیاں ہر ایک سنیچر کو یقینی کروانا۔
- ☆ بچوں کو دئے گئے علم اور مہارت کا باقاعدہ مشق کروانا۔

7.1.1 بال پرے رَک (طفل ترغیب دہندگان) کے چننے کا طریقہ

- ☆ طفل ترغیب دہندگان کے طور پر ویسے طفل کا انتخاب کیا جائے جن کا گفتگو کرنے و بیان کرنے کا طریقہ بہتر ہو۔
- ☆ طفل ترغیب دہندگان کے طور پر پرائمری اسکولوں/ مدارس میں صرف درجہ چہارم اور پنجم کے منتخب طفل ترغیب دہندگان دوسرے اسکول/ مدرسہ کے چھٹے درجہ میں چلے جانے کی حالت میں چوتھے درجہ کے بچے اگر شروعات سے ہی بچہ ترغیب دہندگان کے طور پر تیار رہیں گے تو اچانک درجہ بدلنے سے کام میں روکاوٹ نہیں ہو سکے گا۔اس لئے پرائمری اسکولوں/ مدارس میں چوتھے درجہ کے طفل کو بھی طفل ترغیب دہندگان کے شکل میں تیار کیا جائے۔
- ☆ اسی طرح اپر پرائمری یا مڈل اسکول/ مدارس میں درجہ 7,6 اور 8 کے 3-3 بچے کو ترغیب دہندہ کے طور پر منتخب کیا جائے۔
- ☆ بچہ ترغیب دہندگان میں بال سنسد (اطفال انجمن) اور مینا منچ کے طلباء کو بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔
- ☆ طفل ترغیب دہندگان کو مختلف موضوعات جیسے: زلزلہ، سیلاب، آتش زدگی، ٹھنکا (برق باری)، سڑک حادثہ، بھگدڑ،

خشک سالی، سانپ کا ڈسنا، آب و ہوا تبدیلی، پینے کا پانی، صاف صفائی، ذاتی یا خود کی صفائی کے تحت سلوک میں تبدیلی، ڈائریا انتظامیہ، فرسٹ ایڈ (ابتدائی علاج)، تشخیص اور بچاؤ، صحت اور غذائیت وغیرہ پر ٹرینڈ کرایا جائے۔

- ☆ اسکول/ مدرسہ کے دیگر سبھی بچے کو مختلف آفات کے متعلق جانکاری و مہارت کے توسیع کے لئے بال پارے رک کے ذریعہ پڑھانے (Peer to Peer education) کے طریقہ کا استعمال کیا جائے۔
- ☆ ہر ٹرینڈ طفل کنندہ کو الگ الگ درجہ کے بچوں کو ٹرینڈ کرنے کی ذمہ داری تقسیم کر ''محفوظ سنیچر کے سالانہ چارٹ'' کے مطابق ہر سنیچر کو سیکھانے کے لئے ترغیب دی جائے اور جہاں تک ممکن ہو انہیں صلاح اور مشورہ بھی دیا جائے۔
- ☆ بچہ ترغیب دہندگان کو باقاعدہ طریقہ سے ٹرینڈ اور ان کے صلاحیت کو بڑھانے کی ضرورت ہوگی۔

7.2 اسکول/ مدرسہ آفات انتظامیہ کمیٹی کی تشکیل کا عمل

اسکول/ مدرسہ آفات انتظامیہ کمیٹی کا کام اسکول/ مدرسہ کے اندر اور باہر اور اسکول/ مدرسہ کے عملی علاقہ میں نشاندہی کی گئی سبھی خطرات کے منفی اثرات کا خاتمہ کرتے ہوئے اپنے اسکول/ مدرسہ کے بچوں اور اساتذہ کے لئے اسکول/ مدرسہ کو ایک محفوظ مقام کے طور پر بنائے رکھنا ہے۔ اس لئے اس عمل کو مستقل شکل دینے کے متعلق اسکول/ مدرسہ کمیونٹی، طفل پارلیامنٹ اور مینا منچ کے ممبران اور اسکول تعلیمی کمیٹی کے ممبران کو شامل کرا اسکول آفات انتظامیہ کمیٹی کی تشکیل کی جائے گی۔ تشکیل کا عمل مندرجہ ذیل طریقہ سے ہوگا۔

- ☆ اسکول/ مدرسہ کمیونٹی، جس میں اسکولی/ مدرسہ کے بچے، گارجین اور اسکول/ مدرسہ تعلیمی کمیٹی کے 3 نامزد ممبران شامل ہوں گے، کے ساتھ بیٹھ کر پروگرام کے مقصد، اسکول/ مدرسہ آفات انتظامیہ کمیٹی کی تشکیل اور خاکہ کے متعلق تفصیل سے تبصرہ کرائی جائے۔
- ☆ کمیٹی میں طفل پارلیامنٹ کے سبھی وزیر، فوکل معلم، اسکول/ مدرسہ تعلیمی کمیٹی کے صدر اور الگ الگ درجات کے 3-2 بچہ ترغیب دہندگانش شامل ہوں گے۔
- ☆ طفل پارلیامنٹ میں دوسرے وزیروں کے علاوہ ایک اطفال تحفظ وزیر اور اس کے نائب وزیر نامزد کئے جائیں گے۔ ان دونوں کو بھی اسکول/ مدرسہ آفات انتظامیہ کمیٹی میں شامل کیا جائے گا۔
- ☆ اپر پرائمری یا مڈل اسکولوں/ مدارس میں مینا منچ کی مینا اور نائب مینا/ اسسٹنٹ مینا کو بھی اسکول/ مدرسہ آفات انتظامیہ کمیٹی میں شامل کیا جائے گا۔ اسکول/ مدرسہ آفات انتظامیہ کمیٹی کی بناوٹ (تشکیل) زیادہ سے زیادہ 13-12 ممبران کا ہوگا۔
- ☆ ہیڈ ماسٹر کے ذریعہ اسکول/ مدرسہ آفات انتظامیہ کمیٹی کے ممبران کو ان کے ذمہ داری کے متعلق بتایا جائے اور ماہ میں ایک مرتبہ میٹنگ کرنے کی تاریخ بھی طے کر لیا جائے۔ کمیٹی کے میٹنگ کے لئے ایجنڈا بھی تیار کیا جا سکتا ہے، جیسے میٹنگ کی تاریخ کے قبل کئے گئے کاموں کا جائزہ، منصوبہ کے مطابق کی گئی سرگرمیاں اور باقی کاموں کو الگ الگ فہرست تیار کرنا،

اگلے جائزہ اور نگرانی کے طریقہ پر غور وخوص کرنا وغیرہ۔

☆ اسی طرح پرائیویٹ اسکولوں/ مدارس میں اسکول/ مدرسہ انتظامیہ کمیٹی اور بچوں کو شامل کر اسکول آفات انتظامیہ کمیٹی کی تشکیل کی جائے۔

☆ مدرسہ بورڈ کے ذریعہ جاری مدرسوں میں مدرسہ انتظامیہ کمیٹی اور بچوں کو شامل کر مدرسہ آفات انتظامیہ کمیٹی کی تشکیل کی جائے۔

7.3 اسکول/ مدرسہ کے تحت اور اس میں آس پاس کے علاقوں میں خطروں کی پہچان کرنے کا عملیہ ــ ہزارڈ ہنٹ

اسکول/ مدرسہ آفات انتظامیہ کمیٹی، اساتذہ اور دیگر بچے مل کر ''ہزارڈ ہنٹ'' عمل کے ذریعہ اسکول/ مدرسہ احاطہ میں اور اسکول/ مدرسہ کے نزدیک کے علاقوں کے ساتھ ساتھ گھر سے اسکول/ مدرسہ اور اسکول/ مدرسہ سے واپس گھر لوٹنے کے دوران ان سبھی خطرات وحادثات کی پہچان کریں جس سے ہم سبھی کو کسی نہ کسی طرح کے نقصان اور بربادی ہونے کے امکانات ہیں۔

اسکول/ مدرسہ تحفظ پروگرام میں ہنٹ یا خطرہ کا اندازہ کرنا ایک اہم عملیہ ہے۔ اس لئے اس عملیہ کو کافی سنجیدگی اور تیزی سے کرنے کی ضرورت ہے۔ ''ہزارڈ ہنٹ'' کرنا کا عمل درج ذیل طریقہ سے ہے:

- اسکول/ مدرسہ آفات انتظامیہ کمیٹی، اساتذہ بچوں کو ہیڈ ماسٹر ایک مقام پر جمع کریں گے۔
- وہ انہیں ''ہزارڈ ہنٹ''/ خطرہ کا اندازہ لگانے کی اہمیت کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتائیں کہ اس عمل کے ذریعہ وہ ان سبھی طرح کے خطروں کی پہچان کریں، جس سے ہم سبھی کو کسی نہ کسی طرح کے خطرے یا نقصان ہونے کا امکان ہوتا ہے، خواہ وہ نقصان فوراً ہو یا مستقبل میں واقع ہونے کا اندیشہ ہو۔
- انہیں یہ بھی بتادیں کہ وہ ان سبھی خطروں کی پہچان کریں، جس سے جسمانی تکلیف اور صحت کے متعلق امراض ظاہر ہو سکتے ہیں یا پھر وہ خطرے جس سے کبھی کبھی جان بھی جاسکتی ہے۔ ''ہزارڈ ہنٹ'' کے دوران تعمیراتی اور غیر تعمیراتی خطروں کی بھی پہچان کریں۔
- اب ''ہزارڈ ہنٹ'' کے عمل شامل ہونے والے صحیح ہیں۔ بچوں کا گروپ 6-4 کا بنادیں (گروپ بناتے وقت یہ دھیان رکھیں کہ کسی گروپ میں 10 سے زیادہ بچے نہ ہوں، کیوں نہ اس کے لئے گروپوں کی تعداد بڑھانی پڑے۔)
- سبھی بچے اپنے اپنے گروپ میں اسکول/ مدرسہ کے اندر اور باہر گھوم کر ان سبھی خطروں کو نوٹ کرتے جائیں، جس سے کسی طرح کے نقصان ہونے کا اندیشہ ہو یا وہ سبھی اشیاء یا چیزیں جو نقصان دہ ہوں یا جن سے خوف لگتا ہو اور جن کو اجتماعی کوشش سے درست کیا جاسکتا ہو۔
- ''ہزارڈ ہنٹ'' عملیہ کے لئے بچوں کو ضرورت کے مطابق 45-30 منٹ کا وقت دیں اور گروپوں کو خطرے کی پہچان کرنے کے لئے بھیجا جائے۔ ہر گروپ کے ذریعہ کئے جانے والے کام پر دور سے نظر رکھیں، اس سے بچوں کے احساس اور ان کے کام کرنے کی سنجیدگی کو سمجھنے میں سہولت ہوگی جو اسکول/ مدرسہ آفات انتظامیہ منصوبہ تیار کرنے کے وقت کافی فائدہ مند ثابت ہوگا۔
- اب ہر ایک گروپ کو پہچان کئے گئے خطروں اور حادثوں کے پیش کش کرنے کو کہا جائے اور موجود سبھی کے ساتھ تبصرہ کرکے

نشان زد خطروں وحادثوں کو الگ الگ سیکٹر کے حساب سے لسٹ تیار کرادیں ہزارڈ ہنٹ کے لئے چیک لسٹ درج ذیل ہے:

سیکٹر	جگہ/خطرہ کی مقدار و نام	خطرات کا امکان/شدت		
		سب سے زیادہ	درمیانی	کم
پینے کے پانی اور احاطہ کی صفائی سے متعلق خطرہ				
صحت اور خود کی صفائی کے متعلق خطرہ				
محفوظ زندگی اور مہارت کے کمی کی وجہ سے خطرہ				
عمارت کی تعمیراتی وغیر تعمیراتی اور اس کے مضبوطی سے متعلق خطرہ				
اسکولی احاطہ کے متعلق خطرہ				
گھر سے اسکول آنے کے راہ میں پڑنے والے خطرے				
مڈ ے میل اور باورچی خانہ سیٹ سے متعلق خطرے۔				
دیگر				

7.3.1 ایکویشن میپنگ (Evacuation Maping)

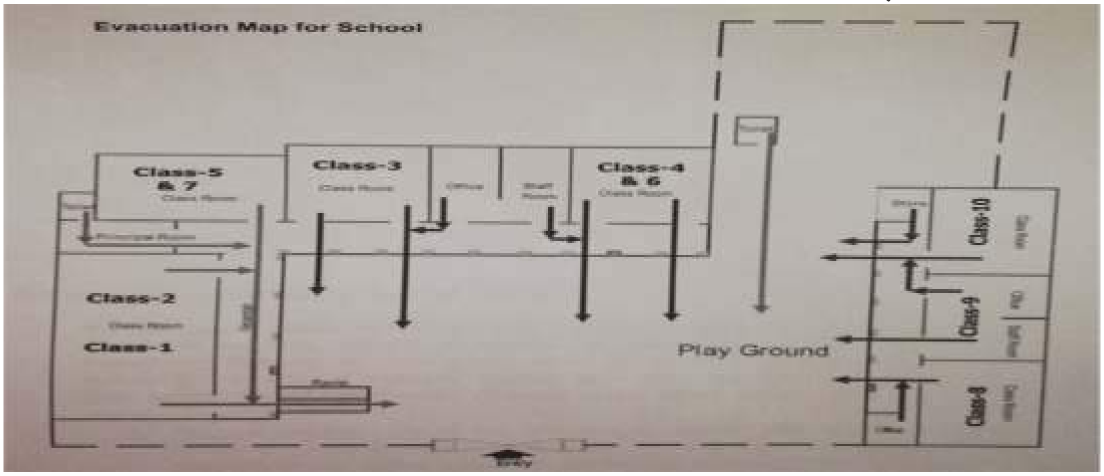

7.4 اسکول/مدرسہ انتظام آفات منصوبہ تیار کرنے کا طریقہ

☆ خطرات اور حادثات کی پہچان ہونے کے بعد فوکل معلم اور اسکول/مدرسہ آفات انتظامیہ کمیٹی کے ممبران سے اسکول آفات انتظامیہ منصوبہ تیار کیا جائے۔ اسکول/مدرسہ آفات انتظامیہ منصوبہ درج ذیل طریقہ سے تیار کیا جاسکتا ہے۔

☆ اسکول/مدرسہ آفات انتظامیہ منصوبہ ایک اہم دستاویز ہے جس میں پہچان کئے گئے خطرات اور حادثات کو کم کرنے یا اس خطرہ کو ختم کرنے کے لئے مختلف طرح کے مشورے درج ہوتے ہیں اور اس کے لئے کی جانے والی ضروری کاروائی کے ساتھ ہی ساتھ مختلف فائدہ حاصل کرنے والوں کے لئے اسے عمل درآمد کرنے کے وقتی حد کو بھی طے کرنا ہوتا ہے۔

☆ خطرات کو سیکٹر/موضوع فہرست کے مطابق ایک ایک کر کے اس کے حل کے طریقوں پر تبصرہ کر کے مندرجہ ذیل فارمیٹ کا استعمال کر سکتے ہیں۔

نمبر شمار	نشان زد موضوع/مسئلہ	آج کی حالت	حل کرنے کا طریقہ	منصوبہ جاری کرنے کے لئے سرگرمیاں	ذمہ داری	وقت
1	2	3	4	5	6	7

❖ موضوع پر تبصرہ کر کے خطرہ کو پیدا کرنے والے نشاندہ موضوعات یا مسائل کو کالم 2 میں لکھیں اور کالم 3 میں اس کے بارے میں آج کی کیفیت درج کریں۔

❖ موضوع کے مطابق نشاندہ خطرات کو کم کرنے کے لئے حل نکالنے پر تبصرہ کر کالم 4 میں درج کریں۔ اسکول آفات انتظامیہ منصوبہ میں درج ذیل منصوبے ہونی چاہیے

❖ کم وقت میں کئے جانے والے تعمیری اور غیر تعمیری کام

❖ زیادہ وقت میں کئے جانے والے تعمیری اور غیر تعمیری کام

❖ بچوں اور اساتذہ کو ٹرینڈ کرنے کا عمل

❖ بیداری اور مہارت کے توسیع کا منصوبہ

❖ موک ڈرل اور روزانہ مشق کرنے کا منصوبہ

- اسکول/ مدرسہ آفات انتظامیہ منصوبہ میں نشان زد خطرات کو کم کرنے کے اقدام، اس کے کارکردگی کی ذمہ داریاں اور طے شدہ وقت کی پابندی کرائی جائے۔
- اسکول/ مدرسہ آفات انتظامیہ کمیٹی، گرام پنچایت و گارجین کے سامنے اس منصوبہ کے پیش کش کے بعد اسکول / مدرسہ ترقیات منصوبہ میں شامل کرایا جائے۔

7.4.1 پہچان کئے گئے خطرات اور حادثات کو کم کرنے کے لئے کارگر مجوزہ اقدام

- ☆ اسکول/ مدرسہ آفات انتظامیہ منصوبہ میں خطرون اور حادثے کو کم کرنے کے کئی طریقوں کو اپنانے اور مکمل کرنے کے لئے فنڈ کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہوگا کہ خرچ ہونے والی رقم کو حاصل کرنے کے لئے مقامی سطح پر جاری مختلف منصوبوں یعنی منریگا، سبھی کے لئے تعلیمی مہم، پسماندہ علاقہ، ترقیاتی فنڈ، مقامی ایم ایل اے اور ایم پی فنڈ وغیرہ کے انچارج افسروں سے رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔
- ☆ معاملات کے حل سے متعلق سرگرمیوں کو عملی طور پر کرنے کے لئے مختلف سطح کے ذمہ دار تنظیموں، افسران اور عوامی نمائندوں سے الگ الگ رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔ جیسے پنچایت سطح پر وارڈ ممبر اور مکھیا، بلاک سطح پر بی۔ڈی۔او اور بلاک تعلیم افسر اور ضلع سطح پر ضلع مجسٹریٹ، ضلع تعلیم افسر اور ضلع پروگرام افسر، سبھی کے لئے تعلیمی مہم وغیرہ۔
- ☆ تعمیراتی نظریہ سے مضبوطی واستحکام سے متعلق کام کے لئے بلاک تعلیم افسر اور ضلع سطح پر ضلع تعلیم افسر اور ضلع پروگرام افسر، سبھی کے لئے تعلیمی مہم کو طفلی پارلیامنٹ کے تجویز کو منظور کرنے کے لئے تجویز کیا جاسکتا ہے۔
- ☆ اسکولی سطح پر کئی کام مقامی کمیونٹی، گارجین، اسکول/ مدرسہ کے ہیڈ ماسٹر اور اساتذہ کے مدد سے فوراً شروع کیا جاسکتا ہے۔

7.4.2 واقفیت رعلم اور مہارت کے لئے صلاحیت میں اضافہ کرنے کا عمل

☆ بچے میں مختلف آفات کے متعلق جانکاری و مہارت میں آضافہ کے لئے باقاعدہ طریقہ سے مختلف سرگرمیوں، یعنی گیت ۔ سنگیت ،تصویر بنانا، کوئیز، ڈیبیٹ، کھیل، مضمون، پربھات پھیری، نارہ لکھنا،نکڑ ناٹک، رول پلے وغیرہ کام کرائے جائیں۔

باب 8

قدرتی آفات کے متعلق جانکاری

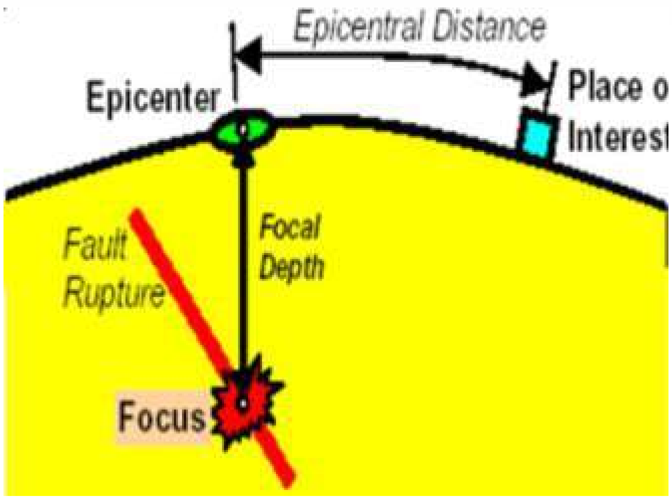

8.1 زلزلہ

زلزلہ سے متعلق بنیادی جانکاری

❖ فوکس: زمین کے اوپری حصہ کا وہ مقام ہے جہاں سے زلزلہ شروع ہوتا ہے۔

❖ فالٹ: وہ ٹکڑا ہے جس کے ساتھ زلزلہ کے دوران پلیٹ کا کھسکنا شروع ہوتا ہے۔ یہ Displacement ایک انچ سے لے کر بھیانک زلزلہ میں دس گز تک ہوتا ہے۔

❖ اپی سینٹر (Epicenter) زمین کے سطح پر وہ نقطہ ہے جو براہ راست فوکس کے اوپر ہے۔ اسی نقطہ سے زلزلہ کا آغاز ہوتا ہے۔ اپی سینٹر کے باہر تھرتھری ترنگے گولائی بڑھتی ہے۔

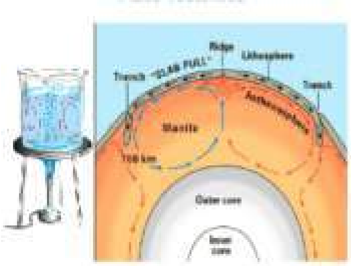

❖ طاقت کی مقدار (Magnitude): زلزلہ کے دوران نکلی توانائی کی مقدار ہے۔ اسے ریکٹر اسکیل میں بتایا جاتا ہے۔ ریکٹر اسکیل میں ایک عدد کے اضافہ کا مطلب دس گنا زیادہ توانائی (Energy) نکلنا ہوتا ہے۔

❖ شدت: (Intensity) کسی خاص مقام میں زلزلہ کے اثر کو بتاتا ہے۔ زلزلہ کی طاقت کی مقدار ایک ہو سکتی ہے، لیکن ''شدت'' الگ الگ کئی طرح کی ہوسکتی ہے۔ اپی سینٹر کے نزدیک والی جگہ میں شدت زیادہ ہوتی ہے اور ای پی سینٹر سے فاصلہ جتنا زیادہ ہوگا شدت کم ہوتی جائے گی۔

❖ جھٹکا:اسی علاقہ میں دوبارہ آیا ہلکا زلزلہ ہے جہاں خاص طور سے زلزلہ آیا ہو۔ یہ کم طاقت کا ہوتا ہے۔ یہ تیز زلزلہ کے بعد آتا ہےاور یہ جھٹکا کچھ ہفتہ تک جاری رہتا ہے۔

بہار میں زلزلہ کا خطرہ

بہار اوسط سے لے کر زیادہ زلزلہ کے خطرہ والے زون III، IV اور V میں آتا ہے۔ ارریہ، دربھنگہ، مدھوبنی، سیتامڑھی اور سوپول جیسے ضلع زون V میں ہیں جہاں جان مال کی بربادی ہونے کا سب سے زیادہ امکان ہوتا ہے۔ جنوبی مغربی ضلع اورنگا آباد، بھوجپور، بکسر، گیا، جہان آباد، کیمور، نوادہ، روہتاس زون III میں آتے ہیں۔ راجدھانی پٹنہ کے ساتھ بہار کے باقی ضلع زون IV میں آتے ہیں۔

بہار کے آس پاس کے علاقوں میں زلزلہ کی تواریخ

Year	Places Affected	Magnitude
1920	Bihar - U.P. Border	5.5
1934	India - Nepal Border	8.4
1962	Bihar - Nepal Border	6.0
1988	Bihar - Nepal Border	6.8
2011	Sikkim - Nepal Border	5.7
2015	Bihar - Nepal Kathmandu	7.8
2015	Bihar - Nepal Border	4.7

زلزلہ کے اثرات

زلزلہ میں سب سے زیادہ لوگوں کی موت تعمیراتی اشیاء/مکانوں کے برباد ہونے سے ہوتی ہے۔ اسی طرح مکانوں میں رکھے گئے بھاری سامانوں کے گرنے سے لوگ زخمی ہوتے ہیں۔ اسپتال، فائر اسٹیشن، بجلی اور پانی سپلائی جیسی امرجنسی سروس میں روکاوٹ ہونے سے اکثر آتش زدگی کے واقعہ اوراس سے بیماریاں بھی بڑھتی ہے۔ زلزلہ اکثر زمین کی پلیٹیں کھسکنے سے پیدا ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے تحفظاتی باندھ ٹوٹ سکتے ہیں اور آناً فاناً میں امرجنسی سیلاب آسکتا ہے۔ زلزلہ سے ہونے والے بڑے پیمانے کا نقصان کو بنیادی جانکاریوں سے کم کیا جاسکتا ہے۔

تعمیراتی اور غیر تعمیراتی خطرات

زلزلہ کے دوران ہونے والی بہت سی جان مال کے بربادی جیسے گھروں کے دروازے، کھڑکی، الماری، کیبنٹ اور ٹی وی جیسے غیر تعمیراتی سامانوں کے وجہ سے ہوتی ہے۔ جب کہ ایسے نقصان سے بہت حد تک بچا جا سکتا ہے۔ اس طرح کے سامان راستوں میں رکھے رہتے ہیں، جن کی وجہ کر باہر جانے کی راہ بند ہو جاتی ہے جس کے وجہ سے اکثر اسکولوں/مدارس میں بچے پھنس جاتے ہیں۔ راحت رسائی کے کام میں بھی اس کے وجہ سے روکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔

تعمیراتی اور غیر تعمیراتی خطرات کے متعلق ٹریننگ کے گزشتہ سیشن میں تفصیل سے جانکاری دی گئی ہے۔

زلزلہ سے تحفظ کے لئے کیا کریں؟ کیا نہ کریں؟

زلزلہ سے بچاؤ کی تیاری: زلزلہ اچانک، تیز رفتار سے بغیر کسی چیتاونی اور آگاہی کے آتا ہے۔ ممکنہ خطرے کی پہلے سے پہچان کرنے اور اس کے لئے اقدام کرنے کا منصوبہ تیار کرنا، سنگین طریقہ سے زخمی ہونے اور موت کے خطرے کو بہت حد تک کم کر سکتا ہے۔

- ❑ اسکول/مدرسہ کی عمارت کے تعمیر کے دوران ''مقامی زلزلہ عمارتی معیار'' کی تعمیل کریں۔
- ❑ چھت اور بنیاد میں پلاسٹر کے گہرے شگافوں کو درست کریں۔
- ❑ باہر کی طرف کھلنے والا دروازہ لگائیں۔
- ❑ دیوار، چھت اور غیر تعمیراتی اشیاء کے گرنے والے خطروں سے ہوشیار رہیں۔
- ❑ بجلی کے سامانوں کو جہاں تک ممکن ہو اوپر میں رکھ دیں، بڑے اور وزنی سامانوں کو نیچے کی الماری میں رکھیں اور ٹوٹنے والے سامانوں کو نیچے رکھیں۔ کیبنٹ (Cabinet) کو چھٹکنی لگا کر بند کر دیں۔ تصویر یا شیشہ جیسے وزنی سامانوں کو جہاں پر بچوں کے کلاس چلتے ہیں یا اساتذہ بیٹھتے ہیں ان جگہوں سے دور ٹانگیں۔
- ❑ زلزلہ کے دوران انتظار کرنے کے لئے گھر/اسکول/مدرسہ کے اندر اور باہر، دونوں جگہ محفوظ جگہوں کی پہچان کر لیں۔
- ❑ فلیش لائٹ، بیٹری سے چلنے والے ریڈیو، علیحدہ بیٹری، دوا، خشک غذا اور پانی و اہم کاغذاتوں کے ساتھ ایمرجنسی کِٹ اپنے پاس رکھیں۔
- ❑ ایمرجنسی بات چیت کا منصوبہ تیار کر لیں اور زلزلہ کے دوران اسکول کے ممبران کو ایک دوسرے سے الگ ہو جانے کی حالت میں ملنے کے لئے کوئی مقام طے کریں۔

زلزلہ کے دوران

- زلزلہ آنے کے قبل کوئی علامت ظاہر نہیں کرتا۔ کبھی کبھی کچھ وقت قبل ہی آپ کو کسی محفوظ مقام پر پہنچنے کی مہلت ملتی ہے۔ اس

وقت کچھ اہم بجلی فراہمی کو بند کر دیا جائے۔

- اساتذہ اپنے طلبا و طالبات کو گھبرانے نہیں دیں۔ انہیں اسکول/ مدرسہ کی عمارت سے باہر نکلنے میں مدد کریں۔
- باہر نکل کر ایسے محفوظ اور کھلی جگہ پر جائیں جہاں پر درخت یا بجلی کے کھمبے، موبائل ٹاور وغیرہ نہ ہوں۔
- اپنی آمد و رفت کسی محفوظ مقام تک محدود رکھیں۔ اگر آپ اسکول/ مدرسہ/ گھر کے اندر ہیں تو جب تک زمین کے کانپنے کی کیفیت بند نہیں ہوجاتی اور آپ کو یقین نہیں ہوجائے کہ باہر نکلنا مناسب ہے تب تک گھر کے اندر ہی رہیں۔

اسکول/ مدرسہ یا گھر کے اندر ہیں تو

☆ فرش کی طرف جھک جائیں، کسی مضبوط ٹیبل یا کوئی اور فرنیچر کے نیچے چھپ جائیں اور جب تک کانپنا بند نہ ہوجائے، اسے پکڑ کر وہیں پر رہیں۔ اگر آپ کے آس پاس ٹیبل یا ڈیسک نہیں ہو تو اپنے چہرے اور سر کو اپنی باہوں سے ڈھنک لیں اور کمرے کے اندر کسی کونے میں دبک کر بیٹھ جائیں۔ زمین کے کانپنے کی کیفیت ختم ہونے کے بعد قطار میں چل کر کسی کھلے میدان میں چلے جائیں۔

☆ شیشہ کی کھڑکی، باہر کے دروازے اور دیوار یا بجلی کے سامان یا فرنیچر جیسے سامانوں، جسے گرنے کا خوف ہو اس سے دور رہیں۔

☆ اگر دروازے کا چوکھٹ آپ کے نزدیک ہو اور آپ اس کی مضبوطی کو لے کر مطمئن ہوں تو چوکھٹ کے پاس پناہ لے سکتے ہیں۔

☆ جب تک کانپنا بند نہ ہوجاتا اور باہر نکلنا محفوظ نہیں ہو تب تک اندر ہی رہیں۔ تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ زیادہ تر لوگ گھر کے اندر ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے یا گھر سے باہر نکلنے کی کوشش میں زخمی ہوجاتے ہیں۔ ایلیویٹر (Elevator) یعنی بجلی سے چلنے والی سیڑھی یا لفٹ کا استعمال نہیں کریں۔

☆ اگر کمپیوٹر روم یا لیب میں ہیں تو فوراً بجلی کا مین سوچ بند کر باہر چلے جائیں۔

اگر باہر ہیں تو

☆ جہاں پر ہیں وہیں پر قائم رہیں۔ مکانوں، اسٹریٹ لائٹ یا بجلی کے تار سے کافی دور ہٹ جائیں۔

☆ اگر چلتے ہوئے گاڑی میں ہیں تو جہاں تک ممکن ہو جلد سے جلد رک جائیں اور گاڑی میں بیٹھے رہیں۔ کسی مکان، درخت، راستہ پار کرنے والی جگہ یا بجلی کے تار کے نزدیک یا اس کے نیچے ٹھہرنے سے بچیں۔

اگر ملبہ میں دَب گئے ہیں تو:

☆ دیاسلائی نہیں جلائیں۔

☆ گرد وغبار کے نزدیک نہیں جائیں یا اسے پھکیں نہیں۔ اپنا منھ رومال یا کسی کپڑے سے ڈھنک لیں۔

☆ کسی پائپ یا دیوار کو ٹھپ ٹھپائیں تا کہ بچاؤ کرنے والے آپ کو ڈھونڈ سکیں اگر بیگول حاصل ہو تو اس کا استعمال کریں۔ صرف آخری ہتھیار کے طور پر زور سے چلائیں، کیوں کہ اس سے سانس کے ذریعہ دھول کی خطرناک مقدار آپ کے جسم کے اندر جا سکتی ہے۔

زلزلہ کے بعد:

☆ زلزلہ کے جھٹکوں کی (جو بعد میں آتا ہے) امید کریں۔ یہ پہلے والے زلزلہ سے کم خوفناک ہوتا ہے، لیکن کمزور ہو چکے تعمیرات کو آسانی سے اور زیادہ نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ یہ زلزلہ کے کچھ گھنٹہ کے بعد، ایک دن، ہفتہ یا مہینوں بعد بھی آ سکتا ہے۔

☆ حالیہ ایمرجنسی خبروں کے لئے بیٹری سے چلنے والا ریڈیو یا ٹی۔وی سنیں۔

☆ کیبنٹ، الماریوں کو ہوشیاری سے کھولیں۔ الماری سے گر سکنے والے سامانوں کے طرف ہوشیار رہیں۔

☆ جہاں زیادہ نقصان یا بربادی ہوئی ہو ان حلقوں سے دور رہیں۔ بشرطیکہ آپ سے خاص امداد کی گزارش نہیں کی جائے۔ گھر/ اسکول/ مدرسہ میں اسی حالت میں ہی لوٹیں جب افسران ایسا کرنا تحفظ بخش بتا رہے ہوں۔

❁❁❁

8.2 سیلاب

بہار ہندوستان کے سب سے زیادہ سیلاب زدہ صوبوں میں سے ایک ہے۔صوبہ کے 28 ضلع سیلاب زدہ ہیں جن میں 15 ضلع سب سے زیادہ سیلاب زدہ ہیں۔صوبہ کی کل آبادی کے تقریباً 76 فیصد لوگ سیلاب زدہ علاقے میں رہتے ہیں۔ نیپال سے نزدیک بہار کا میدانی علاقہ کوسی، مہانندہ، گنڈک، بوڑھی گنڈک، کملا بلان، باگ متی، ادھوارہ سمیت ندیوں کا علاقہ ہے، جو سیلاب سے سب سے زیادہ متاثر ہوتا ہے۔گنگا ندی بہار میں بکسر سے کٹیہار تک گزرتی ہے، جس کے کنارے آباد 12 ضلع اکثر و بیشتر سیلاب سے متاثر ہوتے ہیں اور سون، پُن پُن اور پھلگو ندی میں بھی وقتاً فوقتاً سیلاب آجاتا ہے۔دیگر چھوٹی چھوٹی ندیاں بھی بہار کو متاثر کرتی ہیں۔اس طرح بہار کے کل جغرافیائی رقبہ کا تقریباً 73 فیصد حصہ (94160 مربع کیلومیٹر میں سے 68800 مربع کیلومیٹر) سیلاب زدہ علاقہ ہے۔کبھی کبھی زیادہ بارش ہونے کے بعد ندیوں کے زیادہ بہاؤ اور اس سے متاثرہ آبادی کے لئے پیدا ہوئی حالت کو وہ برداشت کرنے سے معزور ہو جاتے ہیں اور غیر مطمئن نظر آتے ہیں۔

سیلاب کے اقسام

1 غیر متوقع سیلاب:

غیر متوقع سیلاب، تیزی سے بڑھتے اور بہتے پانی کی لہر کے مانند ہے ایسا سیلاب بہت زیادہ بارش ہونے یا باندھ کے ٹوٹنے کی وجہ سے آتا ہے۔اچانک آئے سیلاب عموماً بغیر کسی چیتاونی کے آجاتا ہے اور کچھ ہی وقت میں بھیانک شکل اختیار کر لیتا ہے۔

2 ساحلی سیلاب:

ساحلی سیلاب ٹروپیکل (Tropical) چکرواتی کا نتیجہ ہے۔تیز لہر، شدید بارش، طوفانی موجیں یا سنامی کی وجہ کر سمندر کا پانی ہموار زمین یا رہائشی علاقے میں داخل ہو جاتا ہے۔اس طرح کے سیلاب والے علاقے کے ہموار جگہوں میں تعمیر شدہ مکانوں کے پانی کا اخراج کے راستے کو تنگ کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے سیلاب کا ہولناک و خوفناک صورت اختیار کر لیتا ہے۔

3 ندی کا سیلاب:

سیلاب کا سب سے زیادہ عام شکل ندی کا سیلاب ہے۔ندی کا بہاؤ جب پانی رکھنے کی صلاحیت سے زیادہ ہو جاتا ہے تو ندی سے پانی نکل کر کنارے سے ہو کر بہنے لگتی ہے جس سے آس پاس کا علاقہ سیلاب زدہ ہو جاتا ہے۔ندیوں سے سیلاب کے پانی کا بہاؤ آہستہ ہوتا ہے جو اکثر اس علاقہ کے موسم پر منحصر کرتا ہے۔

4 شہری سیلاب:

میدانی اور جنگلی علاقے جب سڑک اور کنکریٹ میں تبدیل ہو جاتے ہیں، تب بارش کے پانی کو جمع کرنے کی صلاحیت اس علاقے کے زمین میں کم ہو جاتی ہے۔ پانی کو جمع کرنے کے معاملہ میں قدرتی علاقوں کے مقابلہ میں شہری علاقوں کی صلاحیت 6-2 گنا کم ہوتی ہے۔ شہری زندگی اور معیشت کو روکتے ہوئے شہری سیلاب سڑکوں کو تیز رفتار سے بہتی ندی کے جیسا تبدیل کر سکتی ہے۔

بہار میں کچھ سالوں میں سیلاب سے ہوئے نقصانات درج ذیل ہیں:

سال	متعلقہ ندیاں/متاثرہ علاقے	نقصان کے مقدار
2004	باگمتی، بوڑھی کنڈک، کملا بلان اور بھوتہی بلان اور ادھوارا	مرنے والے لوگوں کی تعداد 885 فصل کی بربادی 52,205.64 لاکھ روپے عوامی مالیت کا نقصان 103,049.64 لاکھ روپے
2008	نیپال کے کسہا گاؤں کے نزدیک 18 اگست 2008 کو مشرقی کوسی ایفلکس باندھ میں شگاف بہار کے سوپول، مدھے پورا، اررىہ، سہرسہ، کٹیار اور پورنیہ ضلع متاثر	کوسی کی دھارا بدل گئی جس کے وجہ سے بہت زیادہ تعداد میں لوگ خطرے میں پڑ گئے۔ مرنے والے لوگوں کی تعداد......530 متاثرہ لوگوں کی تعداد......3,00,000 متاثرہ گاؤں......998
2016	گنگا ندی	متاثرہ اضلاع......12
		متاثرہ گاؤں......2179 متاثرہ آبادی......41.70 لاکھ مرنے والے لوگوں کی تعداد......114
2017	Heavy rain fall in catchments areas of Kasi, Bagmati, Gandak, Burhi Gandak, Kamla Balan and Bhutahi Balan and Adhwara rivers.	Total District - 22 Total Villages - 8419 Population Affected - 171.72 lakh Animal Death - 373 Human Causalties - 609
Source - Disaster Management Department, Bihar Govt.		

سیلاب سے تحفظ کے لئے کیا کریں؟ کیا نہ کریں؟

- ☆ اگر آپ کا گھر سیلاب زدہ علاقہ میں ہو تو مکان سیمنٹ کنکریٹ وغیرہ سے مضبوط تعمیر کرائیں۔ سیلاب کے پانی سے مٹی کے گھر سب سے جلدی بہہ جاتے ہیں۔
- ☆ گھر کے سبھی ممبران کو نزدیک کے محفوظ رہنے کی جگہ کے متعلق جانکاری ہو۔
- ☆ ایمرجنسی کٹ ہمیشہ اپنے ساتھ رکھیں، جس میں ایک چھوٹا ریڈیو، ٹارچ، بیٹری، مضبوط رسی، دیا سلائی، موم بتی، پانی خشک غذا، دیگر کھانے کے سامان ہوں۔
- ☆ پالیتھین بیگ یا واٹر پروف بیگ وغیرہ رکھیں جس میں کپڑے، مہنگے سامان ضروری دستاویز، چھاتا، چینی، نمک اپنے پاس ہمیشہ رکھیں۔
- ☆ مضبوط رسی اور ایک لمبی لاٹھی (سانپ وغیرہ بھگانے کے لئے) ہمیشہ ساتھ رکھیں۔
- ☆ انتباہ (آگاہی) وصلاح کے لئے ریڈیو سنیں یا ٹی۔وی دیکھیں اور مقامی افسران کی انتباہوں پر دھیان رکھیں۔ افواہ پر دھیان نہ دیں اور نہ ہی گھبرائیں۔
- ☆ سیلاب سے پہلے کاشتکاری میں استعمال ہونے والے سامان اور پالتو جانوروں کو اونچے محفوظ مقام پر لے جائیں۔
- ☆ سیلاب کے دوران کھانا ڈھنک کر رکھیں۔ ہلکی غذا لیں اور ابالا ہوا پانی استعمال کریں۔
- ☆ چائے، چاول کا پانی، ناریل پانی وغیرہ کا دست ہونے وقت لیں اور ORS اور دیگر علاج کے لئے اپنے نزدیکی ہلتھ سنٹر سے رابطہ کریں۔
- ☆ سیلاب سے متاثرین کو راحت کے اشیاء تقسیم کرنے میں مدد کریں۔
- ☆ سب سے پہلے گرم کپڑے، ضروری دوائیں، قیمتی سامان، ذاتی اہم کاغذات وغیرہ کو واٹر پروف بیگ میں ڈال کر انہیں ایمرجنسی بوکس میں اپنے ساتھ رکھ لیں۔
- ☆ اگر پانی کی گہرائی کی واقفیت نہ ہو تو اسے کبھی بھی پار کرنے کی کوشش نہ کریں۔
- ☆ ایسی کسی بھی غذائی اشیاء کا استعمال نہ کریں جو کہ سیلاب کے پانی سے متاثر ہوا ہو۔
- ☆ نل کا پانی ابال کر تب تک لیں جب تک متعلقہ محکمہ کے ذریعہ ہیلوجن کی گولیاں پانی میں ڈالنے کے لئے مہیا نہ کرا دی گئی ہوں۔
- ☆ بچوں کو سیلاب کے پانی کے نزدیک کھیلنے سے منع کریں۔

سیلاب کے دوران فوراً بچاؤ کے لئے موجود وسائل سے جوگاڑ بنانے کی تکنیک:

- مٹکا کا بیڑا
- کھاٹ کا بیڑا
- ڈرام سے بنا بیڑا
- کیلا کے تھم سے بنا بیڑا
- پانی کے خالی بوتل کا بیڑا
- تھرماکول کا بیڑا

Matka Rafts

Coat Rafts

Drum Rafts

Bamboo Rafts(Banana Raft also prepared using this method)

Cocunut Rafts

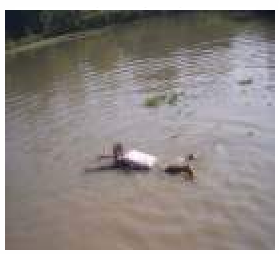

Tharmocol Rafts

Rafts Materials

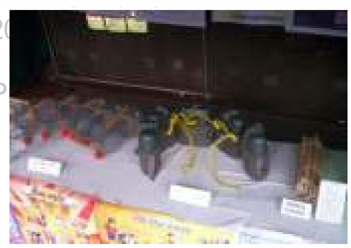

Rafts Materials

8.3 آتش زدگی

موسم گرما میں جب مغربی ہوا تیزی سے چلتی ہے تو ہمارے گاؤں میں آتش زدگی کے واقعات بڑے پیمانے پر ہوتے ہیں۔ ہمارے گھر، کھیت، کھلیان اور جان مال کو آتش زدگی سے شدید نقصان پہنچتا ہے۔

آتش زدگی سے تحفظ کے اقدام:

☆ اسکول/ مدرسہ تک آمد و رفت کے راستے آسان ہو۔ اگر اسکول کی عمارت تک آنے جانے والے راستے پر مزاحمت (Ehcroachment) ہو تو اسے ہٹا دیا جائے۔ یہ بھی یقینی کیا جائے کہ دمکل کی گاڑیاں (Fire exting wisher vehicle) اسکول کے عمارت تک آسانی سے پہنچ جائے۔

- اسکول/ مدرسہ کے نزدیک خطرے پیدا کرنے والا صنعت، دکان یا گودام نہ ہو۔
- فائر اسٹیشن محکمہ کو ہدایت دیا جائے کہ اسکول میں تحفظاتی معیار کی باقاعدگی سے جانچ کریں۔
- اسکول/ مدرسہ کے اساتذہ این۔ڈی۔آر۔ایف/ایس۔ڈی۔آر۔ایف یا آگ پر قابو پانے والے محکمہ کے ذریعہ ٹرینڈ ہوں۔
- اسکول/ مدرسہ کے عمارت کے اندر باورچی خانہ نہیں ہونا چاہیے۔
- اسکول/ مدرسہ کے ہر منزل پر 10 میٹر کے اندر ایک آگ بجھانے والا آلہ ہونا چاہیے۔
- سیڑھیاں کشادہ ہوں تنگ نہ ہوں۔ ہر منزل پر اترنے کے لئے 150 بچوں کے درمیان ایک سیڑھی ہونی چاہیے۔
- سیڑھی کی چوڑائی کم سے کم 5 گنا 3 فٹ ہونا چاہیے۔ ہر سیڑھی کے کنارے میں ریلنگ ہونا چاہیے۔
- باورچی خانہ اگر پھوس کا ہو تو اس کی دیوار پر مٹی کا لیپ ضرور لگا دیں۔
- باورچی خانہ کی چھت اونچی رکھی جائے۔
- آگ پر قابو پانے کے لئے بالو اور مٹی بورے میں بھر کر اور دو بالٹی پانی ضرور رکھیں۔
- دیپک (دیپ)، لالٹین، موم بتی کو ایسی جگہوں پر نہ رکھیں جہاں سے گر کر آگ پکڑنے کی گنجائش ہو۔
- شارٹ سرکٹ کی آگ سے محفوظ رہنے کے لئے بجلی کی وائرنگ کی وقت پر مرمت کرا لیں۔
- مویشیوں کو آگ سے محفوظ کرنے کے لئے مویشی خانہ کے نزدیک کافی مقدار میں پانی کا انتظام اور نگرانی ضرور کرتے رہیں۔
- گھر میں کسی بھی تقریب کے لئے لگائے گئے قنات یا ٹنٹ (شامیانہ) کے نیچے بجلی کے تار کو نہ لے جائیں۔
- جہاں پر اجتماعی کھانا وغیرہ تیار کرنے کا کام ہو رہا ہو، وہاں پر دو سے تین ڈرم پانی ضرور رکھا جائے۔ کھانا تیار کرنے کا کام تیز ہوا کے وقت نہیں کیا جائے۔

- جلتی ہوئی دیا سلائی کی تیلی یا آدھی جلی بیڑی اور سگریٹ پی کر اِدھر اُدھر نہ پھینکیں۔
- دیوالی میں پٹاخے جلاتے وقت پانی کی بالٹی اور بالو مناسب مقدار میں رکھیں۔
- کھانا بناتے وقت ڈھیلے۔ڈھالے پولیسٹر کے کپڑے پہن کر کھانا نہیں بنادیں، ہمیشہ سوتی کپڑا پہن کر ہی کھانا بنائیں۔
- جہاں تک ممکن ہو کھانا شام ڈھلتے سے قبل بنالیں۔
- عوامی جگہوں، ٹرینوں، بسوں وغیرہ میں خود سے جلنے والے اشیاء لے کر نہ چلیں۔
- دیہاتی علاقوں میں ہرا گیہوں، کھساری کے دانے بھی بچے لاکر بھونتے ہیں ایسے میں آگ لگنے سے بچنے کے لئے ان پر نگرانی رکھیں۔
- آگ لگنے پر کمیونٹی کے مدد سے آگ بجھانے کی کوشش کریں۔
- فائر بریگیڈ (101 نمبر) اور ایڈمنسٹریشن کو فوراً آگاہ کریں اور ان کی حمایت کریں۔
- اگر کپڑوں میں آگ لگے تو انہیں زمین پر لیٹ کر بجھانے کی کوشش کریں۔

8.4 چکرواتی سائکلونک طوفان، تیز آندھی

موسم گرما میں کم وبیش صوبہ کے سبھی ضلعوں میں سائیکلونک طوفان آتے ہیں۔صوبہ کے مشرقی شمال اضلاع میں سال 2010 اور 2015 میں سائیکلونک طوفان کی وجہ سے عوامی زندگی متاثر ہوئی تھی اور جان و مال کا شدید نقصان ہوا تھا۔سائیکلونک طوفان کے علاوہ موسم گرما میں صوبہ کے کم وبیش سبھی اضلاع میں آندھی سے ہوئے حادثات کی وجہ سے جان و مال کی بھی شدید نقصان ہوا ہے۔

چکرواتی سائکلونک طوفان/شدید آندھی سے تحفظ کے اقدام:

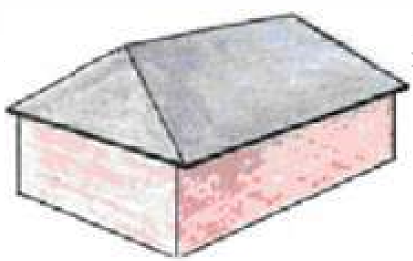

(1) جب تک آندھی طوفان ختم نہ ہوجائے، تب تک گھر سے باہر نہ نکلیں۔

(2) مکان کے اوپری منزلوں کے بہ نسبت زمینی سطح پر رہیں۔

(3) ریڈیو اور ٹی وی پر موسم کے صاف ہونے کا اعلان مشتہر ہونے کا انتظار کریں۔

(4) قدیم اور گرے پڑے عمارتوں اور درختوں کے نزدیک پناہ لینے سے پرہیز کریں۔

(5) بجلی اور ٹیلی فون کے کھمبوں کے نیچے نہ کھڑے ہوں۔ کھمبوں کے گرنے سے جسمانی نقصان ہوسکتا ہے۔

(6) گھر سے باہر ہونے کی حالت میں کسی چھت دار مکان میں پناہ لیں۔

سائیکلونک طوفان یا آندھی سے تحفظ کے لئے ڈھال دار چھت کی تعمیر:

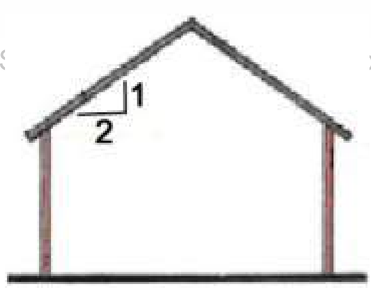

- ہوا کی رفتار کے اثر سے محفوظ رہنے کے لئے ایک یا دوطرف ڈھال کی جگہ چاروں طرف ڈھلان والی چھت کی تعمیر کرنا چاہیے۔ بارش سے دیواروں کے محفوظ رکھنے کے لئے چاروں اطراف 18 انچ تک لٹکا سکتے ہیں۔ لٹکے ہوئے کڑی کے آخری پرلین کو دیوار کے ساتھ ٹھیک سے باندھنا چاہیے۔
- ہوا جذب کرنے کی وجہ سے چھت کو اوپر اٹھنے کے اثر کو کم کرنے کے لئے چھت کی ڈھال 2:1 (2 پڑا:1 کھڑا) اپنائیں۔

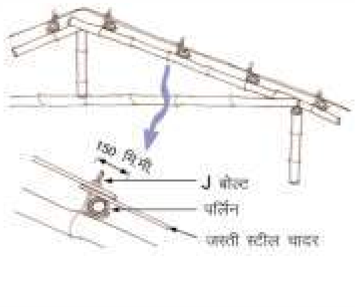

- اسٹیل کی چادر والی چھت کی بناوٹ ڈھانچے میں بانس کی خاص کڑی 600 میلی میٹر سے زیادہ دوری پر نہیں رکھی جائے۔ کھپریل چھتوں میں یہ 300 میلی میٹر سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ کھپریل چھتوں میں تار (GL Wire) سے ترچھا بندھن لگائیں۔
- چھت کے جستی اسٹیل کی چادر (GL Wire) کو الکتر اواشر اور لوہے کے واشر کے ساتھ J بولٹ کے سہارے یا پینچ کے سہارے چھت کی کڑی (پارلین) سے جکڑ دیں۔

- جہاں آندھی کی شدت زیادہ ہو تو J بولٹ لگائیں۔ اگر ٹوپی دار کیل کا استعمال کرنا ہو تو وہ اتنے لمبے ہوں کہ کڑی کی دوسری طرف کیل پار کرا کر موڑا جاسکے۔ ان کیلوں یا J بولٹ کی آپسی دوری 18 انچ سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔ چھت کے نچلے حصہ کے اوپر اسٹیل کی بتی لگا کر J بولٹ کے سہارے سب سے نچلے پارلین کے ساتھ باندھ سکتے ہیں۔

نوٹ: ہلکی چیزوں سے بنی چھت جو دیوار کے ساتھ مظبوطی سے نہیں جڑی ہوں وہ اُڑ سکتی ہیں۔

- جہاں ہیں وہیں رہیں، ہوسکے تو پیروں کے نیچے خشک چیزیں، جیسے۔لکڑی، پلاسٹک، بورا یا خشک پتے رکھ لیں۔
- دونوں پاؤں کو آپس میں سٹالیں اور دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ کر اپنے سر کو زمین کی طرف جہاں تک ممکن ہو، جھکا لیں اور سر کو زمین سے نہ سٹائیں۔
- زمین پر ہرگز نہ لیٹیں۔
- اگر کھلے آسمان کے نیچے رہنے کی مجبوری ہو تو نشیبی جگہوں کا انتخاب کریں۔
- برق باری سے ہونے والی موت کی فوراً وجہ حرکت قلب کا بند ہوجانا ہے۔اگر ضروری ہو تو ''کارڈیو پلمو نیری رسس ایشن۔ریلکس عمل، ابتدائی علاج''(CPR) شروع کردیں۔لیکن مطمعن ہولیں کہ مریض کی نبض اور سانس چل رہی ہو۔
- آسمانی بجلی کے جھٹکے سے گھائل ہونے پر ضرورت کے مطابق متاثر شخص کو مصنوعی سانس دینی چاہیے اور انہیں فوراً نزدیکی ابتدائی علاج سنٹر لے جانے کا انتظام کرنا چاہیے۔

8.6 لوُ/گرم ہوائیں

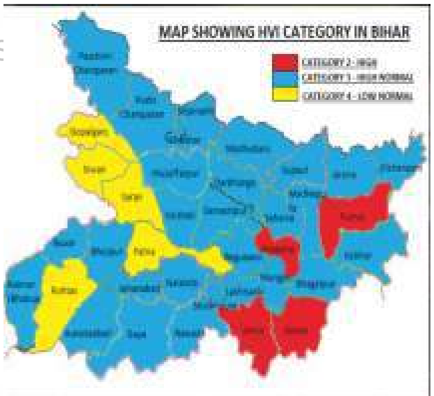

Source Indian Institute of Public Health Gandhinagar, Gujrat

گرمی کے مہینوں میں لمبے وقت تک زیادہ درجہ حرارت کی حالت کو لو/ گرم ہوا کا چلنا(Heat wave) کہا جاتا ہے۔ان دنوں درجہ حرارت اوسط اونچے درجہ حرارت سے زیادہ ہوجاتا ہے۔ایسی حالت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔گذشتہ 25 سالوں میں ساری دنیا کا درجہ حرارت اوسط 1 ڈگری فارن ہائیت یعنی 0.7 ڈگری سلسیس کا اضافہ ہوا ہے۔درجہ حرارت میں اضافہ کی خاص وجہ شہرباری(Urbanization) بتایا جاتا ہے۔گرم ہوا کی وجہ سے لوُ لگنے کا اندیشہ رہتا ہے۔زیادہ گرمی کی وجہ سے جسم میں پانی کی کمی ہوجاتی ہے اور یہاں تک کہ کبھی کبھی موت بھی واقع ہوجاتی ہے۔درجہ حرارت میں اضافہ کے ساتھ مرنے والوں کی تعداد کئی گنا بڑھ سکتی ہے۔

لوُ سے تحفظ کے اقدام

☆ دوپہر کے وقت آرام کریں۔حتی الامکان گھر کے اندر رہیں اور سخت کاموں سے پرہیز کریں۔

☆ ہلکا اور ہلکے رنگ کا لباس استعمال کریں، جو آفتاب کی تمازت کو دور کرتا ہو۔

☆ باقاعدگی سے ہمیشہ کافی پانی پیئیں، پیاس نہیں لگنے پر بھی پانی پیئیں۔ٹھنڈا رکھنے کے لئے آپکے جسم کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے

☆ ہلکی غذا کھائیں، لیکن بار بار کھائیں۔

☆ موسم گرما میں محکمہ موسمیات سے تعاون رکھتے ہوئے علاقہ کے موسم کے متعلق قبل میں ہی معلومات حاصل کیا جائے۔ حاصل خبروں کو اسکولوں کو بھی دستیاب کرادیں۔

☆ زیادہ درجہ حرارت ہونے کی حالت میں سبھی اسکولوں کو صبح کے وقت سے چلائے جانے کے متعلق ہدایت دیا جائے۔

☆ یہ یقینی بنایا جائے کہ ہر اسکول/ مدرسہ میں پینے کا پانی کافی مقدار میں موجود رہو۔

☆ اسکولوں/ مدارس میں او۔آر۔ایس پیکٹ اور اسی طرح کی دیگر اشیا کافی مقدار میں موجود ہو، جو بچوں کو لوُ لگنے پر دیا جاسکے۔

☆ گرمی کے دنوں میں درختوں کے نیچے پڑھائی کا کام نہ ہو۔یہ یقینی بنایا جائے کہ پڑھائی کا عمل کمروں میں ہی کیا

جائے۔اگراسکول/ مدرسہ میں کمروں کی کمی ہوتو عارضی کمروں کی تعمیر کیا جائے۔

☆ اسکول کے بند ہونے کے وقت ایسا انتظام ہو کہ بچے 12 بجے تک اپنے گھروں کو پہنچ جائیں۔

☆ بچوں کو جانکاری دی جائے کہ وہ گھر سے جب چلیں تو سر پر ٹوپی، گمچھا، یا چھاتا لے کر ضرور آئیں۔

☆ لوٗ سے تحفظ کے ہدایات سے متعلق پوسٹر اسکول/ مدرسہ کے نوٹس بورڈ پر لگایا جائے۔

☆ تیز دھوپ میں کوئی بھی کھیل یا دیگر پروگرام میں حصہ نہ لیں۔

☆ تازہ پکا ہوا کھانا کھائیں، باسی کھانا ہرگز نہ کھائیں۔

لو لگنے پر کیا کریں:

☆ لو لگنے کی علامت یہ ہے کہ شدید بخار اور لگاتار قے ہوتی ہے۔

☆ تولیہ/ گمچھا بھگو کر سر پر رکھیں اور چہرہ کو پونچھ کر چلیں۔

☆ لوٗ لگنے کی حالت میں آم کا شربت استعمال کریں۔

☆ مریض کو فوراً اسپتال میں داخل کرادیں اور ڈاکٹر کی صلاح لیں۔

8.7 سرد لہر

صوبہ میں موسم سرما میں عموماً دسمبر ماہ کے آخری ہفتہ سے جنوری ماہ کے تیسرے ہفتہ تک سرد لہر کا اثر رہتا ہے۔ عام طور سے اگر درجہ حرارت 7 ڈگری سنٹی گریڈ سے کم ہوجائے تو اسے سرد لہر کی حالت میں شمار کیا جاتا ہے۔ سرد لہر سے بچے اور بزرگ کے صحت پر منفی اثر پڑتا ہے۔

سردلہر یا ٹھنڈ لگنے پر کسی شخص میں درج ذیل علامتیں ظاہر ہوتی ہیں:

- ☆ جسم کا سرد ہونا اور اعضاء کا حرکت نہ کرنا۔
- ☆ زیادہ کپکپی یا ٹھٹھرنے کی کیفیت ہونا۔
- ☆ بار بار طبیعت متلانا یا قے کا ہونا۔
- ☆ کبھی کبھی نیم بے ہوشی کی کیفیت یا بے ہوش ہونا۔

سردلہر یا ٹھنڈ سے تحفظ کے اقدام:

- ☆ سرد لہر کے وقت محکمہ تعلیم کو یہ انتظام کرنا چاہئے کہ اسکول/ مدرسہ میں پڑھائی کا عمل صبح کے وقت نہ ہو۔ یہ بھی یقینی بنایا جائے کہ جن دنوں میں سردلہر یا ٹھنڈ کی حالت شدید تر و خطرناک ہونے والی ہے ان دنوں میں اسکولوں/ مدرسوں کو بند کرنے کی ہدایت جاری کریں۔
- ☆ اسکول/ مدرسہ کو بند کرنے کے متعلق اخباروں، ریڈیو یا مقامی ٹی۔وی چینلوں کے ذریعہ ہدایت جاری کریں۔
- ☆ اسکول/ مدرسہ کے کسی بچے کی طبیعت خراب ہونے کی حالت میں فوراً گارجین کو آگاہ کیا جائے۔
- ☆ اسکول/ مدرسہ یہ یقینی بنائیں کہ بچے مفلر، سوئٹر اور گرم کپڑے پہن کر آئیں۔
- ☆ لنچ کے وقت بچے کو باہر زیادہ وقت تک کھیلنے کی اجازت نہ دی جائے۔
- ☆ بچوں کو پینے کیلئے پانی کا انتظام کرایا جائے۔
- ☆ زیادہ ٹھنڈک کے وقت اسکول کے کمرے میں انگیٹھی یا کوئلہ جلا کر نہ چھوڑیں، کیونکہ کاربن مونو آکسائڈ جان لیوا ہوسکتا ہے۔
- ☆ بلاضرورت گھر سے باہر نہ جائیں اور حتی الامکان گھر کے اندر محفوظ رہیں (خاص طور سے بزرگ اور بچے)
- ☆ اگر گھر سے باہر جانا نہایت ضروری ہو تو پورے طور پر اونی اور گرم کپڑے پہن کر ہی نکلیں۔ باہر نکلتے وقت سر، چہرہ، ہاتھ اور

پیروں کو بھی مناسب گرم کپڑوں سے ڈھنک لیں۔

- ☆ جسم میں حرارت کے دوران کو قائم رکھنے کے لئے مقوی غذا اور پینے کے گرم اشیا کا استعمال کریں۔
- ☆ ہیٹر، بلووروغیرہ کا استعمال کرنے کے بعد بجلی کی سوئچ بند کرنا نہ بھولیں، ورنہ یہ جان لیوا ہوسکتا ہے۔
- ☆ صوبائی حکومت سردلہر کے دوران رات میں عام جگہوں پر الاؤ کا انتظام کرتی ہے، جس کا فائدہ حاصل کر کے سردلہر سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔
- ☆ صوبائی حکومت کے ذریعہ شہری علاقوں میں بے گھر والوں کے لئے رَین بسیروں کا انتظام کیا جاتا ہے، جہاں کمبل/بستر وغیرہ مہیا رہتا ہے۔ان سہولتوں کا استعمال کریں۔
- ☆ ہائی بلڈ پریشر اور شوگر کے مریض اور مریض قلب، ڈاکٹروں کی صلاح ضرور لیتے رہیں اور عام طور سے دھوپ ہونے کے بعد ہی گھر سے باہر نکلیں۔
- ☆ مخصوص اوقات وحالات میں نزدیکی سرکاری اسپتال جا کر بلاتاخیر ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔ایمبولینس کی مدد لینے کے لئے ٹیلیفون نمبر 102 یا 108 پر رابطہ کریں۔

باب 9

ماحولیات اور تبدیلی آب وہوا

کرۂ ارض کا اوسط درجہ حرارت ابھی تقریباً 15 ڈگری سلسیس ہے، حالانکہ ارضیاتی اثبات بتاتے ہیں کہ ابتداء میں یہ بہت زیادہ یا کم رہا ہے، لیکن گذشتہ کچھ سالوں میں آب و ہوا میں تیزی سے بدلاؤ ہو رہا ہے۔ موسم کی اپنی خصوصیت ہوتی ہے لیکن اب اس کا طریقہ بدل رہا ہے۔ موسم گرما طویل ہوتا جا رہا ہے اور موسم سرما ساری دنیا میں چھوٹا ہو رہا ہے۔ یہی تبدیلی آب وہوا ہے۔

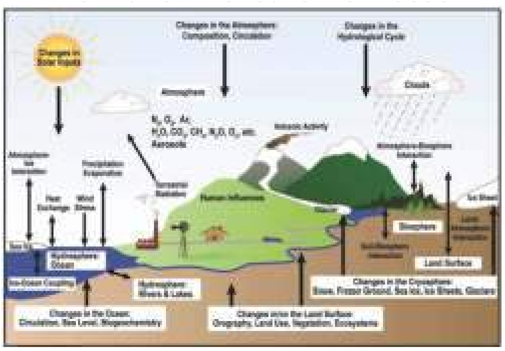

زمینی آب وہوا کے متعلق نظام:

تبدیلی آب ہوا کی اہم وجہ کے متعلق اکثر لوگوں کے زبان پر ہوتا ہے "گرین ہاؤس ایفیکٹ" اس ایفیکٹ میں زمین کا ماحول جس طرح کچھ توانائی کو جذب کرتا ہے اسے گرین ہاؤس ایفیکٹ کہتے ہیں۔ زمین کے چاروں طرف گرین ہاؤس گیسوں کی ایک سطح ہوتی ہے ان گیسوں میں کاربن ڈائی اکسائڈ، میتھین، نائٹرس اکسائڈ وغیرہ شامل ہیں۔

یہ سطح آفتاب کی زیادہ تر توانائی کو جذب کر لیتی ہے اور پھر اسے زمین کی سطح تک پہنچاتی ہے۔ اس کی وجہ سے زمینی سطح گرم رہتی ہے۔ اگر یہ سطح پیش نہ ہوتی تو زمین 30 ڈگری سلسیس زیادہ سرد ہوتی۔ مطلب صاف ہے کہ اگر گرین ہاؤس گیس نہیں ہوتی تو زمین پر تو زندگی ہی نہیں ہوتی۔

سائنسدانوں کا ماننا ہے کہ ہم لوگ صنعتوں اور کاشتکاری کے ذریعہ جو گیسیس ماحول میں چھوڑ رہے ہیں، اس میں گرین ہاؤس گیسوں کی تہہ موٹی ہوتی جا رہی ہے۔ یہ تہہ زیادہ توانائی جذب کر رہی ہے اور زمین کے درجہ حرارت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اسے عام طور پر "گلوبل وارمنگ" یا آب وہوا تبدیلی کے طور پر کہا جاتا ہے۔

تبدیلی آب وہوا کے وجوہات:

آب وہوا میں تبدیلی کی رفتار میں اضافہ کی وجہ انسانی پیدا کردہ وجوہات زیادہ ہیں۔ انسانی پیدا کردہ کارکردگی میں جہاں ایک طرف مختلف صنعتوں، توانائی کی پیداوار اور گاڑیوں کی دوڑ کے لئے فوسل ایندھن جیسے کوئلہ اور پیٹرولیم کے استعمال کا بڑے مقدار میں اضافہ ہوا ہے وہیں دوسری طرف بے تحاشا بڑھتی ہوئی انسانی آبادی کی رہائشی اور کاشتکاری کی ضرورتوں کے تکمیل کے لئے جنگلات کا بڑے پیمانہ پر خاتمہ بھی

ایک بڑی وجہ رہی ہے۔اس طرح انسانی کارکردگی سے ایک طرف تو ہوا میں گیسوں کی بڑی مقدار میں اخراج ہوا تو وہیں دوسری طرف ان گیسوں کو جذب کرنے والے وسائل میں بھی تخفیف ہوئی ہے۔نتیجتاً ماحول میں پہلے سے ہی موجود گیسوں کی ایک کثیف چادر بن گئی، جس کی وجہ سے آفتاب کی حدت زمین تک تو آتی ہے،لیکن زمین کی حرارت باہر نہیں نکل پاتی ہے جس سے زمین کا درجہ حرارت دن بہ دن بڑھتا جا رہا ہے۔

کاربن ڈائی اکسائڈ (کوئلہ استعمال سے)		57%
کاربن ڈائی اکسائڈ (جنگلوں کا خاتمہ اور فوسل ایندھن کی کمی		17%
میتھن		14%
نائٹرس اکسائڈ		8%
کاربن ڈائی اکسائڈ (دیگر)		3%
کلورینٹیڈ (Chlorinated) گیسیں		1%

تبدیلی آب وہوا کے اثرات:

☆ آب و ہوا تبدیلی کا براہ راست اثر کاشتکاری پر پڑتا ہے، کیونکہ درجہ حرارت، بارش وغیرہ میں تغیر سے مٹی کی قوت، بیکٹر یا اوراس سے پھیلنے والے امراض میں اضافہ ہورہا ہے۔

☆ موسم گرما میں گرمی ہونے کی وجہ سے بارش کا سلسلہ(Rain Cycle) متاثر ہوتا ہے۔

☆ سمندر کے پانی کی سطح میں بھی اضافہ ہورہا ہے۔

☆ صحت پر سیدھا اثر ہورہا ہے۔

☆ جنگل اور جنگلی حیات(Wildlife) پر بھی منفی اثر پڑ رہا ہے۔

اسکول/ مدرسہ کے نظام پر تبدیلی آب وہوا کے طبعی اثرات:

- سیلاب، آتش زدگی وغیرہ کی وجہ سے اسکول/ مدرسہ کی عمارت یا تو پوری طرح برباد ہوجاتے ہیں یا پوری طرح کمزور ہوجاتے ہیں۔ ایسی حالت میں بہت بار بچے واساتذہ پر اس کا منفی اثر ہوتا ہے۔
- اسکول کے اندر جانے والے راستے پر پانی جمع ہوجاتا ہے، جس سے کئی مرتبہ چھوٹے بچے اسکول کے اندر نہیں جاپاتے ہیں یا راستے میں پھسل کر گر جاتے ہیں۔
- بچوں کے بیٹھنے والی بینچ اور دریاں خراب ہوکر برباد ہوجاتی ہیں۔
- خشک سالی یا شدید گرمی پڑنے کی حالت میں اسکول کے ہینڈ پمپ کا پانی خشک ہوجانے کی وجہ کر بچوں کو پینے کا پانی مشکل سے دستیاب ہوتا ہے۔

- سیلاب جیسی آفات کی صورتحال میں وہاں کی اسکولی عمارت عوام کے لئے پناہ کے لئے خاص مقام ہوتا ہے۔ایسی حالت میں اگر اسکول کی عمارت منہدم ہوجائے یا سیلاب سے علاقہ متاثر ہوجائے تو عوام کے سامنے بڑی مشکلات پیدا ہوجاتے ہیں۔

تعلیمی عمل کا متاثر ہونا:

School\MSSP Picture\126.bmp not

- آفات کے دوران اسکول/ مدرسے میں بچوں کی حاضری کم ہوجاتی ہے۔
- آفات زدہ علاقوں اشیاء کی کمزور یا متاثرہ اسکولوں/ مدرسوں کی عمارت پر سے عوام کا اعتبار کم ہوجاتا ہے اور ان اسکولوں میں لوگ اپنے بچوں کو نہیں بھیجنا چاہتے۔
- سیلاب، آتش زدگی وغیرہ آفات کے دوران سب سے اہم اثر یہ ہوتا ہے کہ اسکولوں/ مدارس سے تعلیمی دستاویز جیسے: بچوں سے متعلق تفصیل، حاضری رجسٹر، مڈڈے میل رجسٹر وغیرہ یا تو سیلاب کے دوران بہہ جاتے ہیں، گل جاتے ہیں یا آتش زدگی میں جل جاتے ہیں۔

گلوبل وارمنگ روکنے کے اقدام:

☆ سائنسدانوں اور ماہرین ماحولیات کا کہنا ہے کہ گلوبل وارمنگ میں تخفیف کے لئے خطرناک گیسوں کا اخراج روکنا ہوگا۔اس کے لئے فریج، ایرکنڈیشن اور دیگر کولنگ مشینوں کا استعمال کم کرنا ہوگا۔

☆ صنعتی اِکائیوں کی چمنیاں اور ان سے نکلنے والی دھواں نقصاندہ ہے۔جس سے خارج ہونے والی کاربن ڈائی اکسائڈ گرمی (حرارت) میں اضافہ کرتا ہے۔اِن اکائیوں میں آلودگی روکنے کے اقدام اٹھانے ہوں گے۔

☆ گاڑیوں سے نکلنے والی دھواں کا اثر کم کرنے کے لئے ماحولیاتی معیاروں کا سختی سے تعمیل کرنا ہوگا۔صنعتوں اور خصوصاً کیمیائی اکائیوں سے نکلنے والے کچڑے کو دوبارہ استعمال میں لانے لائق بنانے کی کوشش کرنی ہوگی اور ترجیح کی بنیاد پر درختوں کی کٹائی روکنی ہوگی اور جنگلوں کے تحفظ کے لئے خیال رکھنا ہوگا۔

☆ صوتی توانائی کے اقدام پر دھیان دینا ہوگا، یعنی اگر کوئلہ سے بننے والی بجلی کی جگہ ہوا کی توانائی، سولر انرجی (شمسی توانائی) اور پن بجلی پر دھیان دیا جائے تو ماحول کو گرم کرنے والی گیسوں پر کنٹرول (قابو) پایا جا سکتا ہے۔اس کے ساتھ ہی جنگلوں میں آتش زدگی کے برعکس اقدام اٹھانے ہوں گے۔

☆ ہر گھر اور اسکولوں/ مدرسوں میں بارش کے پانی جمع کرنے کا انتظام کرنا ہوگا۔

- ☆ اسکول تک جانے والی سڑک کی اونچائی میں اضافہ کرنے کی کوشش کرنی ہوگی۔
- ☆ اسکول کے چاروں طرف میں سایہ دار درخت لگانا ہوگا۔
- ☆ ماحولیات کے متعلق بچوں کو حساس کرنے کے ارادے سے مختلف قسم کی سرگرمیوں، یعنی چھوٹے بچوں کو تصویروں کے ذریعہ آفات کی مختلف حالات کے متعلق بیدار کرنا ہوگا۔
- ☆ بچوں کے درمیان آفات سے متعلق بیداری کے عمل کے اشتہار کے لئے منصوبہ بندی و وقتاً فوقتاً پوسٹروں کے ذریعہ نمائش، پینٹنگ مقابلہ وغیرہ کا انعقاد کرنا ہوگا۔

❁❁❁

باب 10

پینے کا پانی، صاف صفائی اور تغزیہ

10.1 پینے کے پانی کی غیر شفافیت (خرابی) سے ہونے والے خطرے اور اس سے بچاؤ کے بارے میں جانکاری:

☆ اسکول میں بچوں کو صاف پینے کا پانی حاصل کرانے کے مقصد سے پینے کے پانی کے اسٹوریج کے لئے ڈھکن والی بڑی بالٹی اور پانی نکالنے کے لئے برتن اور گلاس کا انتظام کلاس کے سامنے کرائی جائے۔

☆ اسکول احاطہ میں لگے ہینڈ پمپ کے نزدیک لگنے والی گندگی اور گندے پانی کی مناسب اخراج اور ہینڈ پمپوں کے چاروں طرف صاف صفائی کا انتظام رکھا جائے۔

☆ پینے کے پانی کی آلودگی کرنے والے اجزا اور آلودہ پانی کے استعمال سے ہونے والی مختلف امراض کے متعلق جانکاری دی جائے۔

☆ پینے کے پانی کے معیار کی لگاتار جانچ پی۔ایچ۔ای۔ڈی کے لیب سے کرائی جائے۔

پینے کے پانی کے متعلق عام احتیاط:

☆ پینے کا پانی محفوظ آبی ذرائع سے ہی لینا چاہئے۔

☆ پینے کے پانی کے ذرائع زمین سے اونچی جگہ پر ہو اور پختہ طریقہ سے چبوترا بنا ہو۔

☆ پانی کے بہنے کیلئے پکی نالی کا انتظام ہو جس سے پانی ایک جگہ جمع نہ ہو۔گندے پانی کا اخراج سوختہ گڈھے کے ذریعہ کیا جائے

☆ آبی ذرائع کے آس پاس کی جگہ پختہ طریقہ سے اونچا ہونا چاہئے تاکہ گندہ پانی اس جگہ داخل نہ ہو سکے۔

☆ ہینڈ پمپ کے چاروں طرف سے گھیرا ڈال کر رکھنا چاہئے تاکہ غلاظت آمیز پانی کا رابطہ اس سے نہ ہو اور جانور کے پہنچ سے بھی دور رہے۔

آفات کے دوران پینے کے پانی کو اُبال کر صاف کرنے کا طریقہ:

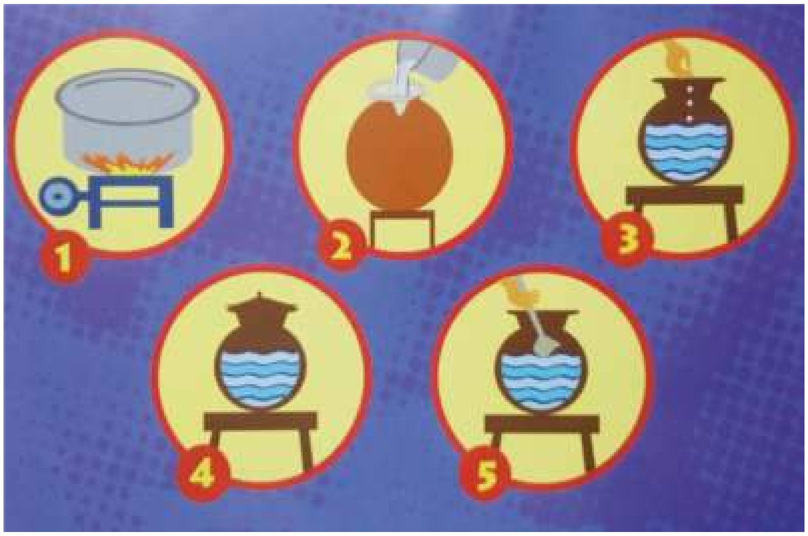

ضروری اشیاء:

- پانی ابالنے کے لئے مناسب برتن
- آگ
- مٹی کا مٹکا یا کوئی صاف برتن
- سوتی کپڑا
- دھاگا

تیار کرنے کا طریقہ:

☆ اُبالنے والے برتن میں پانی بھرلیں۔
☆ برتن کو آگ پر رکھیں اور پانی کو ابلنے دیں۔
☆ اُبلے ہوئے پانی کو ٹھنڈا ہونے دیں۔
☆ مٹی کے مٹکے کے منھ پر کپڑا لپیٹ دیں (کپڑے کو 4 بار لپیٹیں تاکہ کئی تہہ بن جائیں)۔
☆ کپڑے کو دھاگے سے ٹھیک سے باندھ دیں۔
☆ اب ابلے ہوئے پانی کو مٹی کے مٹکے میں ڈالیں۔

یادداشت کی باتیں:

☆ پانی کو ہمیشہ ڈھک کر رکھیں۔
☆ اگر کپڑا دوبارہ استعمال کرتے ہیں تو ہر بار ایک ہی طرف کا استعمال کریں۔
☆ ہمیشہ اُبلا ہوا پانی اور بغیر اُبلا ہوا پانی الگ الگ رکھیں۔
☆ استعمال کے بعد کپڑے کو ٹھیک سے دھولیں اور آخری بار اُبلے ہوئے پانی سے دھولیں۔
☆ دھونے کے بعد کپڑے کو دھوپ میں سکھالیں۔
☆ کپڑے کو صابن سے ہی دھوئیں۔
☆ سوراخ ہونے یا پھٹنے کی صورت میں فوراً کپڑا تبدیل کردیں۔

مقامی سطح پر پانی کے صاف کرنے کے طریقہ

مٹی کے مٹکے میں ریت کے ذریعہ دھیمی رفتار سے پانی چھاننے کا عمل

ضروری اشیاء:

- ☆ مٹی کے مٹکے میں نیچے کی طرف 12-10 سوراخیں کرلیں۔
- ☆ دوسری مٹی کے مٹکے جس میں نل لگا ہوا ہو۔
- ☆ کنکڑ (22-6 میلی میٹر سائز کی) موٹی ریت (4-2 میلی میٹر سائز کی) باریک ریت (1-0.7 میلی میٹر سائز کی)

تیار کرنے کا طریقہ کار:

- ☆ سب سے پہلے ان اشیاء کو پانی سے اچھی طرح سے دھولیں تا کہ اس میں ملی ہوئی مٹی وغیرہ نکل جائیں۔
- ☆ مٹی کے مٹکوں کو ایک دوسرے پر رکھیں۔
- ☆ اوپر والے مٹکے میں 5 سنٹی میٹر کنکڑ، 5 سینٹی میٹر موٹی ریت اور 10 سنٹی میٹر باریک ریت ڈالیں۔
- ☆ پھر اوپر سے پانی ڈالنا شروع کریں۔ جیسے ہی پانی الگ الگ پرتوں سے گذرے گا وہ چھن کر صاف ہوتا جائے گا۔
- ☆ نیچے والے مٹکے کے نل سے صاف پانی نکالا جا سکتا ہے۔

یادداشت کی باتیں:

- ☆ کنکڑ اور ریت کو بدل دیں۔ جب پانی کی رفتار دھیمی ہو جائے (کنکڑ اور ریت ہر دو سے تین ماہ میں بدلنا چاہئے)
- ☆ یہ ایک مناسب پانی صاف وخالص کرنے کی تکنیک ہے۔
- ☆ استعمال کرنے میں آسان ہوتا ہے۔
- ☆ پانی سے پیدا ہونے والے امراض کے خلاف نہایت اثر انداز ہے۔

سیلاب کے دوران پینے کے پانی کو صاف کرنے کے طریقے

سیلاب کی زد میں آئے کنویں کے پانی کو صاف کرنے کے لئے بلیچنگ پاؤڈر کا استعمال

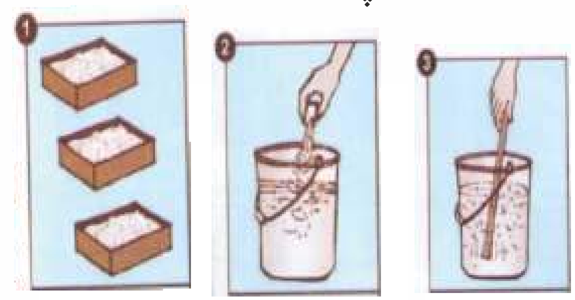

1. دیاسلائی کے تین ڈبے میں بلیچنگ پاؤڈر لیں
2. اسے پانی سے بھرے برتن میں ڈالیں
3. اچھی طرح ملادیں

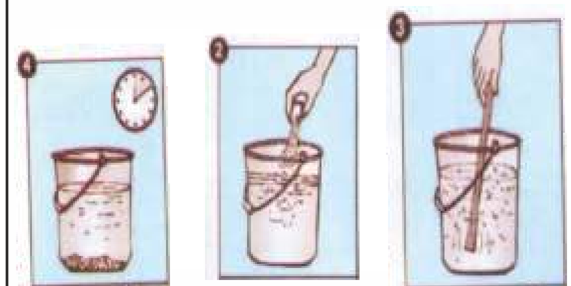

- اسے کنویں میں بالٹی کے سہارے نیچے لے جا کر ڈوبائیں۔ کنویں کے پانی کو خوب ہلا دیں تین سے چار گھنٹے بعد اس کنویں سے پانی پئیں
- تھرائے گئے چونا و میل کو نیچے کے پانی کو چھوڑ کر اوپر کے پانی کو دوسری بالٹی میں ڈالیں
- دس منٹ کے لئے تھرانے کے لئے چھوڑ دیں۔ اس سے چونا اور میل بیٹھ جائیں گے

دھاتوں کے برتن میں بلیچنگ پاؤڈر کا گھول نہ بنائیں یہ نقصاندہ ہے۔

پانی کو صاف کرنے کے لئے ہیلوجن گولی کا استعمال

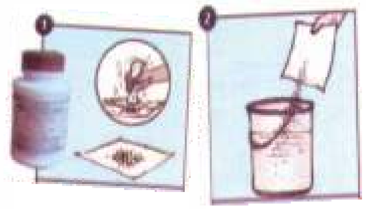

- ہیلوجن کی ایک گولی کو اچھی طرح چور کر لیں
- چور کو برتن میں رکھے پانی میں ڈالیں۔ ایک گولی 15 لیٹر پانی کو صاف کرتی ہے

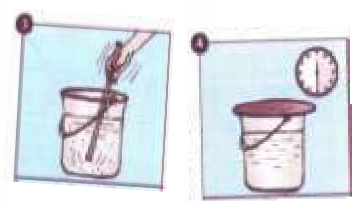

- اسے اچھی طرح ملا دیں
- سے آدھ گھنٹہ تک ڈھک کر چھوڑ دیں

1 دھاتوں کے برتن میں رکھے پانی میں گولی نہ ڈالیں۔ یہ صحت کیلئے نقصاندہ ہے۔
2 ہیلوجن گولی کو کھلی ہوا میں نہ چھوڑیں اس سے اس کا اثر کم ہو جاتا ہے۔
3 ہیلوجن کی گولی کو بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔
4 یہ گولی کھانے کیلئے نہیں ہے۔

سیلاب کی زد میں آئے ہینڈ پمپ کے پانی کو صاف کرنے کے لئے بلیچنگ پاؤڈر کا استعمال

- دس منٹ تک تھرانے دیں۔ اس سے چونا اور میل نیچے بیٹھ جائے گا
- اسے اچھی طرح ملائیں
- ماچس کی ڈیڑھ ڈبیہ میں بلیچنگ پاؤڈر پانی سے بھرے برتن میں ڈالیں

- ہینڈ پمپ کے ہیڈ کو کھول دیں
- تقریباً 15 منٹ ہینڈ پمپ چلا کر پانی بہا دیں
- تھرائے ہوئے چونے کو چھوڑ کر اوپر کے پانی کو دوسری بالٹی میں ڈالیں

- اگلے صبح تقریباً 15 منٹ ہینڈ پمپ چلا کر پانی بہا دیں۔ تب پینے کے لئے پانی کا استعمال کریں
- ہینڈ پمپ کو اب بند کر دیں اور رات بھر چھوڑ دیں
- بلیچنگ پاؤڈر کا گھول ہینڈ پمپ میں ڈال دیں

نوٹ: دھات کے برتن میں بلیچنگ پاؤڈر کا گھول نہ بنائیں۔ یہ نقصان دہ ہے

10.2 صاف۔صفائی کے متعلق جانکاری

ایک صاف سُتھرے اسکول/ مدرسہ کا تصور کرنا تبھی ممکن ہے جب تک اسکول/ مدرسہ کے ہیڈ ماسٹر/ مدرس اعلیٰ اساتذہ، بچے، گارجین اور آس پاس کے رہائشی سماج کے لوگ سختی سے طے نہ کر لیں۔اسکول/ مدرسے کے بچے اور اسکول کے اساتذہ اور بچے کے گارجین صاف صفائی کے تئیں سست ہوتے ہیں۔صاف صفائی کے لئے جانکاری اور اپنے سلوک میں تبدیلی لاکر ہی مختلف امراض سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔صاف صفائی کے لئے

ذاتی یا خود کی صفائی اور گھر کے اور آس پاس کی صفائی

با قاعدہ ناخن کاٹنا

بیت الخلاء کا استعمال

روز نہانا

گھر اور آس پاس کی صفائی

ہینڈ پمپ کے آس پاس کی صفائی

کچڑا ڈالنے کے لئے گڈھے کا استعمال

بچے کافی حساس ہوتے ہیں، وہ اسکول/ مدرسے میں جو سیکھتے ہیں اسے خاندان اور سماج میں اس ہدایت کو پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔اس سلسلے میں اسکول/ مدرسہ کی سطح پر درج ذیل سرگرمیاں منعقد کی جا سکتی ہیں۔

ذاتی صفائی:

- ☆ ہر روز دانت صاف کرنا چاہیے۔
- ☆ ہر روز غسل کرنے کے ساتھ بالوں کو کنگھی سے جھاڑنا چاہیے۔
- ☆ ہاتھ کو ہمیشہ صاف رکھنا چاہیے اور ناخن کٹا ہونا چاہیے۔
- ☆ کوڑے کو ہمیشہ کوڑے دان میں پھینکنا چاہیے۔

دعائیہ جلسے/ بیداری نشست میں بچوں کی خود کی صفائی کی جانچ کیا جائے اور ضرورت کے مطابق اصلاحی مشورہ بھی دیئے جائیں۔ اسکول میں کنگھی، نیل کٹر، صابن، آئینہ کا انتظام رکھا جائے اور ضرورت کے مطابق اس کا استعمال کراتے ہوئے بچوں کی عادت میں تبدیلی پیدا کرنے کے لئے آمادہ کیا جائے ساتھ ہی حوصلہ افزائی بھی کی جائے۔

صاف ستھرا احاطہ:

☆ اسکول/ مدرسہ کے احاطہ کو باقاعدگی سے صاف ستھرا رکھنے کا مشق کرایا جائے۔

☆ اسکول/ مدرسہ کو باقاعدہ صاف رکھنے کے مقصد سے ڈنڈے والا جھاڑو، بالٹی، صابن، ڈسٹ بن اور صفائی کا سامان یعنی بلیچنگ پاؤڈر کا انتظام کیا جائے۔

☆ اسکول/ مدرسہ کے الماری، دروازے، کھڑکیاں، لائبریری اور کلاسوں کو باقاعدہ صاف رکھنے کی مشق کرایا جائے۔

☆ اسکول/ مدرسہ میں جمع کردہ کوڑے کو گڈھے میں ڈال کر محفوظ کرنے کا مشق کرایا جائے۔

صاف ستھرا بیت الخلاء:

☆ اسکولوں/ مدرسوں میں تعمیر شدہ بیت الخلاء کو باقاعدہ صاف ستھرا رکھا جائے۔

☆ اگر اسکول/ مدرسہ میں بیت الخلاء زیر تعمیر ہے تو اسے فوراً مکمل کرایا جائے۔

☆ اگر اسکول/ مدرسہ میں بیت الخلاء نہیں ہے تو بیت الخلاء کے لئے اساتذہ اور بچوں کی امداد سے جگہ کا تعین کراتے ہوئے "سبھی کے لئے تعلیم" کے ضلعی سطح کے دفتر سے اس کی مانگ کی جائے۔

☆ اسکول/ مدرسہ کے نزدیک کے علاقوں کو غلاظت سے مبرہ رکھنے کے لئے بچوں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

☆ اسکول/ مدرسہ میں بیت الخلاء ہے تو بچوں کے ذریعہ اس کے باقاعدہ استعمال اور رکھ رکھاؤ کو یقینی کرایا جائے۔

بیت الخلاء کے استعمال کے فائدے:

- کھلے میدان میں غلاظتی اخراج سے روکتا ہے جس سے ہمارے آس پاس کے ماحول کو صاف رکھتا ہے۔
- بیت الخلاء سے بچے اور عورتیں اپنے کو محفوظ محسوس کرتے ہیں۔ بزرگ وضعیف اور معذور کو بھی سہولت ہوتی ہے۔
- بچے کے غلاظت کو محفوظ طریقہ سے خارج کرنے میں سہولت ہوتی ہے۔
- صاف شفاف ماحول اور صحت کے متعلق بیداری کا اشتہار ہوتا ہے۔

بیت الخلاء کے بعد اور کھانے سے پہلے صابن سے ہاتھ ضرور دھولیں۔
یہ ہمیں ساف ستھرا رکھنے کا سب سے آسان طریقہ ہے۔

صاف ستھرا ہاتھ:

اسکولوں میں ہاتھ دھونے کے لئے باقاعدہ مناسب مقدار میں صابن یا صرف اور پانی کا انتظام کیا جائے اور بچوں میں مڈ ڈے میل کے پہلے اور بیت الخلاء کے بعد صابن سے ہاتھ صاف کرنے کا عادت ڈالنے کا مشق کرایا جائے۔

بہتر طریقہ سے ہاتھ صاف کرنے کے طریقے درج ذیل ہیں:

- دونوں ہاتھوں پر پانی ڈال کر صابن لگا کر اچھی طرح ملیں۔
- انگلیوں کے درمیان بھی اچھی طرح صابن لگائیں۔
- صابن کو ناخنوں پر لگائیں اور ہتھیلی پر ناخنوں کو ایک جگہ رکھ کر ملیں۔
- ہاتھوں کے درمیان کے حصے کو بھی اچھی طرح سے ایک دوسرے کے ساتھ ملیں اور آخر میں پانی سے ہاتھ دھولیں۔

صاف باورچی خانہ (کچن) اور مڈ ڈے میل:

- کچن شڈ اور اسٹور روم کو باقاعدہ طریقے سے صاف ستھرا رکھیں۔
- بارش کے زمانے میں غذائی اشیاء اسٹور روم کے اِرد۔گرد پانی کا جماؤ نہیں ہونے دیا جائے ساتھ ہی کھانا بنانے میں آلودہ پانی کا استعمال نہیں کرنے دیا جائے۔
- مڈ ڈے میل تیار کرنے سے قبل باورچی کو باقاعدہ اپنا ہاتھ، پاؤں اور منھ صابن سے صاف کرنے کے لئے ہدایت کریں۔
- باورچی کو صاف طریقہ سے مڈ ڈے میل تیار کرنے کے لئے ہدایت کیا جائے۔
- بچوں کو کھانا دینے کے قبل کھانا کھانے کی جگہ اور آس پاس کی گندگی کو باقاعدگی سے صاف رکھنا یقینی کرایا جائے۔
- کھانا لگانے کے قبل کھانا کھانے والے برتن، گلاس وغیرہ کو اچھی طرح سے صاف رکھنے کا مشق کرایا جائے۔

بچوں میں خود کی صاف صفائی:

- بچوں میں خود کی صاف صفائی کا مشق کرایا جائے۔
- لڑکیوں میں ماہواری سے متعلق خود کی صاف صفائی کے لئے لیڈی اساتذہ ذریعہ جانکاری دی جائے۔
- غلاظت کی وجہ سے بیماریاں پھیلنے کے مختلف ذرائع:
- کھلے میدان میں پاخانہ کرنے سے
- غلاظت کا پانی میں مل جانے سے
- گندے ہاتھوں سے
- مکھی، مچھر اور جانوروں سے
- غلاظت آمیز پانی کے استعمال سے
- کھلا کھانا کھانے سے

بچوں کے صحت سے متعلق

نمونیہ، سردی۔کھانسی/ زکام، آنکھ اور جلد کی بیماری، چیچک جیسے چھوٹی بیماریوں سے اپنے کو محفوظ رکھنے کے لئے کھلے میدان میں پاخانہ کرنا بند کرنا ہوگا۔اپنے آس پاس کے جگہوں کو بھی صاف ستھرا رکھنا ہوگا۔اس لئے اپنے اسکول/ مدرسہ میں صحت کی جانچ کے لئے مقامی آشا کارکنان اور اے۔این۔ایم کی مدد سے ماہ میں ایک مرتبہ ہیلتھ کیمپ کا انعقاد کرانے کے لئے اساتذہ کو ہدایت دیں۔

کھلے میدان میں پاخانہ کرنے اور گندے ماحول میں رہنے سے خطرناک امراض پھیلتے ہیں۔اس سے ہونے والی بیماریاں درج ذیل قسم کی ہیں:

ڈائریا	پیلیا/ یرقان
ٹائفائڈ	کولرا/ ہیضہ
ہیپاٹائٹس	آنکھ اور جلد کی بیماری
ڈینگو	پولیو
نیمونیہ	ایسکیریس
ملیریا	ہوک ورم
سردی کھانسی	

10.3 بچوں میں تغذیہ کے متعلق جانکاری

غذائی عناصر کو لے کر انسانی جسم کے نشونما میں استعمال کرنا غذائیت کہلاتا ہے۔ غذائی عناصر سے ہمارے جسم کو توانائی حاصل ہوتی ہے جو جسم کو جسمانی عمل کے تکمیل میں مدد کرتا ہے۔

صحت مند جسم اور صحت مند ذہن جیسی کہاوت کا مطلب تبھی سچ ہوگا جب ہمارے جسم کی صحیح نشونما ہوگی۔ جسم کے مکمل نشونما کے لئے متوازن غذا لینے کی ضرورت ہے۔ متوازن غذا کے لئے ہر روز جسم کے ضرورت کے مطابق کیلوری، وٹامن، پروٹین اور کاربوہائیڈریٹ لینا ضروری ہوتا ہے۔ غذائی عناصر کے کمی سے جسم کمزور ہونے لگتا ہے اور الگ الگ بیماریوں سے متاثر ہونے کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے۔

ہر روز ایک عام شخص کے لئے 200 کیلوری توانائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ حالانکہ کیلوری کی مقدار، عمر، جنس اور جسمانی محنت پر منحصر کرتی ہے۔ بڑھنے والے بچے کو زیادہ مقدار میں کیلوری کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیلوری کی مقدار اور اس کی ضرورت درج ذیل ہے:

گروپ	وزن (کیلوگرام)	توانائی (کیلوری میں)	پروٹین (گرام)	چربی (گرام)
جوان مرد	60	2875	60	20
جوان عورت	50	2225	50	20
13-15 سال کا لڑکا	47-48	2450	70	22
13-15 سال کی لڑکی	46-47	2060	55	22

غیر متوازن تغذیہ (Malnutrition) کی علامت:

- ☆ جسم میں جلدی تھکان کا ہونا اور کمزوری محسوس کرنا
- ☆ چکر آنا
- ☆ قوت تحفظ (Immunity) کا کم ہو جانا
- ☆ جلد خشک اور جلد پر اسکیل ہو جانا
- ☆ مسوڑھے میں سوجن اور خون کا بہنا
- ☆ دانت کا جھڑنا
- ☆ عمر اور جسم کی لمبائی کے مطابق وزن کم ہونا

جو بچے malnutrition کے شکار ہوتے ہیں وہ جسمانی اور ذہنی طور سے کمزور ہوتے ہیں۔ اگر بچے بچپن سے ہی malnutrition کے شکار ہو جائیں تو ان کی یہ کمی پوری زندگی میں ان کے ساتھ رہتی ہے۔ ایسے میں بچے زندگی میں ہر طرح سے پچھڑ جاتے ہیں۔ ایسے بچوں میں ذہنی یکسوئی کی بھی کمی ہو جاتی ہے۔ زیادہ تر بچوں میں وٹامن اے اور آیوڈین کی کمی دیکھنے کو ملتی ہے۔ اس لئے malnutrition کو دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل باتوں پر دھیان دینا اہم ہے۔

- ☆ بچے غذا میں مقوی غذا لیں
- ☆ جنک فوڈ کا استعمال نہ کریں
- ☆ متوازن غذا ہی لینے کی کوشش کریں
- ☆ غذا میں دال کا استعمال زیادہ کریں
- ☆ ہری پتی والی سبزیاں کھانے میں ترجیح دیں
- ☆ اپنے بچوں کا ڈاکٹری علاج کرائیں
- ☆ بچے کو وقت۔ وقت پر ٹیکہ لگوائیں
- ☆ اسکول/ مدرسہ میں باقاعدہ ہیلتھ کیمپ کا انعقاد کرائیں
- ☆ مڈ ڈے میل میں مینو چارٹ کے مطابق غذا مہیا کرائیں
- ☆ اسکول میں وزن ناپنے والی مشین رکھیں اور عمر و جسم کی لمبائی کے مطابق وزن چارٹ دیواروں پر لگا دیں

عمر اور جسم کی لمبائی کے مطابق وزن چارٹ

مرد		عورت	
جسم کی لمبائی	وزن (کیلوگرام)	جسم کی لمبائی	وزن (کیلوگرام)
4 فٹ 6 انچ	28-35	4 فٹ 6 انچ	28-35
4 فٹ 7 انچ	30-39	4 فٹ 7 انچ	30-37
4 فٹ 8 انچ	33-40	4 فٹ 8 انچ	32-40
4 فٹ 9 انچ	35-44	4 فٹ 9 انچ	35-42
4 فٹ 10 انچ	38-46	4 فٹ 10 انچ	36-45
4 فٹ 11 انچ	40-50	4 فٹ 11 انچ	39-47
5 فٹ	43-53	5 فٹ	40-50
5 فٹ 1 انچ	45-55	5 فٹ 1 انچ	43-52
5 فٹ 2 انچ	48-59	5 فٹ 2 انچ	45-55
5 فٹ 3 انچ	50-61	5 فٹ 3 انچ	47-57
5 فٹ 4 انچ	53-65	5 فٹ 4 انچ	49-60
5 فٹ 5 انچ	55-68	5 فٹ 5 انچ	51-62
5 فٹ 6 انچ	58-70	5 فٹ 6 انچ	53-65
5 فٹ 7 انچ	60-74	5 فٹ 7 انچ	55-67
5 فٹ 8 انچ	63-76	5 فٹ 8 انچ	57-70
5 فٹ 9 انچ	65-80	5 فٹ 9 انچ	59-72
5 فٹ 10 انچ	67-83	5 فٹ 10 انچ	61-75
5 فٹ 11 انچ	70-85	5 فٹ 11 انچ	63-77
6 فٹ	72-89	6 فٹ	65-80

باب 11

ڈائریا کے متعلق جانکاری

ڈائریا کی جانکاری

گندگی سے وبائی امراض جیسے ڈائریا کے پھیلنے کا اندیشہ ہوجاتا ہے۔ اگر کسی شخص کو بار بار پانی کی طرح پتلا پاخانہ ہو اور اس کے ساتھ معدہ میں درد، بخار و قئے بھی ہو تو اسے ڈائریا یا دست ہونا کہتے ہیں۔ ڈائریا کی وجہ سے بار بار دست ہونے سے جسم کے اہم عناصر جیسے نمک، مینرل وغیرہ بھی نچوڑ کر نکل جاتا ہے۔ جس سے جسم کافی کمزور ہوجاتا ہے۔ ایسے وقت پر جسم میں پانی کو واپس لانا نہایت اہم ہوجاتا ہے۔

اکثر دست گندے پانی کے استعمال سے ہی ہوتا ہے۔ اگر ہم آلودہ نل، ندی، تالاب یا کنواں کے پانی کا استعمال کرتے ہیں جس کے آس پاس پاخانہ ہوتا ہو تو ہم خطرے کے دائرے میں آجاتے ہیں۔ ایسے پانی کا استعمال اگر ہاتھ دھونے، نہانے، پینے یا کھانا بنانے میں کریں تو دست ہونے کا کافی امکان ہوتا ہے۔ ہمارے آس پاس گندگی بھی ہو تو ہمیں دست یا ڈائریا ہوسکتا ہے۔ بچے کے پائخانہ کو صاف کرنے کے بعد اگر ہم اپنے ہاتھوں کو اچھی طرح صابن سے نہ دھوئیں تو بھی دست کے شکار ہوسکتے ہیں۔

دست رڈائریا کے علامت:

☆ بار بار پانی جیسا پائخانہ ہونا۔
☆ زیادہ کمزوری ہونا۔
☆ منھ اور جلد کا خشک ہونا۔
☆ آنکھوں کے نیچے سیاہی پڑنا۔
☆ چکر آنا۔

ڈائریا کا علاج:

ڈائریا کے علاج کا سب سے آسان طریقہ ہے کہ او۔آر۔ایس کا استعمال کریں۔ او۔آر۔ایس پیکٹ مرکز صحت اور میڈیکل اسٹور سے دستیاب ہوتا ہے۔ اسے گھر میں بھی تیار کیا جاسکتا ہے۔ گھریلو زبان میں ہم اسے نمک، چینی کا گھول بھی کہتے ہیں۔ یہ گھول جسم میں پانی کے ساتھ، ساتھ ضروری مقوی عناصر کو بھی پورا کرتا ہے۔

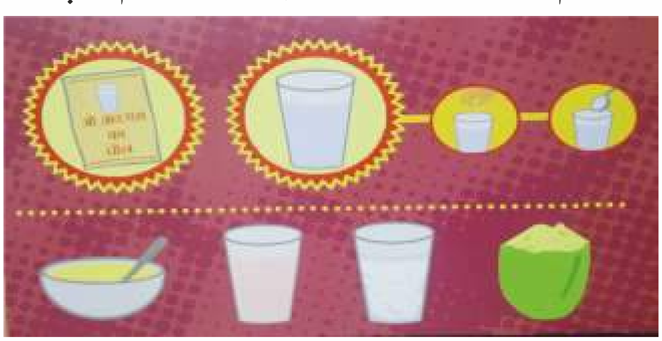

او۔آر۔ایس تیار کرنے کے طریقے:

اہم اشیاء:

☆ صاف برتن
☆ صاف پانی (ایک لیٹر)

☆ چینی (6 چٹکی)

☆ نمک (آدھی چٹکی)

تیار کرنے کا عمل:

☆ پانی کو صاف برتن میں ڈال دیں۔

☆ اس میں 6 چٹکی چینی ملا دیں۔

☆ پھر اس گھول میں آدھی چٹکی نمک ملائیں۔

☆ گھول میں چینی کو پوری طرح ملا لیں۔

یاد رکھنے کی باتیں

☆ او۔آر ایس کا گھول تیار کرنے سے قبل ہاتھوں کو صابن سے دھوئیں

☆ گھول میں نمک کی مقدار کا دھیان رکھیں، مقدار زیادہ ہونے کی وجہ بچہ گھول پینے سے گریز کرسکتا

ہے اور بچے کو بے ہوشی اور اینٹھن بھی ہوسکتی ہے۔

☆ نمک کی مقدار کم ہونے پر ری ہائڈریشن اثر انداز نہیں ہو پاتا ہے

☆ دست جب تک بند نہ ہو جائے تب تک بچے کو کم سے کم ہر روز ایک لیٹر او آر۔ایس کا گھول پلائیں۔

☆ او۔آر۔ایس آہستہ آہستہ چمچے سے پلائیں۔

☆ اگر بچہ قے کر دیتا ہے تو دس منٹ تک ٹھہر کر دوبارہ او۔آر۔ایس کا گھول پلائیں۔

☆ او۔آر۔ایس کے گھول کو ٹھنڈی جگہ پر ہی رکھیں۔

☆ اتنا ہی او۔آر۔ایس کا گھول تیار کریں جتنا بچہ ایک دن میں پی سکے۔

☆ دست رکنے تک زیادہ سے زیادہ پانی اور پتلی دال کا پانی وغیرہ پلاتے رہیں۔

ڈائریا (دست کا مرض)

☆ بار بار پانی جیسے پتلے پائخانہ ہونے کو دست کہتے ہیں۔

☆ سیلاب کے دوران آلودہ پانی اور گندگی سے دست ہونے کا خطرہ زیادہ ہو جاتا ہے۔ چھوٹے بچے کے لئے یہ جان لیوا ہو سکتا ہے۔

دست ہونے کی وجہ

باہر میں پاخانہ — آلودہ کھانا — آلودہ پانی

دست سے کیسے بچیں

ذاتی صاف صفائی رکھیں — چھ ماہ تک بچے کو صرف ماں کا دودھ دیں، پانی بھی نہیں

او آر ایس کا استعمال

صاف برتن سے او۔آر۔ایس گھول پلائیں — ٹھنڈے پانی میں او۔آر۔ ایس پاؤڈر کا پورا پیکٹ ڈالیں۔ اچھی طرح ملا دیں — صاف برتن میں 1 لیٹر پانی ابالیں اور ٹھنڈا کرلیں

☆ ہر دست کے بعد دو سال سے چھوٹے بچے کو چوتھائی سے آدھا کپ اور دو سال سے بڑے بچے کو آدھا سے ایک کپ گھول پلائیں۔

☆ بنا ہوا گھول ڈھنک کر رکھیں اور 24 گھنٹے ہی استعمال کریں۔

باب 12

نمونیا سے بچاؤ (تحفظ)

مونسون اپنے ساتھ کئی طرح کی خطرناک بیماریاں لاتا ہے جس میں نمونیا (Pneumonia) جیسی سنگین بیماری بھی خاص ہے۔ ویسے تو یہ بیماری کسی بھی عمر کے لوگوں کو اپنی گرفت میں لے سکتی ہے، لیکن اس بیماری سے بچے زیادہ متاثر ہوا کرتے ہیں۔ حال میں ورلڈ ہیلتھ آرگنائیزیشن (WHO) کے ذریعہ کئے گئے تحقیق سے معلوم ہوا کہ ہندوستان میں ہر گھنٹے نمونیا سے 45 بچوں کی موت ہوتی ہے۔ یعنی قریب ہر منٹ ہمارے ملک میں ایک بچہ نمونیا سے موت کے منھ میں چلا جاتا ہے۔ اس لئے وقت رہتے نمونیا کا علاج کرنا بہت ضروری ہے۔

نمونیا ایک وبائی مرض ہے جو کہ بیکٹیریا، وائرس اور فنگس سے پھیلتا ہے۔ جس میں پھیپھڑے میں ہوا رہنے کے لئے بنی چھوٹی تھیلی نما بناوٹ میں سوجن کے ساتھ رقیق مادہ یا پیپ جمع ہو جاتا ہے، جس سے بلغم کے ساتھ کھانسی، بخار، سردی اور سانس لینے میں تکلیف ہونے لگتی ہے۔

یہ بیماری عام طور سے موسم سرماں اور خزاں کے موسم میں ہوا کرتی ہے اور اکثر سردی، زکام ہونے کے بعد شروع ہوتی ہے۔ بڑے لوگوں کے مقابلہ میں بچوں میں یہ پریشانی زیادہ پائی جاتی ہے۔ کیونکہ اس مرض میں صلاحیت مزاحمی Immunity نوجوانوں کے مقابلہ میں کم ہوتی ہے۔ صحت مند شخص میں نمونیا عام بیماری کی طرح ہوتی ہے اور 2 سے 3 ہفتوں میں ٹھیک ہو جاتی ہے۔ جب کہ ضعیف اشخاص اور دیگر امراض سے متاثر لوگوں میں مرض ٹھیک ہونے میں 6 سے 8 ہفتے یا زیادہ وقت صرف ہو سکتا ہے۔

نمونیا کے وجوہات:

نمونیا بیکٹریا، وائرس اور فنگس کی وجہ سے ہوتا ہے، اس کے علاوہ کچھ کیمیا اور پھیپھڑے میں لگی چوٹ کی وجہ سے بھی نمونیا ہوتا ہے۔

بیکٹیریا سے متعلق نمونیا کی اہم وجہ اسٹرپٹو کوکس نمونیا (Streptococcus pneumonia) نام کا ایک بیکٹیریا ہوتا ہے جو ہمارے پھیپھڑوں کو متاثر کر کے ہمارے سانس کے سسٹم کو اثر انداز کرتا ہے۔ اس کے علاوہ اور کئی بیکٹیریا، ہیموفیلس انفیوانزا، کلیما ئڈ وفیلا نمونیا، مائکو پلازما نمونیا، اسٹیفیلو کوکس آریسے مورا کسیلا کیٹرا ہیلیس لیگیونیلا نیموفیلا اور گرام نگیٹو بیسلس وغیرہ شامل ہیں۔ فلو وائرس کی وجہ سے بھی ہمیں نمونیا ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر وائرس، رائنو وائرس، کورونا وائرس، انسفیو انزا وائرس، ریسپریٹری سنسا ٹیٹیل وائرس (آر۔ اس۔ وی)، ایڈینو وائرس اور پیرا انفیو نزا وائرس، شامل ہیں۔ بیکٹیریا سے ہونے والے نمونیا دو سے چار ہفتہ میں ٹھیک ہو سکتا ہے۔ جب کہ وائرس سے ہونے والے نمونیا کو ٹھیک ہونے میں زیادہ وقت لگتا ہے۔

نمونیا کی علامت:

نمونیا کے زیادہ تر مریضوں میں شروعات سردی اور فلو کی علامتوں سے ہوتی ہے اور بعد میں تیز بخار، ٹھٹھرن اور بلغم کے ساتھ کھانسی

(ناک سے پانی آنا) وغیرہ ہو جاتے ہیں۔ دیگر علامتیں مندرجہ ذیل قسم کے ہوتے ہیں۔

- ☆ پھیپھڑوں سے نکلا بھورا یا ہرا بلغم جو کھانسی کے ساتھ باہر آتا ہے۔
- ☆ تیز رفتار سے سانس کا جاری ہونا اور سانس لینے میں تکلیف۔
- ☆ دست، سر درد، پٹھوں اور جوڑوں میں درد۔
- ☆ تھکاوٹ اور شدید کمزوری محسوس کرنا۔
- ☆ الجھن کی سی کیفیت ہونا۔
- ☆ متلی اور قے (اُلٹی) ہونا۔
- ☆ سینہ میں درد جو گہری سانس لینے پر بڑھ جائے۔ (پُلو ریسٹک پین)۔
- ☆ حرکت قلب میں تیزی (دھڑکن) اور رات میں پسینہ آنا۔

نمونیا سے متعلق جانچ اور ٹسٹ:

مرض کی تشخیص مریض کے علاج کی ہسٹری اور علامتوں کا جسمانی ٹسٹ، جس میں اسٹیتھو اسکوپ کی مدد سے سانس کی آواز سنی جاتی ہے اور درج ذیل طریقہ کے ذریعہ بھی کیا جاتا ہے:

- ☆ سینہ کا اکسرے اور سیٹی اسکین
- ☆ خون کی جانچ
- ☆ بلغم کی جانچ
- ☆ برونکو اسکوپی اور تھورا سینٹیس (Broncho scopy & Thora Sentesis)

نمونیا میں احتیاط اور پرہیز:

- ☆ بچے کے صحت مند رہنے اور اس کے نمونیا ہونے کے اندیشوں کو کم کرنے کے لئے سب سے ضروری ہے کہ اس کی مکمل ٹیکا کاری نیوموکوکل اور مینـنگو کوکل ٹیکے، ایچ۔آئی۔بی، ڈپتھیریا اور کالی کھانسی کے ٹیکے، نمونیا پیدا کرنے والی سبھی بیماریوں سے تحفظ کے لئے نہایت ضروری ہے۔
- ☆ کھانستے ہوئے اپنے منھ اور ناک کو ڈھنک لیں۔ جس سے اس کے بیکٹیریا اور وائرس نہ پھیلے۔
- ☆ خالص چھنا ہوا پانی کو ہی پینے میں استعمال کریں۔
- ☆ لہسن، ادرک، مرچ اور پیاز پھیپھڑوں اور عمل تنفس کے لئے نہایت مفید ہوتے ہیں اور اس لئے باقاعدہ استعمال کئے جانے چاہیے۔
- ☆ دودھ اور ڈیری مصنوعات سے پرہیز کریں۔ کیوں کہ یہ جسم میں میوکس میں اضافہ کرنے میں سب سے زیادہ تعاون کرتے ہیں۔
- ☆ ٹھنڈی چیزوں سے دور رہیں اور ایسے مادے سے بھی پرہیز کریں جن میں مصنوعی مادے، جیسے محافظ عناصر، رنگ، منرہ اور

مرکب ڈالے گئے ہوں۔

☆ اپنے سینہ کے مقابلے سر کو نیچے کرتے ہوئے لیٹیں۔ یہ پھیپھڑوں سے بلغم نکالنے میں مدد کرتے ہیں۔

☆ گرم، نم ہوا میں سانس لینا چپچپے بلغم کو نکالنے میں معاون ہوتا ہے۔اس کے لئے ہیومیڈیفائر میں گرم پانی بھریں اور اس کے گرم بھاپ میں سانس لیں۔

☆ تمباکو سے پرہیز کریں کیوں کہ یہ پھیپھڑوں کو نقصان پہنچاتا ہے جس سے بیماری کی حالت اور بگڑ سکتی ہے۔

☆ ورزش اور یوگا، نمونیا کے علاج میں کافی کارگر ہے جس میں اردھ چکراسن اور دھنوشاسن مخصوص یوگا ہے اور آسان بھی۔

❀❀❀

باب13

دماغی بخار سے تحفظ(Accute Encephalitis Syndroms -AES)

Japanese Encephalitis (J.E.)

جیسا کہ آپ واقف ہیں، دماغی بخار ایک وائرل مرض ہے جو مچھروں کے کاٹنے سے ہوتا ہے۔شدید گرمی اور نمی کے موسم میں یہ بیماری پھیلتی ہے۔عموماً اپریل سے دسمبر ماہ کے پہلے ہفتہ تک اس مرض کے مریض پائے جاتے ہیں۔اس بیماری میں 1 سے 15 سال کے بچے متاثر ہوتے ہیں۔اس بیماری کی پہچان، علامت میں کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں کرنا چاہیے کی جانکاری کے ذریعہ اس بیماری سے متاثر بچوں کی زندگی بچا سکتے ہیں۔

دماغی بخار کے مریضوں کی پہچان اور اس کی علامت

- تیز بخار آنا اور مسلسل بخار کا باقی رہنا۔
- جسم میں چمکی ہونا۔
- دانت پر دانت بیٹھنا۔
- سارے جسم یا کسی خاص عضو میں اینٹھن ہونا۔
- بچے کا سست ہونا۔
- چونٹی کاٹنے پر جسم میں کوئی حرکت نہ ہونا۔

دماغی بخار کے بچوں کی پہچان ہونے پر کیا کرنا چاہیے

- تیز بخار ہونے پر سارے جسم کو تازے پانی سے پونچھیں اور پنکھا سے ہوا دیں تا کہ بخار 100°F سے کم ہو سکے۔
- پاراسیٹامول کی گولی یا سیرپ کو عمر کے حساب سے دینا چاہیے جیسے ایک سال کے بچے کے لئے 1/4 گولی، یا ایک چمچہ سیرپ، 6 سال کے بچے کے لئے 1/2 گولی یا دو چمچہ سیرپ، 15 سال کے بچے کے لئے ایک پوری گولی یا 4 چمچہ سیرپ دینا چاہیے۔
- اگر بچہ بے ہوش نہیں ہے تو صاف پانی میں او۔آر۔ایس کا گھول تیار کر پلائیں۔
- بے ہوشی/مرگی کی حالت میں بچے کو ہوادار مقام پر رکھیں۔
- بچے کے جسم سے کپڑے ہٹالیں اور سایہ دار جگہ پر اسے لٹائیں اور گردن سیدھا رکھیں۔

چمکی آنے کی حالت میں:

- مریض کو کروٹ یا پیٹ کی طرف سے لٹائیں۔
- جسم کے کپڑے ڈھیلے کر دیں۔
- کھلے میں لٹائیں۔
- منھ میں کچھ نہ ڈالیں۔
- انجکشن ڈائجی پام(DIAZEPAM)(کمپوز) پاخانہ کے راستے دیں۔(سرنج سے سوئی نکال لیں)(ڈوز 0.5 میلی گرام/کیلوگرام)

6ماہ سے 1 سال	1 میلی/ پاخانہ کے راستے
1 سال سے 3 سال	1-1.5 میلی پاخانہ کے راستے
3 سے 7 سال	1.5-2.5 میلی پاخانہ کے راستے

مریض کو نزدیکی پرائمری ہیلتھ سنٹر میں بھیجنے کے دوران درج ذیل احتیاط برتیں:

- اگر بخار تیز ہو تو پانی سے جسم کو پوچھیں۔
- اگر IV سائن لگ سکے تو IV Fluid لگا کر بھیجیں۔
- قے ہونے کی حالت میں IV Fluid نارمل سلائین (مقدار 1 کیلوگرام وزن کے لئے 20 میلی) ایک گھنٹہ میں لگائیں اس کے بعد IV Fluid آئیسولائیٹ-پی لگا کر بھیجیں۔ مقدار 15 کیلوگرام وزن کے لئے 10-12 بوندیں فی منٹ۔
- جھٹکے آنے کی حالت میں مریض کو پیٹ کی طرف سے لٹا کر یا کروٹ کر کے بھیجیں۔
- اپنے ڈاکٹر یا پرائمری ہیلتھ سنٹر کے ڈاکٹر سے مل کر ضروری ہدایت حاصل کریں۔
- بے ہوشی یعنی جھٹکے کی حالت میں بچے کے منھ میں دوا، پانی، جوس، دودھ یا غذا نہیں ڈالیں۔
- فوراً بچے کو نزدیک کے پرائمری ہیلتھ سنٹر/ ریفرل اسپتال سب ڈویزنل اسپتال/ صدر اسپتال/ میڈیکل کالج کے شعبہ، امراض اطفال میں علاج کی غرض سے لے جائیں۔ اس کے لئے 102 ایمبولینس سروس کا استعمال کریں۔

دماغی بخار کے مریضوں کی شناخت ہونے پر کیا نہیں کرنا چاہیے:

- بچے کو کمبل یا گرم کپڑے میں نہ لپیٹیں۔
- بچے کا ناک بند نہیں کرنا چاہیے۔
- بے ہوشی/ مرگی کی حالت میں بچے کے منھ میں کچھ بھی نہیں دینا چاہیے۔
- بچے کا گردن جھکا نہیں رکھنا چاہیے۔

- چونکہ یہ آفاتی حادثہ نہیں ہے بلکہ شدید گرمی اور نمی کی وجہ سے ہونے والی بیماری ہے اس لئے بچے کے علاج میں اوجھا۔گنی میں وقت برباد نہیں کرنا چاہیے۔

دماغی بخار سے تحفظ کے لئے اقدام اور احتیاط:

- بستر پر مچھر دانی کا استعمال کرنا چاہیے۔
- فیملی کے رہنے والے کمروں میں مچھر بھگانے والی اگربتی، مچھر دانی یا دوسری دوائیوں کا استعمال کرنا چاہیے۔
- سارے جسم کو ڈھکنے والے کپڑے پہنیں تا کہ مچھروں کے کاٹنے سے ہونے والی بیماریوں سے محفوظ رہا جا سکے۔
- گرمی کے دنوں میں بچوں کو سوتی کپڑے کا استعمال کرنا چاہیے۔
- جمے ہوئے پانی میں کراسن تیل کی کچھ بوندیں ڈال دینی چاہیے۔ یا اس میں مٹی بھر دینا چاہیے تا کہ مچھروں کی پیدائش کو روکا جا سکے۔
- بڑھی ہوئی جھاڑیوں کو صاف کر گھر کے آس پاس صفائی رکھنی چاہیے۔
- آبی چڑیوں، جیسے سارس، بگولا، بطخ وغیرہ کے ذریعہ بھی دماغی بخار پھیلتا ہے۔اس لئے بارش کے دنوں میں دھان کے کھیتوں میں جمے ہوئے پانی میں، تالاب کے نزدیک اپنے بچوں کو نہیں بھیجنا چاہیے۔
- باغیچہ میں گرے ہوئے جوٹھے پھلوں کو نہیں کھانے دینا چاہیے۔
- گرمی کے دنوں میں بچوں کو ORS کا گھول دینا چاہیے اگر ORS نہیں مل پائے تو نیمبو پانی ضرور پلانا چاہیے۔

دماغی بخار ہونے پر متاثرہ گاؤں اور اس کے نزدیک کے گاؤں میں فوگینگ کرانے کے لئے انچارج میڈیکل افسر سے رابطہ قائم کرنا چاہیے۔

- دماغی بخار کے مریض علاج کے بعد اگر معذور ہو جائیں تو فوراً اس کی اطلاع انچارج میڈیکل افسر کو دی جائے۔
- بیماری کا شروع سے پتہ ہو جانے سے اور علاج جلدی شروع ہو جانے سے مریض کی جان بچائی جا سکتی ہے۔
- اے۔این۔ایم اور آنگن باڑی سیویکا کو چاہیے کہ اس بیماری کے متعلق عوام کو واقف کروائے۔
- مخصوص حالات میں مفت علاج کے لئے پرائمری ہیلتھ سنٹر میں بچوں کو بھیجنا چاہیے۔

باب 14

سانپ کے کاٹنے (ڈسنے) سے تحفظ

سانپ کے ڈسنے کی لاعلمی سے اس کے کاٹنے سے موت کی شرح میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ ہندوستان میں تقریباً 300 قسم کے سانپ پائے جاتے ہیں۔ سارے ملک میں ہرسال تقریباً 46000 لوگوں کی موت سانپوں کے ڈسنے کے تحفظ کی واقفیت کے کمی سے ہوتی ہے۔ ہندوستان میں سانپ کے ڈسنے سے ہونے والی موت میں 15 فیصد لوگوں کی موت زہریلے سانپوں کے کاٹنے سے ہوتی ہے جب کہ 85 فیصد لوگوں کی موت غیرزہریلے سانپ کے کاٹنے سے ہوتی ہے۔ اس طرح سانپ کے ڈسنے کے متعلق حفاظتی انتظام کی جانکاری لوگوں کو ہونا ضروری ہے۔

ہندوستان میں پانچ سب سے زیادہ زہریلے سانپ مندرجہ ذیل اقسام کے ہوتے ہیں:

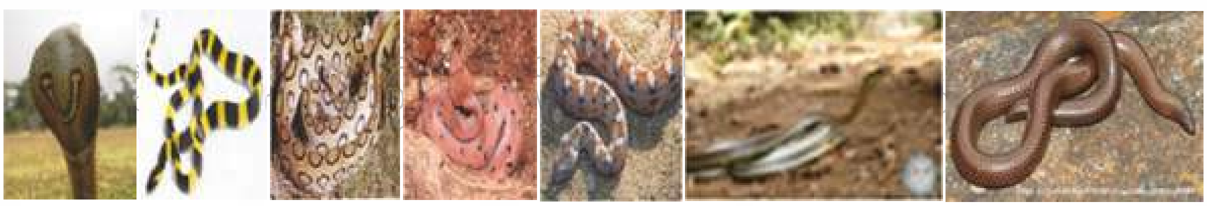

- بہار میں زہریلے سانپ ناگ اور کریت سب سے زیادہ پائے جاتے ہیں۔
- مہاراشٹرا اور راجستھان میں وائپر سانپ سب سے زیادہ پائے جاتے ہیں۔
- سانپ کاٹنے کے واقعات کیرل، مہاراشٹرا، تامل ناڈو اور آسام میں دوسروں صوبوں کے مقابلہ میں زیادہ ہوتے ہیں۔
- عموماً سوئے ہوئے شخص کو بستر پر کریت کے کاٹنے کے واقعات کا علم ہوتا ہے۔ کریت سانپ سب سے زیادہ زہریلا ہوتا ہے۔

غیر زہریلے سانپ مندرجہ ذیل قسم کے ہوتے ہیں:

زہریلے سانپ کے کاٹنے کی پہچان (زہریلے سانپ کے دانت اور کاٹنے کے نشان):

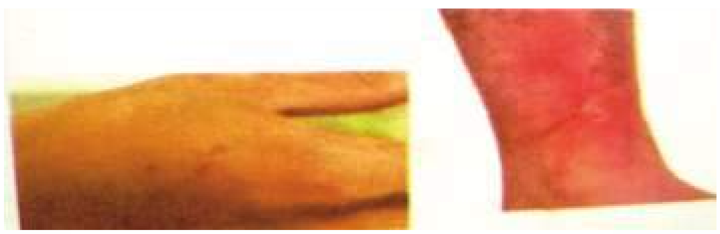

زہریلے اور غیر زہریلے سانپوں میں فرق:

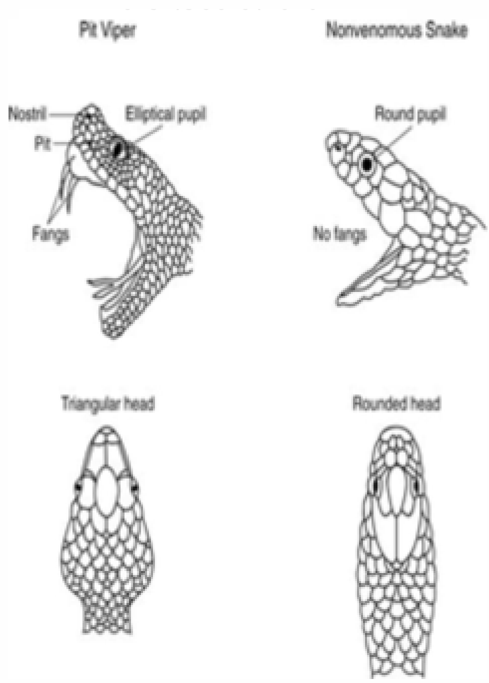

ساخت (بناوٹ)	زہریلے سانپ	غیر زہریلے سانپ
سر	مثلث نما	دائرہ نما
بیلی اسکیل	پھیلا ہوا	چھوٹا، پوری چوڑائی
فینگ۔ دانت	موجود	غیر موجود
پتلیاں	انڈے کار	گولاکار
اینل پلیٹ	ایک لائن والی پلیٹ	دو لائن والی پلیٹ
سانپ کے آنکھ اور نتھنوں کے درمیان سوراخ	پٹ وائپرس میں موجود	غیر موجود
برائیٹ کا نشان	ڈسنے کا نشان	چھوٹے دانتوں کا نشان

زہریلے سانپ کے کاٹنے کی علامت

- ہیموٹوکسک
- کاٹے گئے جگہ پر درد
- نیند آنا
- سانس لینے میں پریشانی
- نیکروسس۔ جسم کے خلیوں کی موت
- منھ سے جھاگ
- نگلنے میں پریشانی

- نیوروٹوکسک
- کاٹے گئے جگہ پر درد
- نیند آنا
- سانس لینے میں پریشانی
- نگلنے میں پریشانی
- طبیعت مچلنا
- معدہ میں زیادہ درد

- ٹیشوکو برباد کرنے والا زہر
- جلن اور درد
- پسلی اور کمر کے ہڈی میں کافی درد
- برین ہیمر تیج
- کاٹے گئے جگہ پر جلن
- نکروسس۔ جسم کے خلیوں کی موت

سانپ کے کاٹنے سے حفاظتی اقدام:

☆ خوف اور تشویش نہ کریں۔ سبھی سانپ زہریلے نہیں ہوتے۔

☆ سبھی زہریلے سانپوں کے پاس ہر وقت سارا زہر نہیں ہوتا۔ اگر سارا زہر ہو تو بھی وہ سانپ مرنے کے موافق ڈوز ہمیشہ داخل نہیں کرا پاتا ۔

☆ سانپ کے کاٹنے کے نشان کی جانچ کریں۔ (نوٹ۔ غیر زہریلے سانپ کے کاٹنے سے بھی زخم کے ارد گرد سوجن اور کھجلاہٹ ہوتی ہے)۔

☆ سانپ کے کاٹنے کی سنجیدگی کے مطابق (انجکشن) دلوایا جائے۔

☆ جانچ کریں کہ زہریلے یا غیر زہریلے سانپ نے کاٹا ہے۔

کیا کریں

- ☆ کاٹے گئے جگہ کو صابن کے پانی سے دھوئیں
- ☆ دانت کے نشان کی جانچ کریں۔کہیں زہریلے سانپ کے کاٹنے کا دو دانتوں کا نشان تو نہیں ہے۔
- ☆ کاٹے ہوئے عضو کو قلب کے سطح نیچے رکھیں۔
- ☆ سانپ سے کاٹے گئے عضو کی پہچان کریں۔
- ☆ بینڈ یج کے ذریعہ زخم پر اور اس کے اوپر لگائیں۔
- ☆ زخمی آدمی کی حوصلہ افزائی کریں،گھبراہٹ سے حرکت قلب تیز ہونے سے خون کا دوران تیز ہو جائے گا اور زہر سارے جسم میں جلد پھیل جائے گا۔
- ☆ فوراً اسپتال لے جائیں۔
- ☆ اگر زہریلے سانپ نے کاٹا ہو تو اینٹی وینم کا انجکشن ڈاکٹر سے دلوائیں۔

کیا نہ کریں

- ☆ برف یا دیگر گرم اشیاء کا استعمال کاٹے گئے جگہ پر نہ کریں۔
- ☆ غیر تربیت یافتہ (untraired) شخص سے ٹُورنیکیٹ نہ بندھوائیں۔اس سے متعلقہ عضو میں دوران خون پوری طرح بند ہو سکتا ہے اور متعلقہ عضو کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔
- ☆ کاٹے گئے مقام پر چیرا نہ لگائیں۔یہ آئندہ نقصان پہنچاتا ہے۔
- ☆ زخمی کو حرکت کرنے یا چلنے سے روکیں۔
- ☆ نیند آنے کی کوئی دوا نہیں دیں۔
- ☆ منھ سے کٹے جگہ کو نہ چوسیں۔
- ☆ منتر یا تانترک یا اوجھا کے بہکاوے میں نہ آئیں۔

❀❀❀

باب 15

انسانوں کے ذریعہ پیدا کردہ آفات کے متعلق جانکاری

15.1 پانی میں ڈوبنے سے ہونے والے حادثات کے متعلق جانکاری

(DROWNING)

بارش کے زمانے مین اُپھنائی ندیاں/تالابوں میں نہانے، کپڑا اور برتن دھونے جیسے روزمرہ کے کام کے دوران بالغ لڑکے، لڑکیوں کی موت ڈوبنے کی وجہ کر ہو جاتی ہے۔ کئی گھروں کے چراغ بجھ جاتے ہیں۔ ایسی کیفیت متعلقہ خاندان کے لئے نہایت تشویش ناک ہو جاتی ہے۔ ان بیش قیمتی زندگیوں کے بچانے کے لئے مندرجہ ذیل باتوں پر دھیان دیں۔

کیا نہ کریں:

☆ خطرناک گھاٹوں کے کنارے پر نہ جائیں اور نہ ہی بچوں کو جانے دیں۔

کیا کریں:

☆ بچوں کو ندی، تالابوں، تیز پانی کے بہاؤ میں غسل کرنے سے روکیں۔

☆ بچوں کو پل، پلیا، اونچے ٹیلوں سے پانی میں کود کر پانی میں نہانے سے روکیں۔

☆ ندی میں اترتے وقت گہرائی کا دھیان رکھیں۔

☆ ڈوبتے شخص کو دھوتی، ساڑی، رسی یا بانس کی مدد سے بچاویں، اگر تیرنا نہیں جانتے ہوں تو خود پانی میں نہ جائیں اور مدد حاصل کرنے کے لئے شور مچائیں۔

☆ گاؤں، ٹولے میں ڈوبنے کے واقعات ہونے پر آس پاس کے لوگ آپس میں جمع ہو کر ایسے تکلیف دہ حادثہ کا ذکر ضرور کریں اور مستقبل میں حفاظتی اقدام پر تبصرہ کریں۔

ڈوبے شخص کے پیٹ سے پانی نکالنے کا طریقہ

ڈوبے ہوئے شخص کو پانی سے نکال کر فوراً ابتدائی علاج درج ذیل طریقہ سے کریں:

(i) سب سے پہلے دیکھ لیں، اگر ڈوبے ہوئے شخص کے منھ و ناک میں

(ii) ناک اور منھ پر انگلیوں کے ذریعہ چھو کر جانچ لیں کہ ڈوبا ہوا شخص کی

(iii) نبض کی جانچ کرنے کے لئے گلے میں کنارے کے حصوں میں چھو کر جانکاری حاصل کریں کہ نس چل رہی ہے کہ نہیں۔

(iv) نبض اور سانس کا پتہ نہیں ہونے پر ڈوبے شخص کے منھ سے منھ لگا کر دو بار بھرپور سانس دیں اور 30 مرتبہ سینہ کے درمیان میں دباؤں دیں اور اس طریقہ کو 4-3 بار دہرائیں۔ ایسا عمل کرنے سے دھڑکن واپس آسکتی ہے اور سانس چلنا شروع ہوسکتی ہے۔

ڈوبے شخص کے پیٹ سے پانی نکالنے کا طریقہ

(v) متاثرہ شخص کھانسنے، بولنے، سانس لے سکنے کی حالت میں ہے تو اسے ایسا کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کریں۔

(vi) اگر متاثرہ شخص کا پیٹ پھولا ہوا ہے تو کافی امکان ہے کہ اس نے پانی پی لیا ہوگا، اس لئے پیٹ سے پانی باہر نکالنا شروع کریں

(vii) مندرجہ بالا عمل کے بعد بچائے گئے شخص کو نزدیک کے ڈاکٹر یا پرئمری ہیلتھ سنٹر پر لے جائیں۔

(viii) ڈاکٹر کے یہاں لے جانے کے لئے مقامی سطح پر جو وسائل موجود ہوں اس کا استعمال کریں یا 102/108 پر فون کر کے ایمبولینس بلا لیں۔

(ix) ڈوبے ہوئے شخص کے پیٹ کی طرف سے لٹادیں اور پیٹ کے نیچے تکیہ یا چھوٹا سا برتن جو بھی دستیاب ہو، اسے لگادیں۔ اس کے بعد پشت کے نچلے حصے پر آہستہ آہستہ دبا کر پانی باہر نکالیں۔

(x) بے ہوشی کی کیفیت ہونے پر پھر سانس دینے و سینہ دبانے کے عمل کو شروع کردیں۔

(xii) مندرجہ بالا عمل کے بعد بچائے گئے شخص کو فوراً نزدیک کے ڈاکٹر یا پرائمری ہیلتھ سنٹر پر لے جائیں۔

15.2 ناؤ حادثات کے متعلق واقفیت

موسم برسات میں اُپھنائی ندیوں میں ناؤ ڈوبنے کے حادثات میں بیش قیمتی زندگیاں ضائع ہوجاتی ہیں۔جنہیں روکا جاسکتا ہے،اگر ہم ناؤ حادثہ سے محفوظ ہونے کے طریقے پر عمل کرلیں۔

ناؤ حادثہ سے تحفظ کے اقدام

جس ناؤ پر لوگوں کے چڑھنے کی صلاحیت ظاہر کرتے ہوئے سفید پٹی کا نشان اور رجسٹریشن نمبر درج ہو اسی ناؤ پر سفر کریں۔

- ☆ ناؤ چلنے کے قبل دیکھ لیں کہ لوگوں کے ڈھونے کی صلاحیت بتانے والی سفید پٹی کا نشان ڈوبا تو نہیں۔اگر ڈوبا ہے تو فوراً ناؤ سے اُتر جائیں۔
- ☆ کسی بھی صورت میں اورلوڈِڈ ناؤ پر نہ بیٹھیں۔
- ☆ جب بارش ہو رہی ہو تو ناؤ کا سفر نہ کریں۔
- ☆ چھوٹے بچوں کو اکیلے ناؤ کا سفر نہ کرنے دیں۔
- ☆ جس ناؤ پر جانور ڈھوئے جا رہے ہو تو اس میں سفر نہ کریں۔
- ☆ ٹوٹی۔پھوٹی ناؤ پر سواری نہ کریں۔یہ جان لیوا ہوسکتا ہے۔
- ☆ جس ناؤ پر لائف جیکٹ، لائف بوائے کے ساتھ فرسٹ ایڈ بکس اور رسہ وغیرہ رکھا ہو، اسی ناؤ سے سفر کریں۔
- ☆ ناؤ میں سفر کے دوران خاموش بیٹھیں۔اترتے چڑھتے وقت باری باری ہدایت کے مطابق اتریں اور چڑھیں۔
- ☆ سورج نکلنے سے قبل اور سورج غروب ہونے کے بعد ناؤ کا سفر نہ کریں۔یہ خطرناک ہوسکتا ہے۔
- ☆ ناؤ سفر کے دوران کسی طرح کی جلد بازی نہ دیکھائیں اور ملاّح کے اوپر کسی طرح کا دباؤ نہ ڈالیں۔

ملاّح اور ناؤ مالکوں کے لئے صلاح

- ☆ جب تیز ہوا/خراب موسم/آندھی/بارش ہو رہی ہو تو ملاّح یا مالک ناؤ نہ چلائیں۔
- ☆ جس ناؤ پر 15 سے 30 لوگوں کی سواری بیٹھتی ہو تو اس ناؤ پر دو ملاّح ہونا ضروری ہے اور 30 سے زیادہ بیٹھانے والی بڑی ناؤ پر تین ملاّح کا ہونا ضروری ہے۔
- ☆ بیمار لوگوں/حاملہ عورتوں کو ناؤ پر چڑھانے میں ترجیح دیں۔
- ☆ کسی مسافر کو کسی بھی حالت میں ناؤ چلانے نہ دیں۔
- ☆ ناؤ پر کسی طرح کا نشہ آور اشیاء کا استعمال کرنے سے مسافروں کو روکیں۔
- ☆ جس ناؤ میں جانور ڈھویا جارہا ہو تو اس ناؤ میں جانور مالک کے علاوہ دوسرے مسافر نہ بیٹھائیں۔

- ☆ کسی بھی طرح کی ناؤ، خواہ اس پر مسافر ہوں یا جانور یا سامان، سبھی ناؤ پر وزن کی حد کے لئے نشان لگانا ضروری ہے۔
- ☆ ناؤ پر ایسا کوئی بھی سامان یا خطرناک اشیاء، سانپ وغیرہ نہیں ڈھویا جائے گا جس سے دوسرے مسافروں کو کسی طرح کا خطرہ پیدا ہوتا ہو۔
- ☆ ناؤ سے پانی نکالنے کیلئے ناؤں میں ضروری برتن رکھیں اور لائف جیکٹ/ بانس، ہوا بھری ٹیوب وغیرہ کو مناسب جگہ پر رکھیں۔
- ☆ رات میں ناؤ کا چلنا بند رکھیں۔ اگر شدید ضروری ہو تو متعلقہ افسر کی اجازت حاصل کر کے مخصوص روشنی کے ساتھ ہی ناؤ کو چلائیں۔
- ☆ مانسون کے دوران سورج کے طلوع ہونے سے قبل اور شام 5.30 بجے کے بعد ناؤ نہ چلائیں۔

15.3 سڑک/ریل حادثات کے متعلق واقفیت

بہار میں سڑک حادثات کافی زیادہ تعداد میں ہوتے ہیں۔ نئی نئی سڑکوں کے تعمیر اور گاڑیوں کی بڑھتی تعداد سے بھی حادثات میں اضافہ ہو رہے ہیں کیوں کہ ایسا دیکھا گیا ہے کہ ہم ٹرافک کے اصولوں کی تعمیل نہیں کرتے اور تھوڑا احتیاط برت کر اور ہوشیار رہتے ہوئے ہم مندرجہ ذیل اصولوں کی تعمیل کر کے ان حادثات کو روک سکتے ہیں

- ☆ سڑک کے دوسری طرف جانے میں پہلے دائیں، پھر بائیں، پھر دائیں طرف دیکھ کر ہی سڑک پار کریں۔
- ☆ زیبرا لائن سے ہی سڑک پار کریں۔
- ☆ سڑک پر چلتے وقت یا سڑک پار کرتے وقت کان میں ایرفون لگا کر نہ چلیں۔
- ☆ گاڑی ہمیشہ سڑک کے بائیں طرف اور طے رفتار حد میں ہی چلائیں۔
- ☆ دو پہیہ والی گاڑی میں ڈرائیور اور ان کے پیچھے بیٹھنے والی سواری، ہمیشہ ہیلمٹ کا استعمال کر کے ہی چلیں۔
- ☆ کار یا دیگر چار پہیہ گاڑی یا اس سے بڑی گاڑی کے ڈرائیور اور مسافر سیٹ بیلٹ باندھ کر گاڑی چلائیں۔
- ☆ نشہ کی حالت میں گاڑی کبھی نہ چلائیں۔
- ☆ ٹرافک کے قانون اور علامتوں پر عمل کریں۔
- ☆ گاڑی دائیں و بائیں موڑتے وقت، گاڑی روکتے وقت اور گاڑی دھیمی کرتے وقت انڈیکیٹر (Indicator) ضرور دیں۔
- ☆ کسی سڑک حادثہ میں زخمی شخص کو فوراً فرسٹ ایڈ مہیا کرائیں اور اسے فوراً کسی نزدیک اسپتال میں لے جائیں۔ نئے قانون کے مطابق زخمی کا علاج سب سے پہلے کریں اس میں پولیس کا انتظار کرنے کی کوئی قانونی روکاوٹ نہیں ہے۔
- ☆ گاڑی پر سوار اور پیدل مسافر ایمبولینس کے جانے کے لئے راستہ چھوڑ دیں۔
- ☆ کسی بھی گاڑی سے اترتے وقت گاڑی کو کنارے کر کے ہمیشہ بائیں طرف سے ہی اتریں۔
- ☆ دروازہ کھولتے وقت احتیاط برتیں۔
- ☆ سڑک کے بائیں چلیں اور سبھی سڑک کے علامتوں پر عمل کریں۔

☆ سڑک کا چوراہا، تیراہا آنے سے پہلے گاڑی کی رفتار دھیمی کرلیں اور اسے پار کرنے کے قبل داہنے اور بائیں دیکھ لیں اور احتیاط برتیں۔

☆ گاڑی چلاتے وقت سیلفی نہ لیں اس سے حادثہ ہوسکتا ہے۔

☆ منزل مقصود کی دوری اور ٹرافک کے حساب سے وقت لے کر چلیں تاکہ کبھی بھی ضرورت سے زیادہ رفتار میں گاڑی چلانے کی ضرورت نہ پڑے۔

☆ گاڑی چلاتے وقت سکون دماغ سے اور اطمینان سے چلائیں۔

☆ ریلوے پھاٹک پاس کرتے وقت ریلوے لائن کے دونوں طرف دیکھ کر ہی دھیان سے پاس کریں۔

اسکول/ مدرسہ کے ذریعہ بچوں کے آمد و رفت کی غرض سے چلائے جارہے بسوں یا کسی دوسری گاڑیوں کو حفاظتی معیار کے مطابق ہمیشہ درست رکھنا چاہیے۔ سڑک تحفظ اور اسکول بسوں یا دیگر گاڑیوں کے لئے حفاظتی ہدایات درج ذیل ہیں

☆ اسکول/ مدرسہ میں چلائے جارہے بس، وین، ٹیمپو کا رجسٹریشن ڈی۔ٹی۔او آفس میں ضرور کرالیا جائے۔

☆ ضلع ایڈمنسٹریشن اسے یقینی بنائیں کہ بس، وین، ٹیمپو وغیرہ کے حفاظتی اقدام کے متعلق ڈی۔ٹی۔او کے ذریعہ جانچ کر کے رپورٹ دیا جائے۔

☆ یہ یقینی بنایا جائے کہ اسکول کی گاڑی چلانے میں قانونی فیصلوں اور اصولوں کی تعمیل کریں۔

☆ اسکول/ مدرسہ بسوں کے اسٹاپ معین کئے جائیں اور اس کا سختی سے تعمیل ہو۔

☆ بس کے ٹھہرنے پر پارکنگ لائٹ جلتی رکھیں۔

☆ ڈرائیور اور اس کے مددگار اپنے ڈریس میں ہوں اور ان کے لئے فلوروسنٹ کلر کے ڈریس متعین کئے جائیں۔

☆ اسکول/ مدرسہ بسوں پر ''ہوشیار بچے ہیں'' کا نعرہ فلوروسینٹ کلر میں لکھا ہو۔

☆ اسکول/ مدرسہ بسوں کا رنگ گہرا پیلا ہونا چاہیے۔

☆ اسکول/ مدرسہ گاڑی کا ڈرائیور ٹرینڈ ہو۔ اسے گاڑی چلانے کا کم سے کم 5 سال کا تجربہ ہو۔

☆ اسکول/ مدرسہ گاڑی میں سیٹ سے زیادہ بچوں کو نہ بیٹھایا جائے۔

☆ اسکول/ مدرسہ گاڑی کے آگے اور پیچھے اسکول کا نام اور موبائل نمبر یا ٹیلیفون نمبر ضرور لکھا جائے۔

☆ اسکول/ مدرسہ میں ہر سال ''یوم سڑک تحفظ'' یا ''سڑک تحفظ ہفتہ'' پروگرام کا انعقاد کرایا جائے۔ جس سے تحفظ سے متعلق نعرہ، مضمون نگاری، پینٹنگ وغیرہ کے مقابلے کا انعقاد ہو۔

مندرجہ بالا باتوں کی واقفیت اسکول/ مدرسہ اڈمنسٹریشن کے ذریعہ گارجینوں تک جانی چاہیے۔اسکول کی ڈائری اور دیواروں پر بھی ان ہدایات کو لکھا ہونا چاہیے

☆ چھوٹے بچوں کو زیادہ گاڑیاں چلنے والی سڑکوں پر سائیکل نہ چلانے دیں۔

☆ ان اسکولوں/ مدرسوں کے گیٹ ہمیشہ بند رکھیں، جو خاص سڑک پر کھلتے ہیں۔

☆ اسکول/ مدرسہ کے گیٹ کے پاس اسپیڈ بریکر ضرور بنائیں۔

☆ دو پہیہ والی گاڑی میں سفر کر رہے بچوں کو سفر کے وقت سونے نہ دیں۔

☆ بچوں کی عمر 18 سال سے زیادہ ہو جائے، تبھی لائسنس بنا کر انہیں چلانے کی اجازت دیں۔

☆ دو پہیہ والی گاڑی پر سوار ہوتے وقت بچوں کو ہیلمٹ پہننا یقینی بنایا جائے۔ ہیلمٹ کو اچھی طرح باندھیں۔ یہ بھی کوشش کریں کہ ہیلمٹ اچھی اور مضبوط قسم کی ہو۔

☆ گاڑی چلاتے وقت موبائل کا استعمال نہ کریں۔

☆ کئی بار ہورڈنگ اور اشتہاروں کی وجہ سے ٹرافک لائٹ نہیں دیکھائی دیتی ہے اس لئے احتیاط برتیں۔

☆ بچوں کو واقف کرائیں کہ سڑک پار کرتے وقت ٹھہر کر سڑک کے دونوں طرف غور سے دیکھ لیں اور ہوشیاری و احتیاط کے ساتھ سڑک پار کریں۔

☆ بچوں کو سڑک کے کنارے فٹ بال، کرکٹ وغیرہ کھیلنے سے منع کریں۔

☆ بچے سڑک کے کنارے اگر کسی میدان میں کھیل رہے ہوں تو احتیاط برتے جانے کی صلاح دیں۔

☆ چھوٹے بچے گارجینوں کو دور سے دیکھ کر ہی دوڑ پڑتے ہیں اس لئے ہمیشہ پہلے سے ہی بس اسٹاپ یا اسکول گیٹ پر موجود رہیں۔

☆ اگر آپ سڑک کے کنارے بچوں کے ساتھ جا رہے ہیں تو ہمیشہ بچوں کا ہاتھ اچھی طرح پکڑے رہیں۔ بچے کو سڑک کی طرف نہ رکھیں۔

15.4 بھگدڑ کے متعلق جانکاری

بہار میں دسہرہ، چھٹھ، شراونی میلہ، محرم میں تعزیہ نکلنے کے دوران، پرکاش تیوہار اور دیگر کئی غیر منظم مجمع اور تقریب کے موقع پر بہت بھیڑ اور مجمع ہوتا ہے جس میں بھگدڑ جیسی واقعات رونما ہونے کا امکان بہت زیادہ رہتا ہے۔ ایسے حادثات میں زیادہ تر مرنے والے بچے اور عورتیں ہوتی ہیں۔ اس لئے انہیں کنٹرول کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

بھیڑ اور مجمع والی جگہوں میں ان صلاح پر دھیان رکھیں

☆ مجمع اور بھیڑ والی جگہوں جیسے مذہبی عبادت گاہ، میلہ، تیوہار وغیرہ میں ہوشیار رہیں و مہذب طریقہ سے چلیں۔

☆ بے وجہ شور نہ مچائیں، افواہیں نہ پھیلائیں اور ساتھ ہی دوسروں کو بھی ایسا کرنے سے منع کریں۔

☆ اگرممکن ہوتو بچوں، بزرگوں ومعذوروں کوزیادہ بھیڑ والی جگہوں پر نہ لے جائیں۔

☆ جلد بازی نہ کریں۔اگرآپ سے آگے چلنے والا کوئی بچہ/عورت/بزرگ وضعیف شخص گر جائے تو اس کی مدد کریں۔

بھگدڑ کی حالت میں ان صلاح پر دھیان رکھیں

☆ بھگدڑ ہونے کی حالت میں اطمینان اور سکون پذیر رہیں اور اگر ممکن ہوتو بھگدڑ والی سڑک سے ہٹ جائیں۔

☆ حالات بہتر ہونے پر زخمی لوگوں کو راستے سے اٹھا کر نزدیک کے محفوظ جگہ پر لے جائیں اور ان کی مدد کریں۔

☆ زخمی لوگوں کے ارد گرد مجمع اکٹھا ہونے نہ دیں اور ہوا آنے دیں کیوں کہ بھگدڑ میں زیادہ تر لوگ دم گھٹنے سے بے ہوش ہو جاتے ہیں۔

☆ پولیس وراحت رسائی کارکنان کوان کے کام میں مدد کریں۔

15.5 بجلی کے کرنٹ سے ہونے والے حادثات کے متعلق واقفیت

بجلی کے ''خطرے والے نشان'' (Danger) کے متعلق جانکاری رکھیں۔اس نشان کے نزدیک نہیں جائیں اور نہ ہی اسے چھوئیں۔

☆ ٹوٹے یا گرے ہوئے تاروں کے نزدیک نہیں جانا چاہیے۔اس کی خبر فوراً محکمہ بجلی کو دیں۔

☆ برسات کے دنوں میں بھیگے ہوئے کھمبے، اسٹیک، ارتھنگ وغیرہ کو نہیں چھوئیں۔

☆ بجلی کے ٹوٹے تار اگر پانی میں گرے ہوں تو پانی کے پاس نہیں جائیں۔فوراً متعلقہ شخص کو خبر کریں۔

☆ کرنٹ لگے شخص کو ہرگز نہ چھوئیں۔اس سے آپ کو بھی کرنٹ لگ سکتا ہے۔فوراً سوئچ بند کریں اور کرنٹ والے تار کو سوکھی لکڑی کے ڈنڈے سے الگ کریں۔

☆ اگر بجلی سے آگ لگ گئی ہوتو اسے پانی سے نہیں بجھایا جائے۔

☆ کرنٹ سے متاثر شخص کو کمبل سے ڈھنک کر رکھنا چاہیے۔

☆ بجلی کے جھٹکے سے زخمی ہونے پر ضرورت کے مطابق شخص کو مصنوعی سانس دینا چاہیے اور انہیں فوراً نزدیکی پرائمری صحت سنٹر لے جانے کا انتظام کرنا چاہیے۔

☆ اگر ضروری ہوتو ''کارڈیو پلمونیری ریس ایشن'' حیات بخش عمل (ابتدائی) پرائمری علاج (CPR) شروع کردیں، لیکن یہ اطمینان کرلیں کہ متاثرہ کا نبض اور عمل تنفس جاری ہے۔

☆ کرنٹ سے جلنے پر اس عضو کو ٹھنڈے پانی میں ڈوبا کر رکھیں۔

باب 16

حقوق اطفال، بچوں کی شادی، استحصال بچہ اور بچوں سے چھیڑ خوانی کے سلسلے میں جانکاری

بچوں کے ساتھ جنسی استحصال، اسمگلنگ، بچوں سے مزدوری کروانا، اور نقصان دہ رسم و رواجوں جیسے۔عضو تناسل کو کاٹ کر ہٹانا، بچوں کی شادی غلط سلوک، مار پیٹ اور سماجی، اقتصادی اور دماغی و ذہنی استحصال کو روکنے اور ان رسوم کی مخالفت کرنا بچوں کا تحفظ کہلاتا ہے۔اس لئے یہ اہم ہے کہ اسکول/ مدرسہ میں بچوں کو استحصال سے محفوظ کرنے کے متعلق واقفیت کرائی جائے۔

بچوں کے لئے مفت اور لازمی تعلیم کے حقوق

یہ قانون 6 سے 14 سال کے درمیان کے عمر کے سبھی بچوں کو مناسب، مخصوص، یکساں نظریہ کے اصول و غیر افتراق پر مبنی تعلیم کے حقوق مہیا کراتا ہے۔یہ حق بچوں کے لئے مفت اور لازمی طور سے داخلہ، حاضری اور ابتدائی تعلیم کا مکمل موقع فراہم کرتا ہے۔سب سے اہم بات یہ ہے کہ بچوں کے لئے خوف، کشیدگی اور تفکر سے آزاد تعلیم کے حقوق کے فراہمی کا انتظام کرتا ہے۔اس قانون میں کئی تجاویز رکھے گئے ہیں۔مثال کے طور پر یہ اسکولوں/ مدرسوں میں جسمانی سزا اور اخراج کی مخالفت کرتا ہے۔تعلیم کے حقوق کا قانون اساتذہ کے ذمہ داریوں کو بھی متعین کرتا ہے۔معلم کو یہ لازمی طور پر یہ کرنا ضروری ہے کہ بچے سیکھ رہے ہیں اور انہیں محفوظ ماحول میں سیکھنے کا حق حاصل ہو رہا ہے۔یعنی غیر محفوظ ماحول سے پیدا ہوئے تناؤ اور تفکر سے ان کی آزادی متزلزل تو نہیں ہو رہی ہے۔

بچوں کی شادی سے متعلق کملی کی آپ بیتی: ایک کیس اسٹڈی

میرا نام کملی اور عمر 16 سال ہے۔ ویسے نام میں کیا رکھا ہے، لیکن یہاں نام سے واقف کرانا ضروری ہے۔ کیونکہ آپ اپنوں کے درمیان خاندان میں مجھ جیسی اور کملی کو ڈھونڈ پائیں۔ آج میری آپ بیتی ملک کے لاکھوں کملی کی طرف سے آپ کو بھیجی جاتی ہے۔

کملی نے کہا: ''باپو میں اپنے کلاس میں فرسٹ آئی ہوں۔''

باپو بولے: ''ارے واہ! مجھے اعتماد تھا کہ تو ہی فرسٹ کرے گی۔''

کملی بولی: ''بڑ کا بازار پر جو مڈل اسکول ہے، اب میں اس میں پڑھونگی۔ کتابوں کے لئے ایک بیگ اور اچھی سی چپل خرید دیجئے'' باپو ٹو کتے ہوئے بولے: ''بیٹی اب پڑھائی چھوڑ دے۔ کام کے لائق تو پڑھ ہی لیا ہے، تیرے لئے ایک اچھا لڑکا ڈھونڈ لیا ہوں، وہ دلّی میں کام کرتا ہے۔ شادی کی بات پکی ہوگئی ہے۔'' باپو کی بات سن کر مجھے سانپ سونگھ گیا۔ سچ کہوں تو ماں بھی پریشان تھی۔ اس نے باپو کو سمجھانے کی کوشش کی لیکن ہر بار باپو اچھے رشتہ اور جواب دیہی کا واسطہ دے کر ماں کو خاموش کرا دیتے۔ باپو کے آگے کسی کی نہیں چلی اور میری شادی ہوگئی۔ جہاں میری سہیلیاں نئے اسکول کی نئے کلاس میں گئیں وہیں میں سسرال کے چوکھٹ پر خاندان کے ذمہ داریوں کو نبھانے میں لگ گئی۔ اس کے لئے نہ تو میں دماغی طور سے تیار تھی اور نہ ہی جسمانی طور سے شوہر، ساس، نند کے تانوں اور شادی کی سالگرہ کے قبل ہی میں ماں بننے والی تھی۔ اس لئے ہمیشہ بیمار اور غیر صحت مند رہتی۔ جیسے تیسے وقت پورا ہوا اور میں اسپتال میں داخل ہوگئی۔ ڈاکٹروں نے تو صاف کہہ دیا کہ بچہ اور زچہ دونوں خطرے میں ہیں، انہوں نے کہا کہ 16 سال کی عمر حاملہ ہونے کے لئے مناسب نہیں ہے۔ میری ماں اور باپو بھی اسپتال پہنچے۔ کافی پریشانی کے بعد بچے کی پیدائش ہوئی، لیکن بدقسمتی نے یہاں بھی پیچھا نہیں چھوڑا۔ کچھ دن کے بعد یہ معلوم ہوا کہ بچہ دماغی طور سے کمزور اور غیر صحت مند ہے۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ میں نے نا بالغ (Immature) حالت میں حمل قائم کیا ہے۔ آج میرا بیٹا 3 سال کا ہے، لیکن دنیا سے بے خبر، نہ چل پاتا ہے نہ بول پاتا ہے۔ آخر اس کا مجرم کون ہے؟ میرے ماں، باپ، میرے ساس سسر، سماج کا نظام یا خود میں؟

جب جب کملی کم عمر میں بیاہی جائے گی ایسی ہی اولاد پیدا ہوگی۔ ہم جسم اور من سے دور ماں سے کیا امید کر سکتے ہیں؟ کیا یہ ہمارے سماج کے لئے کسی آفت سے کم ہے؟

استحصال اطفال اور بچوں سے چھیڑ خوانی

کیا کریں

☆ محفوظ اور غیر محفوظ لمس کو پہچانیں۔
☆ اپنے والدین یا گارجین کے ہمراہ رہیں۔
☆ آپ کے پاس کھیل کود کے لئے وقت ہونا چاہئے۔
☆ ہوشیار رہیں اور اگر انسانی اسمگلنگ کا کوئی معاملہ آتا ہے تو اس کے متعلق اپنے دوستوں، اساتذہ یا گارجین کو واقف کرائیں۔
☆ پڑھنا بچوں کے حقوق میں شامل ہے کسی کے کہنے یا زور ڈالنے پر پڑھائی نہ چھوڑیں۔
☆ آپ کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا مکمل اختیار ہے۔
☆ اسکول میں اپنے احباب کے ذریعہ ڈرانے یا دھمکانے میں نہ آئیں اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو اپنے اساتذہ کو آگاہ کریں۔
☆ کوئی جسمانی یا دماغی طور پر ہراساں کرے تو اس کی شکایت اساتذہ کو دیں۔اور اپنے فیملی کو لوگوں کو بھی اطلاع کریں۔
☆ اگر آپ کے کسی ساتھی کے ساتھ بھی ایسا ہوتا ہے تو اسکی مدد کریں۔
☆ جب اپنے ساتھی سے بات کریں تو اپنے الفاظ کا صحیح انتخاب کریں۔
☆ اپنے ساتھیوں کو نہ ڈرائیں اور نہ دھمکائیں، ہمیشہ دوستانہ سلوک رکھیں۔
☆ اگر آپ کے ساتھ کچھ غلط ہو رہا ہو تو فوراً امداد کے لئے چائلڈ ہیلپ لائن نمبر 1098 پر رابطہ کریں۔
☆ اگر آپ اپنے کسی دوست کو مصیبت میں دیکھیں تو فوراً بچے کے استحصال ہونے کی خبر مقامی پولیس کو دیں۔

کیا نہ کریں

☆ کسی طرح کا استحصال یا چھیڑ چھاڑ برداشت نہ کریں۔
☆ غیر متعارف اشخاص سے بات نہ کریں۔
☆ غیر متعارف لوگوں کے ذریعہ دی گئی چیزیں نہ کھائیں۔اس میں بے ہوش کرنے والے مادہ ہو سکتے ہیں۔
☆ فحش تصویریں اور کتابیں نہ دیکھیں نہ پڑھیں۔
☆ کسی کو بلا ضرورت نہ چھوئیں۔
☆ ایسے کسی بھی رویہ، غلط سلوک اور غلط فہمی کی موافقت نہ کریں۔ جو بچوں کے استحصال کو صحیح ٹھہراتا ہو۔
☆ کسی بھی طرح کے زبانی یا تحریری استحصال کو اندیکھا یا نظر انداز نہ کریں۔
☆ سوشل میڈیا پر اپنی تصویر نہ پوسٹ کریں۔سوشل میڈیا کا استعمال سنبھل کر کریں۔
☆ اپنے دوستوں کے ساتھ نہ مار پیٹ کریں نہ ہی چوٹ پہنچائیں۔

☆ دوسرے طلبا کو کچھ غلط نہ سکھائیں۔

☆ اپنے ساتھیوں کی جذباتی اور علاج سے متعلق ضرورتوں کے متعلق نظرانداز نہ کریں، اس کی خبر فوراً اپنے معلم کو دیں۔

☆ اگر آپ اپنے کسی دوست کو مصیبت میں دیکھیں تو فوراً بچہ استحصال ہونے کی جانکاری مقامی پولیس کو دیں۔

استحصال اطفال سے تحفظ کے لئے یادداشت کے قابل باتیں

☆ بچوں کو ذمہ دار شہری کی شکل میں فروغ دینے کے لئے محفوظ ماحول کا ہونا نہایت ضروری ہے۔

☆ جسمانی، دماغی اور جذباتی کشیدگی بچوں کی ترقی کو متاثر کر سکتے ہیں۔

☆ اچھے لمس اور برے لمس کے درمیان فرق کو سمجھیں۔ اپنے آپ پر یقین کریں۔

☆ اگر آپ کسی کیساتھ غیر محفوظ ہونے کا احساس کریں تو بڑوں کو آگاہ کرنے کی کوشش کریں اور جلد از جلد وہاں سے فرار اختیار کر لیں۔

☆ یاد رکھیں آپ کے پاس خود کو اور دوسرے کو بچانے کی صلاحیت ہے۔

❋❋❋

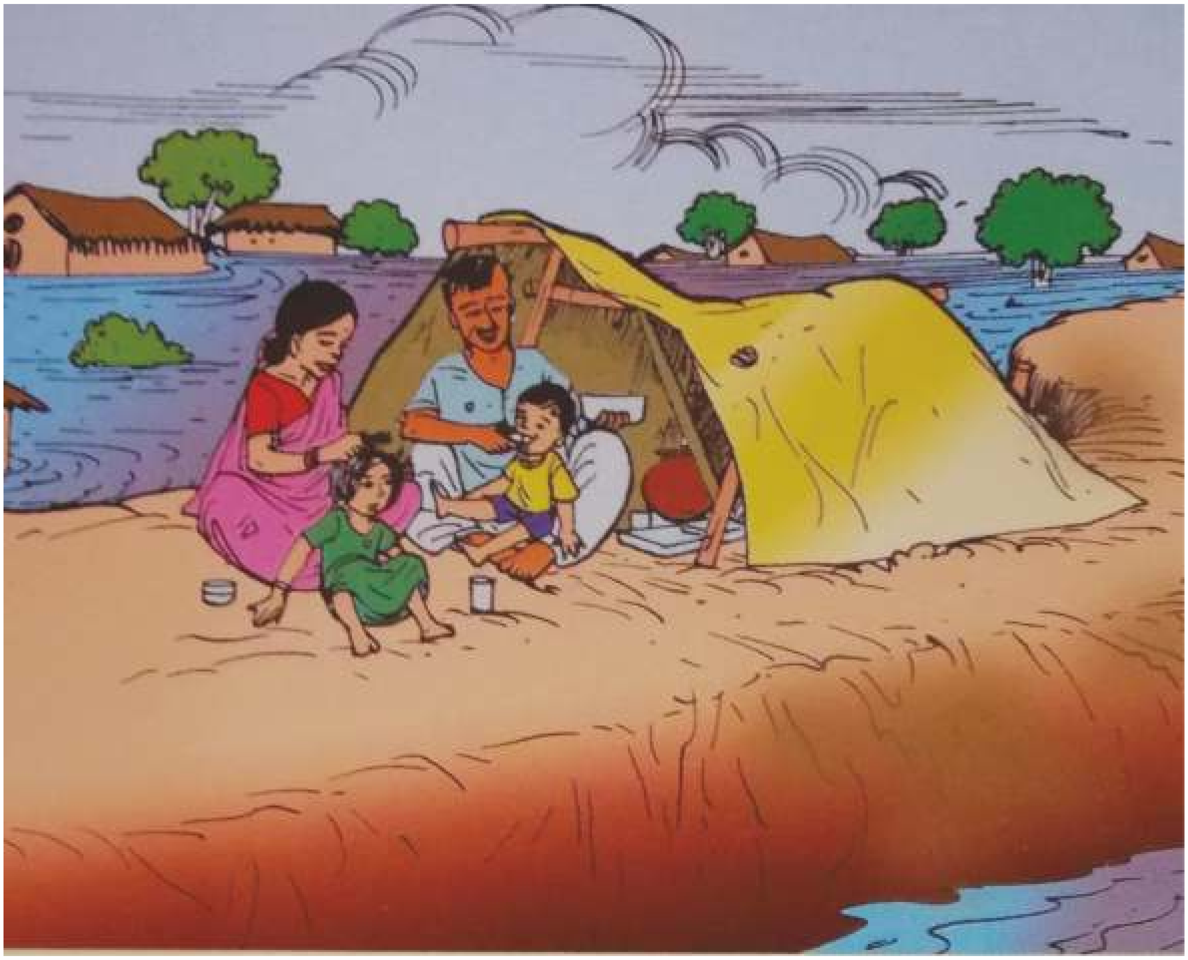

- ☆ اس آفت کی حالت میں بچوں کو اکیلا نہ چھوڑیں، ساتھ رہنے سے حادثہ اوران کے بچھڑنے کا امکان کم ہو جاتا ہے۔
- ☆ ایسے لوگوں سے ہوشیار رہیں جو بچوں کو بہلا پھسلا کر لے جا کر فروخت یا مزدوری کرانے کی مقصد سے گاؤں میں آتے ہوں۔
- ☆ سیلاب کے دوران بچوں کو زیادہ پیار اور تحفظ کی ضرورت ہے جس سے وہ ان مشکل حالات میں محفوظ محسوس کر سکیں۔

باب 17

اطلاعات اور تعلیمی ابلاغ (IEC) اشیاء کے استعمال سے متعلق جانکاری

وزیر اعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام کے تحت منعقد ہونے والے محفوظ سنیچر کے سالانہ چارٹ کے موضوع پر آئی۔ای۔سی اشیاء کو فروغ دیا جائے گا۔ جس کا استعمال ہر سنیچر کو سالانہ چارٹ کے مطابق متعین موضوعات کے متعلق بچوں کو جانکاری، مہارت میں فروغ، مشق اور ان کے سلوک میں تبدیلی لانے کے مقصد سے کیا جائے گا۔ آئی۔ای۔سی اشیاء اسکول میں ہی محفوظ رکھا جائے گا۔

آئی۔ای۔سی اشیاء کی پرنٹنگ (Printing) صوبہ بہار انتظام آفات اتھاریٹی کے ذریعہ کیا جائے گا اور اس کے تقسیم کی ذمہ داری بہار تعلیمی منصوبہ کی ہوگی۔ پرائمری اسکولوں/ مدرسوں کے لئے سبھی آئی۔ای۔سی اشیاء کا ای سیٹ اور اپر پرائمری اسکولوں/ مدرسوں کے لئے دو۔دو سیٹ کے حساب سے پرینٹنگ کرا کر صوبائی سطح سے بلاک وسائل مرکز میں بھیجا جائے گا۔ بلاک وسائل مرکز تک اسے پہنچانے کی ذمہ داری محکمہ تعلیم / بہار تعلیمی منصوبہ کونسل کی ہوگی۔ بلوک وسائل مرکز سے ہر ایک اسکول کے فوکل معلم یا اسکول کے دیگر اساتذہ کے ذریعہ ہڈ ماسٹر کو فراہم کرایا جائے گا۔ آئی۔سی۔اشیاء کے موضوعات درج ذیل طریقہ سے ہیں

- ☆ سیلاب، خشک سالی، آتش زدگی، سرد لہر، لو (گرم ہوا کا چلنا) برق باری (ٹھنکا)، آندھی، چکرواتی طوفان۔
- ☆ زلزلہ، سڑک حادثہ، پانی میں ڈوبنا، ناؤ کا حادثہ، بھگدڑ۔
- ☆ صحت سے متعلق پریشانیاں۔
- ☆ صاف صفائی سے متعلق۔
- ☆ بچوں کے تحفظ سے متعلق۔
- ☆ آب وہوا تبدیلی۔
- ☆ ’’دس کا دم‘‘ Preventive Health/ امراض کے روک تھام کے متعلق جانکاریاں۔

17.1 سیلاب سے تحفظ کے متعلق IEC اشیاء (مواد)

ترقی ایسی ہو جو آفات سے بچائے، ایسا نہ ہو کہ آفت بن جائے

سیلاب تحفظ ہفتہ

17.2 زلزلہ سے تحفظ سے متعلق IEC اشیاء

भूकम्प सुरक्षा सप्ताह 15-21 जनवरी
भूकम्प से पहले
घर को सुदृढ़ कर भूकम्परोधी बनाएँ।
भारी एवं शीशे का सामान निचले खाने में रखें
अलमारी को क्लेम्प से, दीवार में जकड़ दें।
बचाव एवं प्राथमिक उपचार का प्रशिक्षण लें।
झुको
ढको
पकड़ो
झुको–ढको–पकड़ो का नियमित अभ्यास करें।
आवश्यक सामान के साथ सुरक्षा किट तैयार रखें।
अपने आस–पास सुरक्षित स्थलों की पहचान कर लें।
बाहर जाने वाले रास्तों को बाधामुक्त रखें
भूकम्प के समय
हड़बड़ाकर मत भागें।
कमरे के अंदरूनी कोने के पास रहें।
मजबूत टेबल या पलंग के नीचे छिप जाएँ।
गिरने वाले चीजों से दूर रहें।
सिर को बचाएँ।
यदि गाड़ी चला रहे हों, तो
सड़क के किनारे रुकें, पुल पर न चढ़ें।
अपनी जगह पर शांत रहें, झटका रुकने पर, क्रम से बाहर निकलें।
पुलिस 100
अग्निशमन 101
एम्बुलेंस 102,108
राज्य आपदा नियंत्रण कक्ष, पटना 0612-2217302
0612-2217304
0612.2217305
भूकम्प का झटका रूकने पर
गैस सिलिन्डर बन्द करें।
मेन स्विच ऑफ करें।
घर से बाहर निकलें।
लिफ्ट का उपयोग न करें। सीढ़ी से उतरें।
भूकम्प के उपरांत अगले एक–दो दिनों तक भूकम्पीय झटके (After Shocks) संभावित हैं। इस अवधि में विशेष सावधानी एवं चौकसी बरतने की आवश्यकता है। घबराएँ नहीं एवं धैर्य के साथ ऊपर बतायी गयीं सावधानियों का पालन करें।
गिरने वाली चीजों से सिर को बचाएँ।
बिजली पोल, विज्ञापन बोर्ड, पेड़ से दूर रहें।
खुले मैदान में आ जाएँ, घायलों की सहायता करें।
अफवाहों पर ध्यान न दें सरकार एवं प्रशासन से प्राप्त सुचनाओं का पालन करें
अधिक जानकारी के लिए सम्पर्क करें :
बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण
(आपदा प्रबंधन विभाग, बिहार सरकार)
द्वितीय तल, पंत भवन, बेली रोड, पटना- 800 001, Tel. : +91 (612) 2522032, Fax. : +91 (612) 2532311
visit us : www.bsdma.org; e-mail : info@bsdma.org
www.bsdma.org
बिहार सरकार
आपदा नहीं हो भारी यदि पूरी हो तैयारी॥

भूकम्प सुरक्षा सप्ताह 15-21 जनवरी

घर सुरक्षित-आप सुरक्षित

क्या आप जानते है कि बिहार के अधिकांश भाग भूकंपीय जोन IV-V में आते हैं?

भूकम्प से लोग नहीं मरते, भूकम्प में कमजोर भवनों के ढहने से मृत्यु होती है। भूकम्प से होने वाली हानि को कम करने के लिए भवनों को भूकम्परोधी बनवायें एवं वर्तमान भवनों को भूकम्प की दृष्टि से सुदृढ़ करें।

भूकम्परोधी भवन का निर्माण: लोग भूकम्प से नहीं मरते, कमजोर मकानों के ढहने से मरते हैं। भारवाहक दीवार के उपर छत रखकर लोग मकान बनाते हैं। ऐसे मकानों के भूकम्परोधी निर्माण हेतु कुछ प्रमुख सुझाव नीचे दिए गये हैं।

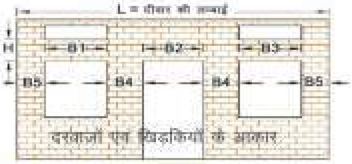

सभी कमरों के किसी भी दीवार में, B1+B2+B3
एक मंजिले मकान में, L के 50 % से कम
दो मंजिले मकान में, L के 42 % से कम
तीन मंजिले मकान में, L के 33 % से कम
B4, दो ईंट की लम्बाई से ज्यादा रखें।
B5, एक ईंट की लम्बाई से ज्यादा रखें।
H, 450 मिलीमीटर से ज्यादा रखें।

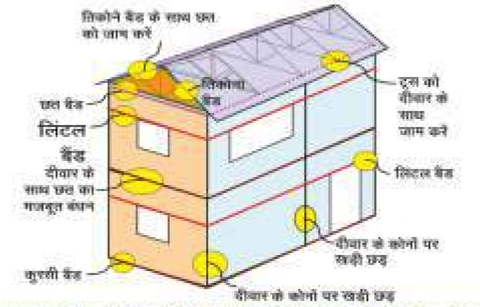

भारवाहक दीवार वाले भवनों में भूकम्परोधी आर.सी.सी. बैंड एवं खड़ा छड़

ईंट जोड़ाई में दीवार के सभी कोनों पर पॉकेट बनाएँ, पॉकेट में छड़ खड़ा करें, छड़ नींव से छत तक जाएगा। एक मंजिल मकान में 12 मिमी. का एक छड़, दो या तीन मंजिल मकान में 16 मिमी. का एक छड़ लगाएँ।

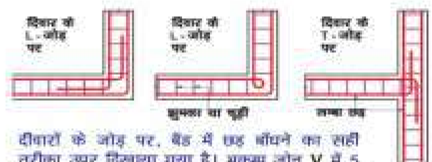

दीवारों के जोड़ पर, बैंड में छड़ बाँधने का सही तरीका उपर दिखाया गया है। भूकम्प जोन V में 5 मीटर तक लम्बे दीवार में, 8 मिमी. का 3 छड़ बिछाएँ। चूड़ी अथवा झुमका 150 मिमी. की दूरी पर लगाएँ।

नींव : भवन सदा ठोस मिट्टी परत पर आधारित होना चाहिए।

भवन निर्माण सामग्री : साफ और ताजा

गिट्टी में 20 मिमी. से 6 मिमी. तक सभी साइज मिला रहना चाहिए।

बालू में मोटे दाने से लेकर महीन दाने तक मिला रहना चाहिए।

पोलीथीन बिछाकर बालू एवं गिट्टी को उसपर रखें और पोलीथीन से ढ़क दें।

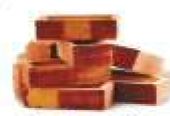

ठीक से पका ईंट एक ही आकार प्रकार का होना चाहिए।

सिमेंट ताजा होना चाहिए।

ईंट जोड़कर दिवार बनाना

सिमेंट में पानी मिलाने के एक घंटे के अंदर मसाला का उपयोग कर लेना अनिवार्य है।

ईंट को जोड़ने से पहले, छः घंटे तक साफ पानी में डुबाकर रखें।

ईंटों के बीच 10 से 12 मि.मी. का गैप रखें। ईंटों के बीच पूरा-पूरा मसाला भरें।

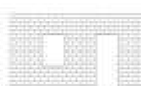

125 मिमी. (5 ईंच) मोटा दिवार कमजोर होता है, मत बनाएं।

अगले 10 दिनों तक दिवार को पानी से भिगाकर रखें।

कंक्रीट बनाना एवं ढ़लाई

अधिक जानकारी के लिए सम्पर्क करें :

बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण
(आपदा प्रबंधन विभाग, बिहार सरकार)

द्वितीय तल, पंत भवन, बेली रोड, पटना- 800 001, Tel. : +91 (612) 2522032, Fax. : +91 (612) 2532311
visit us : www.bsdma.org; e-mail : info@bsdma.org
www.bsdma.org

आपदा नहीं हो भारी यदि पूरी हो तैयारी॥

आग
याद रखें
जलती हुई सिगरेट इधर उधर न फेंकें
आग लगने पर अगर आप घर से बाहर निकल रहे हों :
आग लगने पर अगर आप बिल्डिंग के अन्दर फंसे हों :

आग से सुरक्षा के उपाय
आग का सामना करने के लिए तैयार रहें
आग संबंधी आपदा के लिए तुरंत
101
डायल करें

बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण
BIHAR STATE DISASTER MANAGEMENT AUTHORITY

अगलगी

राज्य में भीषण गर्मी पड़ रही है। पछुआ हवा भी चल रही है। ऐसे में गांवों में अगलगी की घटनाएँ हो रही हैं। आग से हमारे घर, खेत, खलिहान एवं जान–माल की क्षति हो रही है। हम सब अगलगी को मिलकर रोक सकते हैं अगर हम थोड़ी सी सावधानी बरतें।

अतएव अगलगी से बचाव हेतु जनसाधारण को निम्नानुसार सलाह दी जा रही है:–

अगलगी से बचाव हेतु उपाय : –

- दिन का खाना 9 बजे सुबह से पूर्व तथा रात का खाना शाम 6 बजे के बाद बना लें।
- कटनी के बाद खेत में छोड़े डंठलों में आग नहीं लगावें।
- हवन आदि का काम सुबह निपटा लें।
- भोजन बनाने के बाद चूल्हे की आग पूरी तरह से बुझा दें।
- रसोई घर यदि फूस का हो तो उसकी दीवाल पर मिट्टी का लेप अवश्य कर दें।
- रसोईघर की छत ऊँची रखी जाये।
- आग बुझाने के लिए बालू अथवा मिट्टी बोरे में भरकर तथा दो बाल्टी पानी अवश्य रखें।
- दीपक (दीया), लालटेन, मोमबत्ती को ऐसी जगहों पर न रखें जहाँ से गिरकर आग लगने की संभावना हो।
- शार्ट सर्किट की आग से बचने के लिए बिजली वायरिंग की समय पर मरम्मत करा लें।
- मवेशियों को आग से बचाने के लिए मवेशी घर के पास पर्याप्त मात्रा में पानी का इंतजाम एवं निगरानी अवश्य करते रहें।
- घर में किसी भी उत्सव के लिए लगाये गए कनात अथवा टेण्ट के नीचे से बिजली के तारों को न ले जायें।
- बिजली के लूज तारों से निकली चिनगारी भी आग लगने का कारण बन जाती है। अतएव जहाँ कहीं लूज तार दिखे उसकी सूचना बिना देर किये उर्जा विभाग/संबंधित बिजली कंपनी के अभियंताओं को दिया जाए।
- जलती हुई माचिस की तीली अथवा अधजली बीड़ी एवं सिगरेट पीकर इधर-उधर ना फेंकें।
- जहां पर सामूहिक भोजन इत्यादि का कार्य हो रहा हो, वहां पर दो से तीन ड्रम पानी अवश्य रखा जाये। भोजन बनाने का कार्य तेज हवा के समय नहीं किया जाये।
- खाना बनाते समय ढीले ढाले और पॉलिस्टर के कपड़े पहनकर खाना ना बनायें, हमेशा सूती कपड़ा पहन कर ही खाना बनायें।
- सार्वजनिक स्थलों, ट्रेनों एवं बसों आदि में ज्वलनशील पदार्थ लेकर न चलें।
- ग्रामीण क्षेत्रों में हरा गेहूँ, खेसारी, छिमी भी बच्चे लाकर भूनते है। ऐसे में आग लगने से बचने के लिए उनपर निगरानी रखें।
- आग लगने पर समुदाय के सहयोग से आग बुझाने का प्रयास करें।
- आग लगने पर फायर बिग्रेड (101 नम्बर) एवं प्रशासन को तुरंत सूचित करें एवं उन्हें सहयोग करें।
- अगर कपड़ों में आग लगे तो जमीन पर लेटकर आग बुझाने का प्रयास करें।

बिहार सरकार द्वारा जनहित में जारी

बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण
BIHAR STATE DISASTER MANAGEMENT AUTHORITY

(आपदा प्रबंधन विभाग, बिहार सरकार)

द्वितीय तल, पंत भवन, बेली रोड, पटना 800001, फोन : +91(612) 2522032, फैक्स : +91(612) 2532311. visit us : www.bsdma.org : e-mail : info@bsdma.org
अन्य उपयोगी फोन नंबर, राज्य आपातकालीन संचालन केन्द्र (SEOC 612-2217301-305) आपदा प्रबंधन विभाग–0612-2215000

बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण
(आपदा प्रबंधन विभाग, बिहार सरकार)
क्या करें
पटाखे हमेशा दूर से जलाएं
पटाखे को शरीर से दूर रखकर जलाएं
पटाखे जलाते समय बच्चों पर नजर रखें।
चकरी/अनार को समतल जमीन पर ही जलाएं।
जले हुए पटाखों को पानी की बाल्टी में डाल दें।
बच्चे घर के बड़ों के मार्ग दर्शन में ही पटाखे जलाए।
पटाखे जलाते समय पास में पानी से भरी बाल्टी रखें।
आंख में कुछ गिरने पर आंखों को पानी से धोएं, अन्यथा चिकित्सक को दिखाएं
क्या न करें
पटाखे को हाथ में रख कर न जलाएं
घर के अंदर पटाखे न जलाएं
हवा में उड़ने वाले पटाखों को जलाने से परहेज करें।
पटाखे जलाते समय ढीले या सिन्थेटिक कपड़े न पहनें।
आधे जले या न जल सके (Misfired) पटाखे को पुनः जलाने का प्रयास न करें
यदि आंख में कुछ कण गिर जाएं तो जबरदस्ती निकालने का प्रयास न करें
शुभ दीपावली
सुरक्षित दीपावली
श्री नीतीश कुमार
माननीय मुख्यमंत्री
बिहार-सह-अध्यक्ष
प्राथमिक उपचार
1 सर्वप्रथम घायल व जले हुए व्यक्ति को अग्नि वाले स्थान से हटायें।
2 जले हुए भाग पर ठंडा पानी डालें
3 जले हुए भाग पर राख, मिट्टी, पाउडर, बटर, ग्रीस तथा कोई अन्य पदार्थ न डालें
4 जले हुए भाग को साफ सूती कपड़ों से ढक दिया जाए
5 प्राथमिक उपचार के बाद या अधिक जल जाने की स्थिति में पीड़ित को नजदीकी अस्पताल में दिखाएं
बड़ी आग की स्थिति में फायर ब्रिगेड को संपर्क करें : 101
जनहित में जारी
बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण
द्वितीय तल, पंत भवन, बेली रोड, पटना-800 001, फोन : +91 (612) 2522032, फैक्स : +91 (612) 2532311, Visit us : www.bsdma.org; e-mail : info@bsdma.org
अन्य उपयोगी फोन नंबर, राज्य आपातकालीन संचालन केंद्र (SEOC-0612-2217301-305) आपदा प्रबंधन विभाग-0612-2215600

17.5 آندھی/سائیکلونک طوفان سے تحفظ سے متعلق IEC اشیاء

सड़क सुरक्षा (पोस्टर-4)

स्कूली बच्चों के लिए सड़क सुरक्षा के उपाय

बच्चों को सिखायें कि जब वे स्कूल बस में चढ़ें तो

- जल्दबाजी न करें, बस के रूकने का इंतजार करें।
- एक कतार में रहकर बस में प्रवेश करें।
- रेलिंग पकडकर बस में प्रवेश करें।
- देख लें कि आपका बैग या कपड़े आदि कहीं भी न फंसे।

बस में यात्रा करते हुए

- सीट पर सुरक्षित ढंग से बैठें और चेहरा सामने रखें।
- अपने शरीर का कोई भी अंग बस से बाहर न निकालें।
- पायदान पर यात्रा न करें।
- बस का गलियारा खाली रखें।
- शोरगुल न करें और ड्राइवर का ध्यान न बटाएं।
- ड्राइवर और कंडक्टर के निर्देशों का पालन करें।

बस से उतरते समय

- जल्दबाजी न करें, बस के रूकने का इंतजार करें।
- रेलिंग का उपयोग करते हुए बस से उतरें।
- बस के अगले दरवाजे से बाहर निकलें।

बस सुरक्षित और निर्धारित स्थान पर ही खड़ी करें।

बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण
(आपदा प्रबंधन विभाग, बिहार सरकार)
द्वितीय तल, पंत भवन, बेली रोड, पटना, फोन : 0612- 2522032
website : www.bsdma.org

बिहार सरकार

Join us on Facebook (Bihar Aapda Mitra)- http://www.facebook.com/groups/biharaapdamitra/

सड़क सुरक्षा के उपाय

बिहार में सड़क दुर्घटनाओं की संख्या में काफी बढ़ोतरी हुई है। नयी-नयी सड़कों के निर्माण, वाहनों की बढ़ती संख्या, बेतरतीब ढंग से वाहनों के परिचालन तथा सड़क सुरक्षा के नियमों की अनदेखी करने के कारण इन दुर्घटनाओं में बढ़ोतरी हुई है। दोपहिया वाहन सवार द्वारा हेलमेट का उपयोग न करने तथा वाहन के तेज रफ्तार में चलने के दौरान, सेल्फी लेने का प्रयास भी जानलेवा साबित हो रहा है। कई बहुमूल्य जिन्दगियाँ इन सड़क दुर्घटनाओं में काल के गाल में समा जाती है। हमसब इन्हें मिलकर रोक सकते हैं अगर हम थोड़ी सी सावधानी बरतें।

सड़क सुरक्षा के निम्न उपायों को अपनाकर, हम अपने और अपनों की जिन्दगी बचा सकते हैं :

- सड़क पार करते समय हमेशा दाएं और बाएं देख कर पार करें।
- सड़क पर चलते समय या सड़क पार करते समय कान में इयरफोन लगा कर न चलें।
- जेब्रा लाइन से ही सड़क पार करें, जहाँ Road Divider हो वहाँ से सड़क पार न करें।
- वाहन हमेशा सड़क के बायीं ओर और निर्धारित गति सीमा में चलायें।
- दुपहिया वाहन चालक और उनके पीछे बैठने वाली सवारी हमेशा हेलमेट पहन कर चलें।
- कार या अन्य चार पहिया वाहन या उससे बड़े वाहन चालक एवं यात्री हमेशा सीट बेल्ट बांध कर गाड़ी चलायें।
- नशे की हालत में गाड़ी न चलायें।
- ट्रैफिक के नियमों और संकेतों का पालन करें।
- दायें या बायें मुड़ते समय, गाड़ी रोकते समय और गाड़ी धीमी करते समय संकेत (Indicator) अवश्य दें।
- किसी सड़क दुर्घटना में घायल व्यक्ति को तुरंत प्राथमिक उपचार दें और उसे तुरंत किसी नजदीकी चिकित्सालय में ले जायें।
- वाहन रुकवा एवं पैदल यात्री एम्बुलेंस के जाने के लिए रास्ता छोड़ दें।
- दरवाजा खोलते समय सावधानी बरतें।
- सड़क के दाएं बाएं एवं सभी सड़क चिन्हों का अनुपालन करें।
- सड़क का चौराहा/तिराहा आने के पूर्व वाहन की गति धीमी कर लें एवं उसे पार करने के पूर्व दाहिने बायें देखें एवं सावधानी बरतें।
- गाड़ी चलाते समय सेल्फी न लें।
- गंतव्य स्थान की दूरी एवं ट्रैफिक के हिसाब से समय लेकर चलें

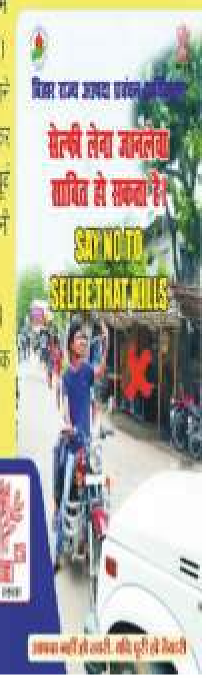

अधिक जानकारी के लिए संपर्क करें

बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण
द्वितीय तल, पंत भवन, बेली रोड, पटना- 800001,
Tel. : +91 (612) 2522032, Fax: +91 (612) 2532311, website : www.bsdma.org e-mail : info@bsdma.org

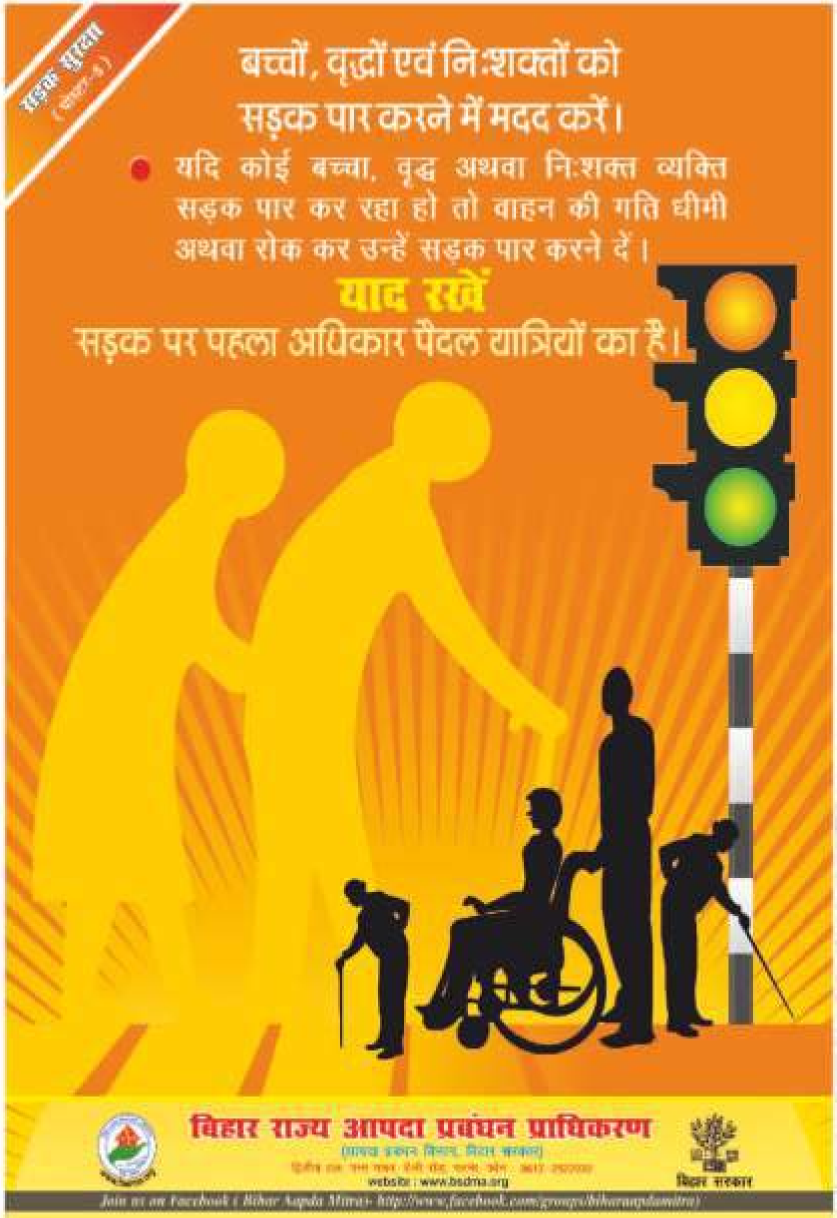
सड़क सुरक्षा
बच्चों, वृद्धों एवं निःशक्तों को
सड़क पार करने में मदद करें।
यदि कोई बच्चा, वृद्ध अथवा निःशक्त व्यक्ति सड़क पार कर रहा हो तो वाहन की गति धीमी अथवा रोक कर उन्हें सड़क पार करने दें।
याद रखें
सड़क पर पहला अधिकार पैदल यात्रियों का है।
बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण
website : www.bsdma.org
बिहार सरकार
Join us on Facebook (Bihar Aapda Mitra)- http://www.facebook.com/groups/biharaapdamitra)

सड़क सुरक्षा
दुर्घटनाग्रस्त व्यक्ति की मदद करें
सड़क दुर्घटना में घायल व्यक्ति का पहले एक घंटे में किया गया उपचार जिन्दगी बचाने के लिए अत्यंत महत्त्वपूर्ण है, उसे तुरंत निकट के अस्पताल पहुँचाएं।
सड़क सुरक्षा के संबंध में सर्वोच्च न्यायालय का निर्णय
✓ माननीय सर्वोच्च न्यायालय के निर्णयानुसार दुर्घटना के मामले में पीड़ित व्यक्ति के उपचार में पुलिस की प्रतीक्षा करने की कोई कानूनी बाध्यता नहीं है।
✓ पीड़ित व्यक्ति को सर्वप्रथम चिकित्सीय सहायता प्राप्त करने का अधिकार है। इसलिए उसकी सहायता करना अथवा अविलंब उपचार में भारतीय दंड संहिता, दंड प्रक्रिया संहिता या मोटर वाहन अधिनियम का कोई प्रावधान बाधक नहीं है।
एम्बुलेंस सेवा के लिए 108 या 102
पर संपर्क करें।
आपात सेवा
AMBULANCE
फोन करें
108
आइये हम मिलकर
जन सुरक्षा में भागीदार बनें।
बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण
बिहार सरकार
Join us on Facebook (Bihar Aapda Mitra)- http://www.facebook.com/groups/biharaapdamitra)

अनावश्यक हॉर्न न बजायें
मैं अनावश्यक हॉर्न नहीं बजाता
और
आप ?
वातावरण को शांत बनायें
बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण

सड़क सुरक्षा सप्ताह
9-15 जनवरी, 2017
सड़क सुरक्षा के उपाय
सड़क सुरक्षा ना हो केवल नारा।
बना लो इसको जीवन धारा।।
बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण

बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण
सुरक्षित छठ पूजा के लिए कुछ सुझाव
सामान्य नागरिक
प्रशासन क्या करें
क्या करें
क्या न करें

दशहरा/दुर्गापूजा के अवसर पर ध्यान देने योग्य बातें
जिला प्रशासन
सामान्य नागरिक
क्या करें
क्या न करें
बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण

ठनका (वज्रपात) अथवा आसमानी बिजली गिरने से बचाव हेतु सुरक्षा के उपाय से संबंधित सलाह (Advisory)

हमारे राज्य में आँधी-पानी के साथ ठनका (वज्रपात) गिरने की काफी घटनाएं हो रही हैं। ठनका लगने से कई लोगों के मरने एवं घायल होने की सूचना है। सामान्यतया मानसून पूर्व एवं मानसून की बारिश के समय ठनका गिरने की घटनाएं होती हैं। हमारे राज्य में मानसून का आगमन हो गया है एवं अबतक ठनका गिरने से 150 लोगों की मृत्यु हो चुकी है। आने वाले समय में ठनका की संभावना बनी हुई है। अतएव यह आवश्यक है कि हम ठनका से बचने के लिए थोड़ी सावधानी बरतें।

ठनका गिरने से जन-धन की होने वाली हानि से बचाव के दृष्टिकोण से आम जन को सलाह दी जाती है कि :

आसमान में बिजली के चमकने/गरजने/कड़कने के समय

- यदि आप खुले में हों तो शीघ्रातिशीघ्र किसी पक्के मकान में शरण लें।
- परन्तु ऊँचे वृक्ष के नीचे कदापि शरण नहीं लें।
- इसी प्रकार ऊँचे इमारत वाले क्षेत्रों में शरण नहीं लें।
- साथ ही बिजली एवं टेलीफोन के खम्भों के नीचे कदापि शरण नहीं लें, क्योंकि ऊँचे वृक्ष, ऊँची इमारतें एवं टेलीफोन/बिजली के खम्भे आसमानी बिजली को अपनी ओर आकर्षित करते हैं।
- यदि आप सफर में हों तो अपने वाहन में बने रहें।
- यदि घर में हों तो पानी का नल, फ्रिज, टेलीफोन आदि को न छूएँ।
- बिजली से संचालित उपकरणों से दूर रहें तथा उन्हें बंद कर दें।
- खिड़कियाँ, दरवाजे, बरामदे एवं छत से दूर रहें।
- पैदल जा रहे हों तो धातु की डंडी वाले छातों का उपयोग न करें।
- ऐसी वस्तुएँ जो बिजली की सुचालक हैं, उनसे दूर रहें।
- तालाब और जलाशयों से दूर रहें।
- तैराकी कर रहे लोग, मछुआरे आदि अविलंब पानी से बाहर निकल जाएं।
- खुले खेतों में हल चलाते, रोपनी या अन्य कार्य कर रहे किसान तथा मजदूर या तालाब में कार्य कर रहे व्यक्ति तुरंत सूखे एवं सुरक्षित स्थान पर चले जाएं।
- धातु से बने कृषि यंत्र– डंडा आदि से अपने को दूर कर दें।
- यदि आप खेत खलिहान में काम कर रहे हों तो तथा किसी सुरक्षित स्थान की शरण न ले पाये हों तो

(क) जहाँ हैं वहीं रहें, हो सके तो पैरों के नीचे सूखी चीजें जैसे– लकड़ी, प्लास्टिक, बोरा या सूखे पत्ते रख लें।

(ख) दोनों पैरों को आपस में सटा लें एवं दोनों हाथों को घुटनों पर रख कर अपने सिर को जमीन के तरफ यथा संभव झुका लें तथा सिर को जमीन से न सटाएं।

(ग) जमीन पर कदापि न लेटें।

- खुले आकाश में रहने को बाध्य हों तो नीचे के स्थानों को चुनें। एक साथ कई आदमी इकट्ठे न हों। दो लोगों के बीच की दूरी कम–से–कम 15 फीट हो।
- समूह में न खड़े हों, बल्कि अलग–अलग खड़े रहें।
- यदि आप जंगल में हों तो बौने एवं घने पेड़ों की शरण में चले जाएं।
- ठनका के मामलों में मृत्यु का तात्कालिक कारण हृदयाघात है। अगर जरूरी हो तो "संजीवन क्रिया, प्राथमिक चिकित्सा" (Cardiopulmonary Resuscitation (CPR)) शुरू कर दें।
- "संजीवन क्रिया, प्राथमिक चिकित्सा" (Cardiopulmonary Resuscitation (CPR)) देने से पूर्व यह सुनिश्चित कर लें कि प्रभावित व्यक्ति के शरीर से विद्युत का प्रवाह न हो रहा हो।
- यह सुनिश्चित कर लें कि पीड़ित की नाड़ी एवं श्वास चल रही हो।
- आसमानी बिजली के झटके से घायल होने पर जरूरत के अनुसार व्यक्ति को कृत्रिम श्वास देनी चाहिए एवं उन्हें तत्काल नजदीकी प्राथमिक चिकित्सा केन्द्र ले जाने की व्यवस्था की जानी चाहिए।

अधिक जानकारी के लिए सम्पर्क करें :

बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण

(आपदा प्रबंधन विभाग, बिहार सरकार)

द्वितीय तल, पंत भवन, बेली रोड, पटना- 800 001, फोन : 0612–2522032, फैक्स : 0612–2532311

visit us : www.bsdma.org; e-mail : info@bsdma.org

www.bsdma.org

बिहार सरकार

शीत लहर / ठंड से बचाव हेतु सलाह (ADVISORY)

राज्य में ठंड के मौसम में सामान्यतया दिसम्बर माह के अंतिम सप्ताह से जनवरी माह के तीसरे सप्ताह तक शीत लहर का प्रकोप रहता है। सामान्यतया यदि तापमान 7 डिग्री से0 से कम हो जाय तो इसे शीत लहर की स्थिति माना जाता है। शीत लहर से मानव एवं पशुओं के स्वास्थ्य पर प्रतिकूल प्रभाव पड़ता है। अतएव शीत लहर से बचाव हेतु जन साधारण को निम्नानुसार सलाह दी जा रही है।

शीत लहर या ठंड लगने पर व्यक्ति में निम्न लक्षण उत्पन्न होते हैं :-

1. शरीर का ठंडा होना एवं इसके अंगों का सुन्न पड़ना।
2. अत्यधिक कपकपी या ठिठुरन।
3. बार–बार जी मिचलाना या उल्टी होना।
4. अर्द्धबेहोशी की स्थिति अथवा बेहोश होना।

शीत लहर या ठंड से बचाव के उपाय :-

क्या करें :-

1. अनावश्यक घर से बाहर न जाएँ और यथासम्भव घर के अंदर सुरक्षित रहें (विशेषकर वृद्ध एवं बच्चे)।
2. यदि घर से बाहर जाना आवश्यक हो तो समुचित ऊनी एवं गर्म कपड़े पहन कर ही निकलें। बाहर निकलते समय अपने सिर, चेहरे, हाथ एवं पैर को भी उपयुक्त गर्म कपड़े से ढक लें।
3. समाचार पत्र/रेडियो/टेलीविजन के माध्यम से मौसम की जानकारी लेते रहें।
4. शरीर में उष्मा के प्रवाह को बनाये रखने के लिए पौष्टिक आहार एवं गर्म पेय पदार्थों का सेवन करें।
5. बन्द कमरों में जलती हुई लालटेन, दीया एवं कोयले की अंगीठी का प्रयोग करते समय धुएँ के निकास का उचित प्रबंध करें। प्रयोग के बाद इन्हें अच्छी तरह से बुझा दें।
6. हीटर, ब्लोअर आदि का प्रयोग करने के बाद स्विच ऑफ करना न भूलें अन्यथा यह जानलेवा हो सकता है।
7. राज्य सरकार शीत लहर के समय रात्रि में सार्वजनिक स्थानों पर अलाव की व्यवस्था करती है, जिसका लाभ उठाकर शीतलहर से बचा जा सकता है।
8. राज्य सरकार द्वारा शहरी क्षेत्रों में बेघरों के लिए रैन–बसेरों का प्रबंध किया जाता है, जहाँ कंबल/बिस्तर आदि उपलब्ध रहते हैं। इन सुविधाओं का प्रयोग करें।
9. उच्च रक्तचाप एवं मधुमेह के मरीज तथा हृदय रोगी चिकित्सक की सलाह जरूर लेते रहें तथा सामान्यतया धूप होने पर ही घर से बाहर निकलें।
10. विशेष परिस्थिति में नजदीकी सरकारी अस्पताल से अविलम्ब चिकित्सा परामर्श लें।

एम्बुलेन्स की सहायता लेने हेतु दूरभाष संख्या-102 या 108 पर सम्पर्क करें।

11. पशुओं के बथान गर्म रखने की समुचित व्यवस्था करें। पशुओं को ठंड लगने पर पशु अस्पताल/पशु चिकित्सक की सलाह लें।

बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण
BIHAR STATE DISASTER MANAGEMENT AUTHORITY
(आपदा प्रबंधन विभाग, बिहार सरकार)

बिहार सरकार

द्वितीय तल पंत भवन, बेली रोड, पटना – 800001, फोन : +91(612) 2522032, फैक्स : +91(612) 2532311, Visit us : www.bsdma.org : e-mail : info@bsdma.org अन्य उपयोगी फोन नंबर, राज्य आपातकालीन संचालन केन्द्र (SEOC-612-2217301-305) आपदा प्रबंधन विभाग– 0612-2215600

गर्म हवाएं/लू

राज्य में तेज धूप और लू के थपेड़ों से लोग परेशान है। इसका प्रतिकूल प्रभाव हमारे शरीर पर भी पड़ता है जो कभी-कभी तो जानलेवा भी साबित हो सकता है। इस संबंध में नीचे दिये गये उपायों का पालन कर के गर्म हवाओं/लू के बूरे प्रभावों से बचा जा सकता है।

गर्म हवाएं/लू से सुरक्षा के उपाय

- जहाँ तक संभव हो कड़ी धूप में बाहर न निकलें।
- जितनी बार हो सके पानी पीयें, बार–बार पानी पीयें। सफर में अपने साथ पीने का पानी हमेशा रखें।
- जब भी बाहर धूप में जायें यथा संभव हल्के रंग के, ढीले ढाले एवं सूती कपड़े पहने। धूप के चश्मा का इस्तेमाल करें। तौलिया / गमछा भिगोकर सिर पर रखें और चेहरा पोछकर चलें व हमेशा जूता या चप्पल पहनें। जब भी घर से बाहर निकलते हो भरपेट भोजन करके निकले।
- अधिक तापमान में बहुत अधिक शारीरिक श्रम न करें।
- हल्का भोजन करें, अधिक पानी की मात्रा वाले मौसमी फल जैसे– तरबूज, खीरा, ककड़ी, खरबूजा, संतरा आदि का अधिकाधिक का सेवन करें। ज्यादा प्रोटीन वाले भोजन जैसे – मांस, अंडा व सूखे मेवे जो शारीरिक ताप को बढ़ाते है, सेवन न करें।
- घर में बने पेय पदार्थ जैसे लस्सी, नमक–चीनी का घोल, छाछ, नींबू–पानी, आम का पन्ना इत्यादि का नियमित सेवन करें।
- अपने दैनिक भोजन में कच्चा प्याज, सत्तू, पुदीना, सौंफ तथा खस को भी शामिल करें।
- चाय, काफी जैसे– गर्म पेय तथा जर्दा तंबाकू आदि मादक पदार्थों का सेवन न करें।
- बच्चों को बंद वाहनों में अकेला न छोड़ें।
- जानवरों को छाँव में रखें एवं उन्हें भी खूब पानी पीने को दें।
- रात में घर में ताजी और ठंढी हवा आने की व्यवस्था रखें।
- स्थानीय मौसम के पूर्वानुमान और आगामी तापमान में परिवर्तन के बारे में विभिन्न विश्वसनीय सूत्रों से लगातार जानकारियां लेते रहें।
- अगर तबीयत ठीक न लगे या चक्कर आये तो तुरंत डॉक्टर से संपर्क करें।

लू लगने पर क्या करें

- लू लगे व्यक्ति को छाँव में लिटा दें अगर उनके शरीर पर तंग कपड़े हो तो उन्हें ढीला कर दें अथवा हटा दें।
- ठंढे गीले कपड़े से शरीर पोछें या ठंढे पानी से नहलायें।
- शरीर के तापमान को कम करने के लिए कूलर, पंखें आदि का प्रयोग करें।
- गर्दन, पेट एवं सिर पर बार–बार गीला तथा ठंढा कपड़ा रखें।
- व्यक्ति को ओ0आर0एस0 / नींबू – पानी नमक चीनी का घोल, छाछ या शर्बत पीने को दें, जो शरीर में जल की मात्रा को बढ़ा सके।
- यदि व्यक्ति पानी की उल्टियां करें या बेहोश हो तो उसे कुछ भी खाने–पीने न दें।
- लू लगे व्यक्ति की हालत में एक घंटे तक सुधार न हो तो उसे तुरंत नजदीकी स्वास्थ्य केन्द्र में ले जाये।

अधिक जानकारी के लिए संपर्क करें:

बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण

(आपदा प्रबंधन विभाग, बिहार सरकार)

द्वितीय तल, पन्त भवन, बेली रोड, पटना-800001, फोन: 0612-2522032, फैक्स: 0612-2532311
visit us : www.bsdma.org; e-mail : info@bsdma.org

बिहार सरकार

आपदा नहीं हो भारी, यदि हो पूरी तैयारी

Join us on Facebook (Bihar Aapda Mitra) - http://www.facebook.com/groups/biharaapdamitra)

बिहार सरकार

नदियों/तालाबों में डूबने की बढ़ती घटनाओं को रोकने हेतु जिला प्रशासन एवं राज्य की जनता को जरूरी सलाह

www.bsdma.org

देखा जा रहा है कि उफनायी नदियों/तालाबों में नौका परिचालन एवं स्नान करने, कपड़ा एवं बर्त्तन धोने जैसे रोजाना के काम के दौरान बच्चों/किशोर/किशोरियों एवं अन्य व्यक्तियों की मृत्यु डूबने के कारण हो रही है। कई घरों के चिराग बुझ गये हैं। यह स्थिति संबंधित परिवारों के लिए त्रासद है। इन बहुमूल्य जिन्दगियों को बचाने के लिए निम्नलिखित बातों पर ध्यान दें।

1. खतरनाक घाटों के किनारे न स्वयं जायें न ही बच्चों को जाने दें।
2. बच्चों को नदी/तालाबों/तेज पानी के बहाव में स्नान करने से रोकें।
3. बच्चों को पुल/पुलिया/ऊँचे टीलों से पानी में कूद कर स्नान करने से रोकें।
4. यदि बहुत ही आवश्यक हो तो ही नदी के किनारे जायें, परंतु नदी में उतरते समय गहराई का ध्यान रखें।
5. यदि तैरना जानते हों तभी नदियों/तालाबों/घाटों के किनारे जाएँ।
6. डूबते हुए व्यक्ति को धोती, साड़ी, रस्सी या बांस की सहायता से बचायें तथा तैरना नहीं जानते हों तो पानी में न जाएँ और सहायता के लिए पुकारें।
7. गाँव/टोले में डूबने की घटना होने पर आस-पास के लोग आपस में एकत्रित होकर ऐसी दुःखद घटना की चर्चा अवश्य करें, कि किस कारण से इस तरह की घटना हुई और ऐसा क्या किया जाए कि, इस तरह की घटना फिर कभी न हो।

डूबे हुए व्यक्ति को पानी से निकाल कर तत्काल प्राथमिक उपचार निम्न प्रकार करें

1 सबसे पहले देख लें कि डूबे हुए व्यक्ति के मुँह व नाक में कुछ फंसा तो नहीं है, यदि है तो उसे निकालें।

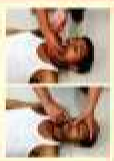

2 नाक व मुँह पर उँगलियों के स्पर्श से जांच कर लें कि डूबे हुए व्यक्ति की साँस चल रही है कि नहीं।

3 नब्ज़ की जाँच करने के लिए गले के किनारे के हिस्सों में उँगलियों से छूकर जानकारी प्राप्त करें कि नब्ज़ चल रही है कि नहीं।

4 नब्ज़ व साँस का नहीं पता चलने पर डूबे हुए व्यक्ति के मुँह से मुँह लगाकर दो बार भरपूर साँस दें व 30 बार छाती के बीच में दबाव दें तथा इस विधि को 3-4 बार दुहराएँ। ऐसा करने से धड़कन वापस आ सकती है व साँस चलना शुरू हो सकती है।

5 यदि डूबा हुआ व्यक्ति खाँस/बोल/साँस ले सकने कि स्थिति में है तो उसे ऐसा करने के लिए प्रोत्साहित करें।

6 देख लें कि डूबे हुए व्यक्ति का पेट यदि फूला हुआ है तो पूरी संभावना है कि उसने पानी पी लिया होगा, अतः नीचे दी गई विधि से पेट से पानी निकालने कि प्रक्रिया शुरू करें।

7 डूबे हुए व्यक्ति को पेट के बल सुलाएँ तथा पेट के नीचे तकिया या छोटा घड़ा जैसा बर्तन जो भी उपलब्ध हो सके लगा दें, अन्यथा चित्र के अनुसार किसी स्वस्थ व्यक्ति को पहले पेट के बल सुलाएँ तथा उसके ऊपर डूबे हुए व्यक्ति को इस तरह सुलाएँ कि उसका पेट नीचे सोये हुए व्यक्ति की पीठ पर पड़े। इसके बाद पीठ के निचले हिस्से पर धीरे-धीरे दबाकर पानी बाहर निकालें।

8 डूबे हुए व्यक्ति को पुनः उठाकर पीठ के सहारे सुलाएँ तथा आराम करने दें।

9 मूर्छा या बेहोशी आने पर पुनः साँस देने व छाती में दबाव देने की प्रक्रिया शुरू करें।

10 उपरोक्त प्रक्रिया के बाद बचाए गए व्यक्ति को अविलम्ब नज़दीकी डॉक्टर अथवा प्राथमिक चिकित्सा केन्द्र पर ले जाएँ।

11 डॉक्टर या प्राथमिक चिकित्सा केन्द्र पर ले जाने के लिए स्थानीय स्तर पर जो भी साधन उपलब्ध हो उसका प्रयोग करें या 108/102 पर फोन कर एम्बुलेन्स बुला लें।

जनहित में जारी

अधिक जानकारी के लिए सम्पर्क करें :

बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण

(आपदा प्रबंधन विभाग, बिहार सरकार)

बिहार सरकार

संपर्क करें : आपदा प्रबंधन विभाग, बिहार

फोन नं0. 0612 - 2215600

राज्य आपदा संचालन केन्द्र, बिहार फोन नं0. 0612 - 2217305, 301

जिला प्रशासन को सलाह

खतरनाक घाटों की पहचान कर उनपर खतरनाक/चेतावनी का साईन बोर्ड लगाया जाए

बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण
(आपदा प्रबंधन विभाग, बिहार सरकार)

मकर संक्रांति 2017 के पावन अवसर पर पटना जिले में गंगा नदी में दुर्भाग्यपूर्ण नाव दुर्घटना हुई है जिसमें कई बहुमूल्य जिन्दगियाँ काल कवलित हो गयीं। कई घरों के चिराग बुझ गयें हैं। यह स्थिति संबंधित परिवारों के लिए त्रासद है। हम नाव दुर्घटनाओं को भविष्य में घटित होने से रोक सकते हैं, अगर हम हर स्तर पर सावधानी बरतें।

नाव दुर्घटना से बचने के उपाय : रुकिए! सोचिए!

नाव की सवारी करने वाले कृपया ध्यान दें :

- जिस नाव पर पंजीकरण संख्या अंकित हो उसी नाव से यात्रा करें।
- जिस नाव पर लदान क्षमता दर्शाते हुए सफेद पट्टी का निशान लगा हो उसी नाव से यात्रा करें।
- किसी भी स्थिति में ओवर लोडेड नाव पर न बैठें।
- नाव चलने के पहले देख लें कि लदान क्षमता दर्शाने वाली सफेद पट्टी का निशान डूबा तो नहीं है। अगर डूबा है तो तुरन्त उतर जायें।
- तेज हवा/खराब मौसम/आँधी-तूफान एवं बारिश में नाव की यात्रा न करें।
- छोटे बच्चों को अकेले नाव की यात्रा न करने दें।
- जिस नाव पर जानवर ढोये जा रहे हों तो उसमें यात्रा न करें।
- जर्जर/टूटी-फूटी नाव पर सवारी न करें। यह जानलेवा हो सकता है।
- जिस नाव पर जीवन रक्षा के लिए लाईफ जैकेट, लाईफ बॉय, के साथ प्राथमिक चिकित्सा बॉक्स एवं रस्सी आदि ठीक तरीके से रखे हों उसी नाव से यात्रा करें।
- नाव में यात्रा के दौरान शांत बैठें व उतरते-चढ़ते समय क्रम से ही नाविक के निर्देशानुसार उतरें व चढ़ें।
- सूर्योदय से पहले और सूर्यास्त के बाद नाव की यात्रा न करें। यह खतरनाक हो सकता है।
- नाव यात्रा के दौरान किसी तरह की जल्दीबाजी न दिखाएँ और नाविक के ऊपर किसी तरह का दबाव न डालें।

नाविक एवं नाव मालिक कृपया ध्यान दें :

- तेज हवा/खराब मौसम/आँधी-तूफान एवं बारिश में नाव का संचालन न करें।
- जिस नाव पर 15 से 30 लोगों तक सवारी बैठती हो तो उस नाव पर 2 नाविक होना अनिवार्य है तथा 30 से ऊपर बैठाने वाली बड़ी नाव पर 3 नाविकों का होना अनिवार्य है।
- बीमार व्यक्तियों/गर्भवती महिलाओं को नाव पर चढ़ाने में प्राथमिकता दें।
- किसी यात्री को किसी भी दशा में नाव संचालन न करने दें।
- नाव पर किसी तरह का नशा सेवन करने से यात्रियों को रोकें।
- जिस नाव में जानवर ढोया जा रहा हो तो उस नाव में जानवर के मालिक के अलावा अन्य सवारी ना बैठाएं।
- किसी भी तरह की नाव, चाहे उस पर सवारी ढोयी जा रही हो अथवा जानवर या सामान, सभी नाव का पंजीकरण कराना एवं उसपर लदान क्षमता का निशान लगाना अनिवार्य है।
- नाव पर ऐसा कोई भी सामान या खतरनाक सामग्री, साँप आदि नहीं ढोया जाएगा जिससे अन्य यात्रियों को किसी प्रकार का खतरा उत्पन्न होता हो।
- नाव से पानी निकालने/उलीचने के लिए नाव में आवश्यक बर्तन रखें।
- रात में नाव का परिचालन न करें। यदि आवश्यक हो तो सक्षम प्राधिकार की अनुमति प्राप्त कर विशेष रोशनी के साथ परिचालन करें।
- सूर्योदय के पूर्व एवं 5.30 बजे शाम के बाद नाव का परिचालन न करें।

ज़िला प्रशासन कृपया ध्यान दें :

- बिना निबंधन के कोई भी नाव चाहे वह किसी भी उद्देश्य के लिए प्रयोग की जा रही हो, उसका परिचालन गैर कानूनी है। बगैर निबंधन के नाव का परिचालन नहीं होने दें।
- नाव में ओवर लोडिंग न होने दें।
- नावों में अलग से डीजल इंजन /मशीन बिना सक्षम प्राधिकार के अनुमति के नहीं लगाया जा सकता है। इसे सुनिश्चित किया जाए।
- घाटों पर प्रशिक्षित तैराकों, गोता खोरों एवं नजदीकी पुलिस थाना एवं जिला प्रशासन के प्रमुख पदाधिकारियों का फोन नंबर अवश्य प्रदर्शित कराया जाए।
- सुनिश्चित किया जाए कि नावों पर लदान क्षमता तथा सफेद पट्टी का निशान हर हाल में अंकित रहे ताकि यात्री समझ सकें कि नाव में कितने लोगों के बैठने की क्षमता है।
- नाव संचालन के संबंध में बिहार बंगाल नौ-घाट अधिनियम, 1885 के अधीन आदर्श नियमावली, 2011 के प्रावधानों का अनुपालन सुनिश्चित कराया जाए।
- सूर्योदय के पूर्व एवं 5.30 बजे शाम के बाद नाव के परिचालन पर रोक लगा दी जाए।
- नजदीकी पुलिस थाना, गोताखोरों एवं प्रशिक्षित का नम्बर घाटों पर अवश्य अंकित कराया जाए।

नाव की दुर्घटना रोकने के लिए हम सभी को साझे रूप से जिम्मेवारी लेनी होगी।
थोड़ा व्यवहार परिवर्तन एवं थोड़ी सजगता से नाव दुर्घटना में मौतों को रोका जा सकता है।

जनहित में जारी

अधिक जानकारी के लिए सम्पर्क करें :

बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण

क्या आप जानते हैं?
एक टपकता हुआ नल एक वर्ष में
लगभग 7570 लीटर तक
पानी की बर्बादी कर सकता है।
जल है
तो
कल है।
जल जीवन का आधार है, जल को बर्बाद न करें।
जल संरक्षण में अपनी भागीदारी दें।
धरती, पानी, पेड़ बचायें। मौसम सभी समय पर आये॥
वर्षा जल को संरक्षित कर प्रयोग में लायें।
बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण
(आपदा प्रबंधन विभाग, बिहार सरकार)

अपने
पर्यावरण
की रक्षा करें।
ओजोन परत को बचायें,
पृथ्वी और
स्वयं की रक्षा करें।
खेतों में जैविक खाद का प्रयोग करें।
बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण
(आपदा प्रबंधन विभाग, बिहार सरकार)

जलवायु परिवर्तन
डिब्बा बंद पानी का उपयोग न करें।
पारंपरिक बल्ब की जगह सी.एफ.एल/एल.ई.डी. बल्ब का उपयोग करें।
कपड़ों को धूप में सुखायें
पैदल चलें या साईकिल का उपयोग करें।
रिचार्जेबल बैट्री का उपयोग करें।
आइये हम कार्बन फुटप्रिंट को कम करें।
अधिक से अधिक वृक्ष लगाएं। एक अकेला पेड़ कई किलो कार्बन डॉयक्साइड सोखता है।
बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण
(आपदा प्रबंधन विभाग, बिहार सरकार)

एक अनुमान के मुताबिक
लगभग 137 पेड़-पौधे एवं जीव जन्तु
प्रति दिन वनों के काटे जाने के
कारण विलुप्त हो रहे हैं।
वृक्षारोपण को प्रोत्साहित करें। हरी-भरी धरती के अस्तित्व में अपना योगदान दें।
बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण
(आपदा प्रबंधन विभाग, बिहार सरकार)

बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण
आपदा प्रबंधन विभाग, बिहार सरकार
वायु प्रदूषण से होने वाले नुकसान से संबंधित सलाह (Advisory)
जाड़े के मौसम में वायुमंडल के निचले परत में छोटे पदार्थ एवं कार्बन संघनित होने के कारण वायु अपने नैसर्गिक गुणों के विपरीत, प्रदूषित होकर, मानव स्वास्थ्य एवं पर्यावरण को कुप्रभावित करता है। बिहार की राजधानी पटना सहित नगरीय क्षेत्रों में वायु प्रदूषण की स्थिति गंभीर होती जा रही है। वायु प्रदूषण को कम करने हेतु उपाय :-
क्या करें ✓
घरेलु उपयोग हेतु यथासंभव निर्धूम चूल्हा, सोलर कुकर, एल०पी०जी० या बिजली से चलने वाले उपकरणों का उपयोग करें।
अपने वाहनों की ट्यूनिंग सही रखें ताकि वाहन उत्सर्जन से प्रदूषण की समस्या न हो। अपनी कार से निकलने वाली गैस का प्रदूषण स्तर हर तीन महीने के अंतराल पर जाँच करवायें और उसे सही रखें।
निजी वाहनों के उपयोग के बदले वाहन पूलिंग/सार्वजनिक वाहनों का उपयोग करें।
डीजल एवं पेट्रोल चालित टेम्पू के स्थान पर ई.-रिक्शा की सवारी को प्रोत्साहित करें।
अधिक से अधिक साईकिल का इस्तेमाल करें।
औद्योगिक इकाई अपने उत्सर्जन को मानक के अनुकूल बनाए रखें।
वृक्षारोपण को बढ़ावा दें एवं अपने घरों के आस-पास पेड़-पौधों की देखभाल ठीक से करें।
बाहर के मुकाबले घरों में प्रदूषण का प्रभाव कम होता है इसलिए जब वातावरण में प्रदूषण अधिक हो तो घरों के अंदर चले जाएँ।
संबंधित विभाग/नगर निकाय/नगर निगम/उद्यान प्रशासन क्या करें ✓
नगरीय क्षेत्र के सड़कों की सफाई पानी छिड़काव से किया जाए।
सड़कों, पुलों आदि के निर्माण अथवा मरम्मति के दौरान पानी का नियमित छिड़काव सुनिश्चित किया जाय।
पार्कों में झाड़ू लगाने से पूर्व पानी का छिड़काव करें।
क्या न करें ✗
धुँए से वायु प्रदुषण बढ़ता है अतएव जीवाश्म ईंधनों यथा-कोयला, गोबर के उपले, लकड़ी आदि को जलावन में उपयोग न करें।
ठोस कचरों, टॉयर, जैविक अपशिष्ट, बागवानी से जनित अपशिष्ट आदि को खुले में न जलाएँ।
निर्माण सामग्री यथा-बालू, गिट्टी, मिट्टी का परिवहन ढक कर किया जाए तथा इनका सड़क पर भंडारण नहीं किया जाय।
जब जरूरत न हो तो बिजली का इस्तेमाल न करें।
अपने बगीचे में सुखी पत्तियाँ हो तो उन्हें न जलाएँ।
फसलों के अवशेष/डंठल/ठूंठ/भूसा को न जलायें ऐसा करने से वायु प्रदूषण फैलता है एवं फेफड़ों और दिल की बीमारी आदि का खतरा पैदा होता है।
बेवजह हार्न न बजाएँ।
विकास ऐसा हो जो आफत से बचाए,
विकास ऐसा न हो जो आफत बन जाए।

मल द्वारा संक्रमण के विभिन्न मार्ग
खुले में शौच करने से...
मल आगे जाकर पानी में मिलता है...
गन्दे हाथों से...
खाना खुला छोड़ देने से...
मक्खी, मच्छर, जानवरों से...
मल वाला पानी इस्तेमाल करने से...
हम बीमार ज़रूर हो सकते हैं।

گھر کے باہر کھلے میں پاخانہ کرنے اور گندے ماحول میں رہنے سے خطرناک بیماری پھیلتی ہے۔

اس سے ہونے والی بیماریاں درج ذیل قسم کی ہیں

Bacterial Diseases		Virad Diseases		Parasitic Diseases	
Bacterical Diarrhoea (Bacillary Dysentery)		Viral Diarrhoea (Rotavirus)	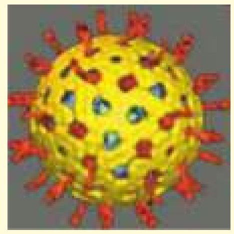	Bilharzia (Schistosomiasis)	
Typhoid		Polio	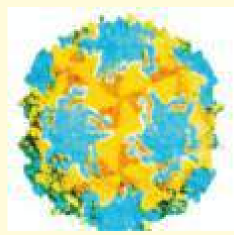	Parasitic Diarrhoea - Giardia	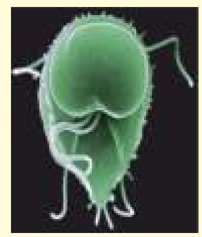
Cholera	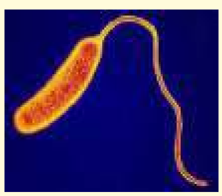	Viral Hepatitis - Hepatitis A		Cysticercosis	
		Viral Hepatitis (Hepatitis E)	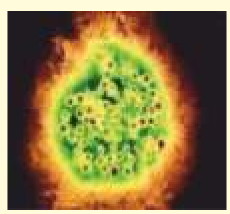	Amoebiasis	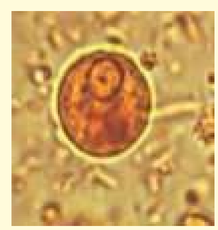
				Ascariasis	
				Hookworms	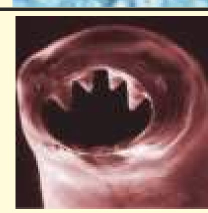

बाढ़ की चपेट में आए चापाकल के पानी को साफ करने के लिए ब्लीचिंग पाउडर का उपयोग

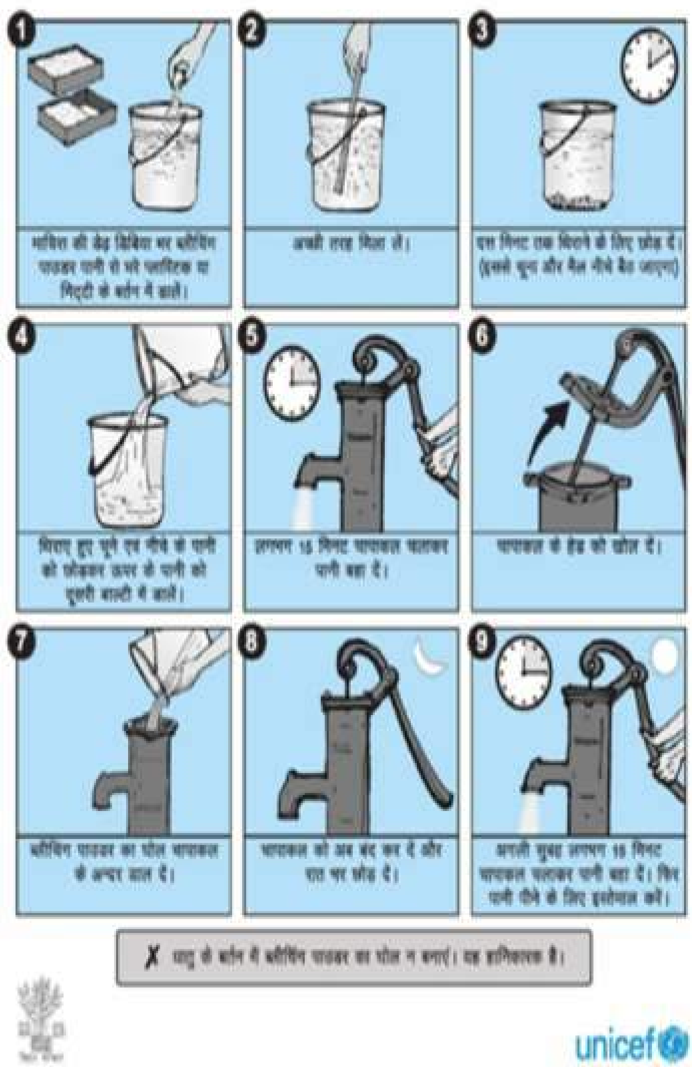

बाढ़ की चपेट में आए कुएँ के पानी को साफ करने के लिए ब्लीचिंग पाउडर का उपयोग

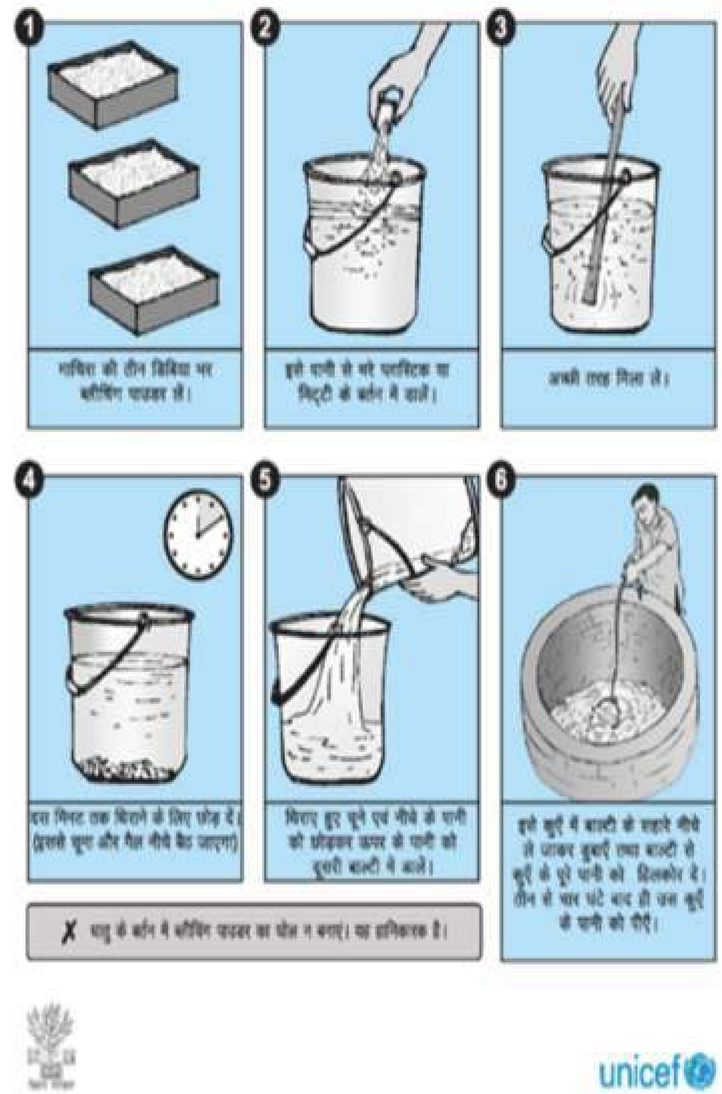

پانی کو صاف کرنے کے لئے ہیلوجن گولی کا استعمال

1. ہیلوجن کی ایک گولی کو اچھی طرح چور کر لیں

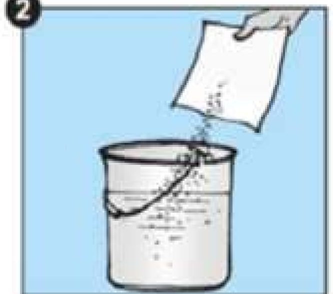

2. چور کو برتن میں رکھے پانی میں ڈالیں۔ ایک گولی 15 لیٹر پانی کو صاف کرتی ہے

3. اسے اچھی طرح ملا دیں

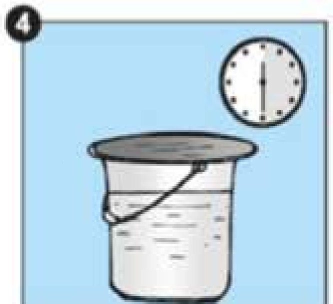

4. اسے آدھ گھنٹہ تک ڈھک کر چھوڑ دیں

- دھات کے برتن میں رکھے پانی میں گولی نہ ڈالیں۔ یہ صحت کے لئے صحیح نہیں ہے۔
- ہیلوجن گولی کو ہوا میں نہ چھوڑیں۔ ایسا کرنے سے اس کا اثر کم ہو جاتا ہے
- ہیلوجن کی گولی کو بچوں کے پہنچ سے دور رکھیں۔
- یہ گولی کھانے کے لئے نہیں ہے۔

ڈائریا (دست کا مرض)

- بار بار پانی جیسا پتلا پاخانہ ہونا، دست کا مرض کہلاتا ہے۔
- سیلاب کے دوران پانی اور گندگی سے دست ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ چھوٹے بچوں کے لئے یہ جان لیوا ہو سکتا ہے۔
- دست ہونے پر جسم میں پانی و نمک کی کمی ہو جاتی ہے۔ اسے روکنے کے لئے بچوں کو پینے کی چیزیں زیادہ مقدار میں دیں، جیسے چھاچھ، نیبو پانی، ماڑ، او۔آر۔ایس گھول۔
- اگر بچہ ماں کا دودھ پیتا ہو تو اسے جاری رکھیں۔ اگر بچہ الگ سے غذا لے رہا ہو تو بھی جاری رکھیں۔ اس سے جسم کو توانائی ملتی ہے۔
- ہر دست کے بعد دو سال سے چھوٹے بچے کو چوتھائی سے نصف کپ اور دو سال سے بڑا بچہ ہو تو نصف سے ایک کپ گھول پلائیں۔ تیار گھول ڈھک کر رکھیں اور 24 گھنٹے کے اندر ہی استعمال کریں۔

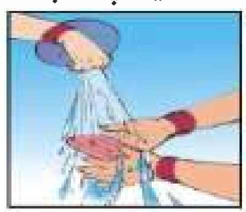

ORS تیار کرنے کے قبل ہاتھ صابن سے دھولیں

پانی ٹھنڈا کر لیں

صاف برتن میں ایک لیٹر پانی ابالیں

صاف برتن سے ORS گھول پلائیں

اسے اچھی طرح ملائیں

ٹھنڈے پانی میں ORS پاوڈر کا پیکٹ ڈالیں

पीने के पानी का रखरखाव

साफ सफाई के अभाव में शुद्ध पानी भी दूषित हो सकता है। पानी की शुद्धता को बरकरार रखने के लिए सावधानी बरतने की जरूरत है।

पीने का पानी गहरे चापाकल से भरें और ढक कर लाएँ।

चापाकल के आस–पास गंदगी और पानी न जमने दें।

पीने के पानी को साफ बर्तन में ढककर रखें।

पानी निकालने के लिए डंडी वाले डब्बू का इस्तेमाल करें।

हाथ धोने के लिए साबुन का इस्तेमाल

हाथों को साबुन से अच्छी तरह धोने से हम बहुत सी बीमारियों से बच सकते हैं।

साबुन से हाथ धोएँ

शौच के बाद

खाना पकाने से पहले

कूड़ा या जानवरों को छूने के बाद

खाने से पहले

बच्चों का मल साफ करने के बाद

बच्चों को खिलाने से पहले

हाथ धोने का सही तरीका

हाथों को पानी से
गीला करना

साबुन लगाना

20 सेकेण्ड तक
हाथों को रगड़ना

नाखून के मैल और अँगुलियों
के गर्सों को साफ करना

बहते हुए पानी से
हाथों को धोना

साफ तौलिए से
हाथ पोंछना

व्यक्तिगत स्वच्छता एवं घर तथा आसपास की सफाई

शौचालय का प्रयोग

नियमित रूप से नाखून काटना

रोज नहाना

घर एवं आसपास की सफाई

कचरा डालने के लिए गड्ढे का प्रयोग

चापाकल के आसपास की सफाई

बाल शोषण से सुरक्षा
1
बच्चों को जिम्मेदार नागरिक के रुप में विकसित होने के लिए सुरक्षित वातावरण अत्यावश्यक है।
2
शारीरिक, मानसिक और भावनात्मक तनाव बच्चों के विकास को प्रभावित कर सकते हैं।
3
अच्छे स्पर्श और बुरे स्पर्श के बीच के अंतर समझें। अपने आप में विश्वास रखें।
4
यदि आप किसी के साथ असुरक्षित महसूस करें तो बड़ों को सूचित करने का प्रयास करें और यथाशीघ्र भाग लें।
5
याद रखें आपके पास खुद को और दूसरे बच्चों को बचाने की क्षमता है।
अपनी सुरक्षा अपने हाथ में है
unicef

दस का दम स्वस्थ रहेंगे हम!

1 लड़कियों की शिक्षा कम से कम 12वीं तक एवं शादी 18 के बाद ही

2 गर्भावस्था के दौरान एवं प्रसव के बाद स्वास्थ्यकर्मी द्वारा समुचित जाँच

3 जन्म के एक घंटे के अन्दर स्तनपान की शुरूआत और छः महीने तक सिर्फ माँ का दूध, ऊपरी खाना छः महीने के बाद

4 बच्चों का सम्पूर्ण टीकाकरण समय पर बिना चूके

5 बेटी-बेटा एक समान/बच्चे दो ही अच्छे/बच्चों के बीच तीन साल का अन्तर

6 बच्चों के दस्त के इलाज के लिए ओ.आर.एस. और ज़िंक का प्रयोग

7 कमजोरी एवं खून की कमी से बचने के लिए हरी साग-सब्जियाँ, फल और देसी आहार

8 खाने और खिलाने के पहले एवं शौच के बाद साबुन या ताजा राख से हाथ धोना

9 शौच सिर्फ शौचालय में,गंदे पानी एवं कूड़े-कचरे का सही जगह पर निपटान, मच्छरों से बचाव

10 नियमित योग व्यायाम,स्वास्थ्य परीक्षण एवं नशा से परहेज

باب 18

موک ڈِرل کا فریم ورک

اسکول/مدرسہ میں کسی طرح کی ایمرجنسی کی حالت آنے پر سب سے پہلے طلبا اور اساتذہ حرکت میں آتے ہیں۔اسکول کو باہری مدد آنے میں وقت ضائع ہوسکتا ہے۔ایسے میں ان آفات کے موقوں کے دوران کی جانے والی کارروائیوں کے متعلق طلبا اور اساتذہ کے پاس ضروری مہارت اور واقفیت کا ہونا لازم ہے۔ایسے وقت پر کئے گئے اس طرح کے مداخلت سے نقصان اور مرنے والوں کی تعداد کم کی جاسکتی ہے۔

اسکول/مدرسہ میں موک ڈرل: ایک تعارف

حالیہ ماحول میں یہ ضروری ہے کہ ہر ایک اسکول میں آفات انتظامیہ منصوبہ تیار کیا جائے اور طئے شدہ وقفہ میں اس پر ریہرسل (مشق) بھی کیا جائے تا کہ اسکول کے ہر طالب علم اور معلم اس سے مکمل طور سے واقف رہیں۔ساتھ ہی اسکولی سطح پر ایمرجنسی کٹ کو تیار کر کے رکھا جائے جس کی مدد آفات کے دوران لیا جاسکے۔

اسکول/مدرسہ میں موک ڈرل کی اہمیت

کسی بھی آفت کے دوران اسکول کے معلم اور طالب علم کو مناسب کارروائی کرنے کا علم ہوتا ہے تا کہ اس سے نقصان کم سے کم ہو۔

موک ڈرل ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے طلبا و اساتذہ میں آفت کے دوران مناسب کارروائی کے لئے ہمت اور یقین پیدا ہوتا ہے۔

اسکول کے اساتذہ و طلبا کو زندگی کے تحفظ سے متعلق تکنیکی واقفیت ہوتی ہے۔

اسکول کے ذریعہ تیار کئے گئے اسکول آفات انتظامیہ منصوبہ کی حقیقت کا علم ہوتا ہے تا کہ اس کے کارکنوں کی مستقبل میں اصلاح ہوسکے۔

تحقیق اور فوراً تحفظ کے طریقے

تحقیق اور فوراً تحفظ کے عملیہ آفات زدہ، جو ملبے میں دبے ہوسکتے ہیں یا اکیلے رہ گئے ہوسکتے ہیں، کو تلاش کرنے اور انہیں محفوظ مقام پر لے جانے کا عمل ہے۔سیلاب کے قہر کے بعد تلاشی اور تحفظ میں عام طور سے اضافہ ہو رہے پانی میں پھنسے ہوئے سیلاب زدہ لوگوں کو تلاش کرنے اور انہیں محفوظ جگہ لے جانے یا جب تک انہیں وہاں سے نکال نہیں لیا جاتا یا وہ اپنے گھر نہیں چلے جاتے، تب تک انہیں کھانا دینا، ابتدائی علاج مہیا کرانا شامل ہے۔اس طرح آتش زدگی، زمین کھسکنے اور زلزلہ کی حالت میں بچاؤ اور راحت رسائی میں تباہ مکانوں یا ملبے میں پھنسے یا زخمی لوگوں کو بھی نکالنا شامل ہے۔بچاؤ و تحفظ کے طریقے یہ ہیں

ایک بچاؤ کنندہ کے ذریعہ زخمی شخص کو اٹھانے کا طریقہ

بچاؤ کنندہ کی تعداد: ایک

استعمال: خاص طور سے بے ہوش یا زخمی اشخاص کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

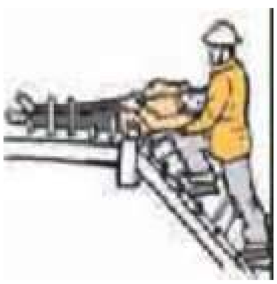

سیڑھی سے کھینچنے کا طریقہ:

بچاؤ کرنے والے کی تعداد: ایک

استعمال: جب متاثرہ کو سیڑھی سے کھینچنے کی ضرورت ہو اور متاثرہ کا وزن بچاؤ کرنے والے کے وزن سے زیادہ ہو تو اس طریقہ کا استعمال ہوتا ہے۔

دو ہاتھوں پر بیٹھانے والا طریقہ:

بچاؤ کرنے والے کی تعداد: دو

استعمال: جب متاثرہ شخص ہوش میں ہو، لیکن چلنے کے لائق نہ ہو تو اس طریقہ کا استعمال ہوتا ہے۔

فائرمین کے ذریعہ کندھے کے مدد سے لے جانے کا طریقہ:

بچاؤ کرنے والے کی تعداد: ایک

استعمال: جب متاثرہ شخص بے ہوش ہو اور متاثرہ کا وزن بچاؤ کرنے والے کے وزن سے زیادہ ہو تو اس طریقہ کا استعمال ہوتا ہے۔

تین ہاتھوں پر بیٹھانے والا طریقہ

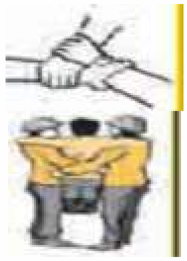

بچاؤ کرنے والے کی تعداد: دو

استعمال: جب زخمی آدمی کے زخمی پیر کی مدد کے لئے بچاؤ کرنے والے کو کسی ایک اور شخص کی ضرورت ہوتی ہے۔

چار ہاتھوں میں بیٹھانے والا طریقہ

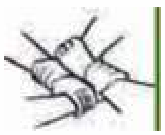

بچاؤ کرنے والے کی تعداد: دو

استعمال: جب زخمی ہوش میں ہو اور اپنی باہوں کی مدد سے خود کو سہارا دینے میں صلاحیت رکھتا ہو تو اس طریقہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

پیٹھ پر لادنے کا طریقہ

بچاؤ کرنے والے کی تعداد: ایک

استعمال: جب زخمی آدمی ہوش میں ہو، لیکن خود لمبی دوری تک چلنے سے قاصر ہو تو اس طریقہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

کرسی کی مدد سے زخمی آدمی کو لے جانے کا طریقہ

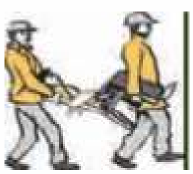

بچاؤ کرنے والے کی تعداد: دو

استعمال: جسمانی طور سے معذور متاثرہ شخص کو لے جانے کے لئے اس طریقہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ کا استعمال ضعیف لوگوں کے لئے بھی ہوتا ہے۔

انسانی بیساکھی کا طریقہ

بچاؤ کرنے والے کی تعداد: ایک

استعمال: جس شخص کا ایک پیر زخمی ہو جاتا ہے اسے لے جانے کے لئے اس طریقہ کا استعمال ہوتا ہے۔

بے ہوش شخص کو مدد دینے والا طریقہ

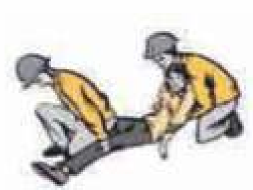

بچاؤ کرنے والے کی تعداد: دو

استعمال: بے ہوش متاثرہ شخص یا جس متاثرہ کے پیڑو میں چوٹ ہوتی ہے اسے لے جانے کے لئے اس طریقہ کا استعمال ہوتا ہے۔

LIFTING AND MOVING OF VICTIM

(زخمی شخص کو اٹھانا اور لے جانا)

آفت کے بعد زخمیوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ تک لے جانے کے صحیح اور محفوظ طریقے

1 ایک شخص کے ذریعہ اٹھا کر لے جانے کا طریقہ

2 دو لوگوں کے ذریعہ اٹھا کر لے جانے کا طریقہ

3 تین لوگوں کے ذریعہ اٹھا کر لے جانے کا طریقہ

4 گھریلو سامانوں (کمبل، چادر، ٹی شرٹ لکڑی یا پائپ) کی مدد سے اسٹریچر بنانا

باب 19

موک ڈِرِل کا انعقاد

19.1 زلزلہ اور آتش زدگی ۔ موک ڈِرِل

مرحلہ 1: الارم (alarm):

قبل سے طئے شدہ وقت پر 01 منٹ تک زلزلہ آنے کی انتباہ دیں۔ اس کے لئے قبل سے طئے شدہ الارم/سائرن ہونا چاہیے جو پورے اسکول/مدرسہ کارکن اور طلبا کو پتہ ہو۔

مرحلہ 2: الف ۔ زلزلہ: جھکو، ڈھکو، پکڑو (ڈک، کور، ہولڈ) کی کاروائی۔

اس مرحلہ میں آفس/اسکول/مدرسہ کے کمرے میں جوابی کاروائی کی شکل میں طالب علموں کے ذریعہ جھکنا، بینچ/کرسی/ٹیبل وغیرہ میں کور کر لینا اور اسے مضبوطی سے پکڑنا وغیرہ شامل ہے۔

مرحلہ 2: ب ۔ آتش زدگی: روکو، لیٹو، لڑھکو (stop,down,role) کی کاروائی۔

مرحلہ 3: باہرنکالنا(Evacuation)

- زلزلہ کے وارننگ الارم/سائرن کے بند ہونے کے بعد اساتذہ کے مدد سے طلبا کو کلاس روم سے باہر سکون سے نکالا جائے گا۔
- اس کے بعد اسکول کارکن کے ذریعہ بلڈنگ کے تباہ ہونے کی حالت کی جانچ کی جائے گی، اگر اسکول احاطہ کا کوئی کمرا تباہ ہوتا ہے اور اس میں طالب علم پھنسا ہوتو فوراً ہیڈ ماسٹر کے ذریعہ اس کی خبر پولیس/مقامی ایڈمنسٹریشن کو دیا جائے اور راحت و بچاؤ کی مانگ کی جائے۔

مرحلہ 4: اسمبلی:

سبھی اسکولوں کے اسٹاف اور طلبا کو طئے شدہ اسمبلی پوائنٹ پر جمع کیا جائے گا۔

مرحلہ 5: اسکول کے تحقیقی اور بچاؤ ٹیم کے ذریعہ کاروائی:

اس مرحلہ میں اسکول کے ذریعہ بنائی گئی تحقیقی اور بچاؤ ٹیم اپنا کام کرے گی۔

مرحلہ 6: اسکول کے اول علاج کرنے والی ٹیم کے ذریعہ کاروائی:

اسکول کے ذریعہ بنائی گئی ابتدائی علاج کرنے والی ٹیم زخمیوں کو اسپتال کے پہلے علاج مہیا کرے گی۔

مرحلہ 7 : تعداد کی گنتی

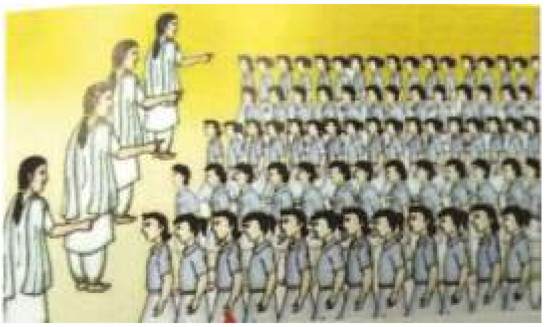

اس سلسلے میں اسمبلی پوائنٹ پر جمع ہوئے طلبا کی موجودگی رجسٹر کے مطابق تعداد کی گنتی کی جائے گی اور کسی کے غائب ہونے کی حالت میں اس کی خبر تحقیقی اور بچاؤ ٹیم کو دی جائے گی۔

مرحلہ 8: احتساب(Evalution)

قبل سے متعین کارکن کے ذریعہ تشخیص کیا جائے گا اور اس دوران مسائل کو واقف کرایا جائے گا تاکہ مستقبل میں اس طرح کے موک ڈرِل میں اسے ٹھیک کیا جا سکے۔

موک ڈرِل کو اثر انداز کرنے کی حقیقی عمل

- ڈرِل کے آغاز ہونے سے پہلے مختلف مقاموں پر سپروائزر بحال کئے جائیں گے۔
- ایک منٹ تک مقرر الارم/سائرن بجایا جائے گا جو کہ قدرتی آفت کے مثل زلزلہ کو ظاہر کرے گا۔
- وارننگ الارم/سائرن کے دوران سبھی کارکن/اساتذہ اور طلبا جھکو، ڈھکو، پکڑو (ڈک، کور، ہولڈ) کا کام کریں گے۔
- جیسے ہی وارننگ سگنل بند ہوگا، تعینات افسر/ معلم عمارت کے نقصان کی جانچ کریں گے اور اسمبلی پوائنٹ کی طرف جانے کی صورت میں فیصلہ لیں گے۔
- کلاس ٹیچر، لیڈر، ہیڈ کارکن سب سے بعد میں عمارت کو چھوڑیں گے۔
- آفس/اسکول/مدرسہ میں بنا ٹاسک فورس عمارت خالی کرتے وقت ہدایات دیتے رہیں گے۔
- زخمی کی رَول کرنے والے طالب علم کلاس روم کے اندر محفوظ جگہ پر رہیں گے۔
- معلم یہ یقینی بنائیں گے کہ سبھی طالب علم باہر آ گئے ہیں۔

- تعداد گنتی کے بعد ٹاسک فورس مختلف کام کریں۔

موک ڈِرل سے نتیجہ

مختلف قسم کے آفات کے متعلق اسکولوں میں منعقد کئے جانے والے موک ڈِرل حقیقت میں اسکول آفات انتظامیہ منصوبہ کا ایک ٹسٹ ہے۔ایمرجنسی کی حالت کے دوران اسکول/مدرسہ احاطہ میں استعمال کئے جانے والے تحفظی اقدام کو اور بہتر کرنے کے لئے یہ ایک نہایت ہی اہم طریقہ ہے تا کہ آفت کے حقیقی حادثہ کے دوران نقصان وتباہی کم کیا جاسکے۔ساتھ ہی موک ڈِرل آفت کے دوران راحت اور بچاؤ کام سے منسلک راحت کارکن کوایک اجتماعی منچ حاصل کراتا ہے جس سے ان کے خوداعتمادی میں اضافہ ہواوران کی کاروباری مہارت اور حاصل وسائل کا صحیح اور موضوع تشخیص ہوتا ہے۔

19.2 ابتدائی علاج اور سی۔پی۔آر کرنے کے طریقے

ایمرجنسی میں مناسب دیکھ بھال نہیں ہونے کی وجہ سے اکثر زخم بڑھ جاتا ہے۔بری طرح کٹے پھٹے ہوئے یا جلے ہوئے متاثرہ کا علاج اگر صحیح طریقے سے ہوتو اسے مرنے اوراس کے اعضاء کو الگ کئے جانے سے بچایا جاسکتا ہے۔آفت کے بعد کی کیفیت میں صحیح علاج مرنے والوں کی تعداد کو کم کرنے میں مدد کرتا ہے۔

کسی حادثہ کے شکار شخص یا اچانک بیمار ہوئے آدمی کے لئے علاج ومعالجہ کی امداد لینے کے پہلے اس کا فوراً کیا گیا علاج ہی ابتدائی علاج ہے۔ابتدائی علاج ایمرجنسی کی صورت میں دستیاب اشیاء سے دی گئی مدد تک محدود ہے۔اس بات کو سمجھنا چاہیے کہ زخمی کا دوبارہ ڈریسنگ کرنا اوراس کا مستقبل میں علاج ابتدائی علاج کے دائرے سے باہر ہے۔

ابتدائی علاج کے اصول

1 ابتدائی علاج کرنے والے شخص چوٹ/زخم کی کیفیت اور نیچر جاننے کے لئے متاثرہ کی جانچ کرتا ہے۔یہ ابتدائی علاج کے تحت مرض کا پتہ کرنے کا حصہ ہے۔

2 حقیقت میں ابتدائی علاج کرنے والے کو جو مناسب معلوم ہوتا ہے اس کے مطابق وہ ابتدائی علاج کرتا ہے۔یہ ابتدائی علاج کا علاج والا حصہ ہے۔

3 ابتدائی علاج کرنے والے زخمی شخص کا علاج قابل ڈاکٹر سے کرانے کا انتظام کرتا ہے یا اسے نزدیک کے کسی اسپتال لے جاتا ہے۔اس کام کو عام طور نپٹان (تصفیہ) کہا جاتا ہے۔

ابتدائی علاج کا مقصد

1 مرنے سے بچانا۔

2 کیفیت بگڑنے نہیں دینا۔

3 مفادِ صحت میں اضافہ کرانا۔

اہم علامات

شعوری سطح (کیفیت)، آنکھ کی پتلی، جلد اور تنفس اہم علامات ہیں۔ یہ سبھی علامات یہ جاننے کی اہم بنیاد ہے کہ غیر مستقل میڈیکل امداد کا متعلقہ شخص پر کیسا اثر ظاہر ہو رہا ہے۔ آپ غیر مستقل میڈیکل امداد دینے کے دوران ان سب کی جانچ برابر کرتے رہیں اور اسے ریکارڈ کریں۔

شعوری کیفیت کا معیار اور آنکھ کی پتلی کی جانچ

- زخمی شخص کے شعوری کیفیت کا معیار کا اندازہ لگائیں۔
- روشنی کا سامنا ہونے پر پتلی متوازن طریقہ سے سکڑتی ہے یا نہیں اسے نوٹ کریں۔
- پتلیاں یکساں شکل کی ہوتی ہیں، لیکن ان کے دھیمی رفتار سے ملنے کا مطلب ہے کہ دماغ میں آکسیجن کی کمی ہے۔ سوئی کی نوک کی طرح چھوٹی اور شکل میں یکساں پتلی دواؤں کے نشہ کی علامت دے سکتی ہیں۔

نبض، جلد اور تنفس کی ناپ

- زخمی شخص کے نبض کی رفتار، لئے اور قوت کا پتہ کریں۔
- زخمی شخص کی آنکھ کی پلک کے اوپری اور اندرونی جلد کو دیکھیں اور اس کے رنگ کو نوٹ کریں۔
- رفتار، لئے اور قوت کے اندازہ کرنے کے لئے زخمی شخص کے سانس لینے کا اندازہ کریں۔
- گرم اور سوکھی جلد (Skin) اور پسینہ لگا ہوا جلد، دونوں ہی بخار یا دل سے متعلق بیماری کی علامت ہو سکتی ہے۔
- نیلے رنگ کی جلد آکسیجن کی کمی کی علامت ہو سکتی ہے۔ اس لئے اگر آپ کو ایسا دکھتا ہے تو زخمی آدمی کی سانس کی کیفیت کی جانچ کریں۔ ان سارے کاموں کو جلد از جلد اور بغیر ہڑبڑی کے کریں۔
- اگر سانس رک گئی ہو تو مصنوعی سانس لینے کا عمل کریں۔
- خون کے بہاؤ یا رساؤ کو روکیں اور اس پر نظر رکھیں یا زخمی شخص کو جلد از جلد وہاں سے ہٹا کر صدمہ کا علاج کرائیں۔
- زخمی کی ہمت افزائی کریں اور اس کے آس پاس لوگوں کا مجمع نہیں لگنے دیں۔ کیوں کہ تازی ہوا کا ہونا ضروری ہے۔ آخر میں جلد از جلد زخمی کو اسپتال لے جانے یا اس کا صحیح علاج کا انتظام کریں۔

عموماً سانس کی رفتار کی شرح

- 0 دن سے ایک سال کا بچہ (نوزائیدہ) 50-25 بار سانس فی منٹ۔
- 1 سے 8 سال کا بچہ 30-15 بار سانس فی منٹ۔
- 8 سے زیادہ عمر کا شخص 20-12 بار سانس فی منٹ۔

نبض چلنے کی رفتار:

- نوزائیدہ بچہ 1550-120 پلس فی منٹ

- بچہ 150-80 پلس فی منٹ
- نوجوان 80-60 پلس فی منٹ

ٹرائز (آفات کے وقت زخمیوں کے علاج کی برتری کا تعین)

''ٹرائز'' فرنچ زبان کا لفظ ہے جس کا معنی ''چھٹائی'' کرنا ہوتا ہے۔ایک ساتھ کئی مریض ہونے کی حالت میں علاج کے برتری سلسلہ نمبر طئے میں ٹرائز کا استعمال یہ طے کرنے کے لئے کیا جاتا ہے کہ دو زخمیوں میں کس کا علاج پہلے ہوگا یا پھر اسی طرح طے کرنے کے لئے کہ کس طرح کی چوٹ/زخم کا علاج پہلے کیا جائے گا۔اس کے تحت فیصلہ لینے کے دوران کبھی کبھی پیچیدہ ترجیح دینا پڑتا ہے اور علاج کا منصوبہ طے کرنا پڑتا ہے۔ترجیح ظاہر کرنے کے لئے الگ الگ رنگ کی پٹی کا استعمال کیا جاتا ہے۔

ذاتی (خود کا) تحفظ کے وسائل

ابتدائی علاج ٹیم کو ہمیشہ مندجہ ذیل تحفظ وسائل کا استعمال کرنا چاہئے۔

- ماسک
- لیٹیکس دستانہ
- آنکھ کی حفاظت
- اپیرن یا گاؤن (جسم کی حفاظت کے لئے)

ابتدائی علاج کا کٹ

پہلی ڈگری کا جلا

دوسری ڈگری کا جلا

جلنے کے معاملہ میں ابتدائی علاج:

جلنے کے پہلی اور دوسری ڈگری کے لئے سب سے پہلے ہم جلے ہوئے حصے کی کو جانچ لیں کہ کتنا متاثر ہوا ہے۔

1 پہلی ڈگری کا جلا ہوا صرف جلد کے اوپری سطح کو متاثر کرتا ہے۔اس میں جلد

سوکھی رہتی ہے۔

2 دوسری ڈگری کا جلا ہوا جلد کے اندر پھیل جاتا ہے اور اکثر سفید چھالے تیسری ڈگری کا جلا بھی

ہوجاتے ہیں۔اس میں جلد گیلی رہتی ہے۔

3 تیسرے اور چوتھے ڈگری کے جلنے سے آس پاس کا گوشت بھی متاثر ہوتا ہے۔تیسری ڈگری کے جلنے سے جلد گیلی رہے گی اور کون کے چھالے بھی ہوجاتے ہیں۔ایسی حالت میں فوراً ڈاکٹر کی صلاح لیں۔

4 چوتھے ڈگری کے بعد کی حالت بے حد خطرناک ہوتی ہے۔ اس میں جلا ہو ا حصہ کالا ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں زخمی آدمی کو فوراً اسپتال لے جائیں۔

پہلی اور دوسری ڈگری جلے ہونے کے معاملے میں ابتدائی علاج

1 جلنے کے فوراً بعد جلے ہوئے حصہ کو ٹھنڈا پانی میں رکھیں۔ یہ عمل تب تک کریں جب تک جلن کم نہیں ہوجاتی۔

2 ایلوویرا کے پودھے کی بڑی سے بڑی پتی لیں۔ پتی کے سب سے بڑے حصے کو توڑ کر اس کے اندر کے جیل کو نچوڑ لیں۔اس جیل کو جلے ہوئے حصہ پر رگڑیں۔اس جیل کو جلے ہوئے حصہ پر دن میں دوبار سے تین بار لگائیں۔

3 دھیان رکھیں کہ ایلوویرا جیل لگانے کے بعد جلے ہو حصے کو نہ ڈھنکیں۔

اسپتال کے پہلے علاج کے لئے ٹریننگ

CARDIO PULMONARY RESUSCITATION (CPR)
دل کی دھڑکن کو دوبارہ جاری کرنا

CPR

حرکت قلب رکنے کے تقریباً 6 منٹ بعد کسی آدمی کی موت ہوجاتی ہے حرکت قلب رکنے کے 6 منٹ کے اندر سینہ کے اوپر 30 بار دباؤ اور 2 بار مصنوعی سانس دینے کے عمل کو CPR کہتے ہیں۔

حرکت قلب کو پہچاننے کا طریقہ

1 نبض کے حرکت کو جانچنا۔
2 منھ کے ذریعہ سانس نلی کو دیکھنا۔
3 سانس کا پتہ لگانا (دیکھ کر، سن کر اور محسوس کر کے۔ LLF Method)

CPR دینے کا طریقہ

1 مریض کو ہموار اور مضبوط سطح پر لٹا دیں۔
2 سینہ کے اوپر کے کپڑے کو ہٹا دیں۔
3 دونوں نپل کے درمیانی حصہ والی جگہ پر ایک ہاتھ کے اوپر دوسرے ہاتھ کو جکڑ کر 30 بار 5 سینٹی میٹر تک دبائیں۔
4 مریض کے منھ کے اوپر رومال یا صاف کپڑا رکھ کر دو بار سانس دیں۔
5 30 بار دباؤ اور 2 بار سانس دینے کے عمل کو 20 سکنڈ میں مکمل کریں اور یہ کاروائی تب تک کرتے ہیں جب تک حرکت قلب دوبارہ جاری نہ ہوجائے۔
6 ساتھ ہی اچھے ڈاکٹر سے بھی رابطہ کریں۔

SPLINTING (پلیٹ باندھنا)

پلیٹ مندرجہ ذیل چیزوں کی مدد سے بنا سکتے ہیں:

1 کتاب یا گتنے کی مدد سے
2 لکڑی کی مدد سے
3 سکیل کی مدد سے

گردن کی پٹی بنانے کے لئے ضروری چیزیں

1 صاف سوتی دھوتی۔

2 صاف سوتی کپڑے کی پٹی۔

عملیہ:

1 زخمی حصے کو صاف سوتی کپڑے کی پٹیوں سے ڈھک دیں۔

2 دھوتی کو مثلث نما بنانے کے لئے موڑیں۔

3 دھوتی کا ایک کونہ زخمی ہاتھ کے نیچے سے نکال کر جس کندھے پر چوٹ نہیں لگی ہو اس کے اوپر سے لپیٹیں۔

4 دوسرا کونہ زخمی ہاتھ کے اوپر سے دوسرے کندھے پر لپیٹ دیں۔

5 دھوتی کے دونوں کونوں کو گلے کے پیچھے باندھ دیں۔

باب 20

ٹریننگ کے بعد احتساب (Evaluation)

1 انتظام آفات سے کیا سمجھتے ہو؟ (60 الفاظ میں لکھیں)

جواب:...

....

....

....

....

....

....

2 اسکول/مدرسہ تحفظ پروگرام کے کون کون سے اجزاء ہیں؟ برائے کرم لکھیں۔

جواب:...

....

....

....

....

3 بہار کی کل آبادی میں بچوں کی تعداد تقریباً کتنا فی صد ہے؟

جواب:...

4 بچوں کے لئے مفت اور لازمی تعلیم کے حقوق قانون کس سال منظور ہوا تھا؟

جواب:...

5 صوبہ بہار انتظام آفات اتھاریٹی کے چیرمین کون ہوتے ہیں؟

جواب:...

6 صوبہ بہار آفات وخطرات تخفیف کاری کا روڈ میپ کتنے سالوں کے لئے بنا ہے؟

جواب:...

7 صوبہ بہار آفات خطرات تخفیف کاری کا روڈ میپ کے عمل درآمدگی میں پانچ پیلر کون کون سے ہیں؟ برائے کرم لکھیں۔

جواب:...

....

....

8 خطرات کی پہچان کرنے کے طریقہ کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:..

9 اسکول/مدرسہ یوم تحفظ کس تاریخ کو منایا جاتا ہے؟

جواب:..

10 اسکول/مدرسہ تحفظ نصف ماہ کس تاریخ سے کس تاریخ تک منایا جاتا ہے؟

جواب:..

11 ٹریننگ کے دوران کن کن موضوعات سے متعلق موک ڈرِل کرایا جاتا ہے؟ برائے کرم لکھیں۔

جواب:..

....

....

7 بتاؤ تو جانیں!

دیکھیں آپ آفات کے موضوع پر کتنا جانتے ہیں۔ ہر سوال کے لئے چار جوابات دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب پر نشان لگائیں:

Q1 دسمبر 1984,3 کو کس ہندوستانی شہر میں کٹناشی فیکٹری سے اچانک گیس نکلنے کی وجہ سے کئی لوگ مارے گئے؟

☐ بھوپال ☐ کولکاتا ☐ احمدآباد ☐ آگرہ

Q2 زلزلہ کا پتہ لگانے وریکارڈ کرنے کے لئے کس آلہ کا استعمال کیا جاتا ہے؟

☐ سسموگراف ☐ بیرومیٹر ☐ انیمومیٹر ☐ ٹیکومیٹر

Q3 پوری دنیا میں کون سی قدرتی آفت کی وجہ سے سب سے زیادہ جان مال کا نقصان ہوتا ہے؟

☐ سیلاب ☐ زلزلہ ☐ زمین کھسکنا ☐ سونامی

Q4 ان میں سے کون ابدی توانائی کا ذریعہ نہیں ہے؟

☐ سورج ☐ ہوا ☐ پانی ☐ کوئلہ

Q5 زلزلہ کے وقت کمرے میں کون سی جگہ سب سے محفوظ ہے؟

☐ فرنیچر کے نیچے ☐ آگ جلانے کی جگہ ☐ فریج کے بغل میں ☐ دروازے کے نزدیک کی جگہ

Q6 زلزلہ کی شدت ناپنے کے لئے کس اسکیل کا استعمال کیا جاتا ہے؟

☐ ریکٹر اسکیل ☐ فوجیتا اسکیل ☐ مرکلی اسکیل ☐ ڈونیرا اسکیل

Q7 بھارت میں کون صوبہ خشک سالی سے سب سے زیادہ متاثر ہوتا ہے؟

☐ راجستھان ☐ گجرات ☐ آندھراپردیش ☐ اڑیسہ

Q8 ہیماچل پردیش کے کون سے ضلع میں زمین کھسکنے کی سب سے زیادہ امکان ہوتا ہے؟

☐ چمبا ☐ کلوّ ☐ منڈی ☐ شملہ

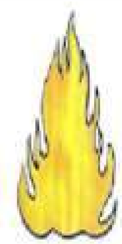

Q9 ساری دنیا میں کتنے فعال آتش فشاں ہیں؟

☐123 ☐1511 ☐34 ☐3425

Q10 ان میں کون سا سورج اور چاند کے کشش ثقل (Gravitation) کے ذریعہ پیدا ہوتا ہے؟

☐ جوار بھاٹا ☐ سونامی ☐ زمین کا کھسکنا ☐ زلزلہ

Q11 مٹی، پتھر اور ملبہ کی اچانک یا آہستہ سے ہونے والی رفتار کو کیا کہتے ہیں؟

☐ زلزلہ ☐ سونامی ☐ زمین کھسکنا ☐ آتش فشاں

Q12 سیلاب کی وجہ ہونے والا ایک مثبت نتیجہ کیا ہے؟

☐ فائدہ مند تلچھٹ پھیلانا ☐ درجہ حرارت کا کم ہونا ☐ وبائی مرض کا اندیشہ ☐ دلچسپ فطرت کا تصور

Q13 ان میں سے کون۔کون سا ماحول کے لئے نقصاندہ نہیں ہے؟

☐ پلاسٹک بیگ کا استعمال

☐ پیڑ لگانا ☐ کوڑا کرکٹ پھیلانا

☐ کاغذ کا زیادہ استعمال

Q14 ان میں سے آفت کے لئے ہمیں کس طرح تیار کرنا چاہیے؟

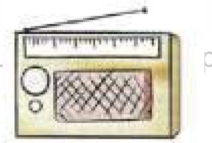

☐ آفات انتظامیہ منصوبہ تیار کرنا ☐ موک ڈِرل کا مشق کرنا ☐ آفات کے متعلق واقفیت ☐ سبھی

Q15 ایمرجنسی کٹ میں سے کون سا ہونا ضروری ہے؟

☐ برتن ☐ ٹارچ اور دیا سلائی ☐ پرانے کپڑے ☐ تاش کے پتے

Q16 ان میں سے کیا سونامی کو پیدا کر سکتا ہے؟

☐ زلزلہ ☐ آتش فشاں ☐ زمین کھسکنا ☐ سبھی

Q17 ساری دنیا میں سائیکلون (چکروات) کو کس کس نام سے جانا جاتا ہے؟

☐ ٹائیفون ☐ ہریکین ☐ دونوں 1 اور 2 ☐ ٹورنیڈو

Q18 ان میں سے کیا سائیکلون (چکروات) اور یونڈر کے لئے صحیح ہے؟

☐ سائیکلون کئی دنوں تک جاری رہتا ہے جب کہ بونڈر کچھ منٹوں تک۔

☐ سائیکلون کی کشادگی بونڈر سے زیادہ ہے۔

☐ سائیکلون کو سافر ی رسمپن اسکیل سے ناپا جاتا ہے جب کہ بونڈر کو پھوجیتا اسکیل سے ناپا جا سکتا ہے۔

☐ سبھی

Q19 خطرات کے بعد ہوائی جہاز میں ڈاٹا جمع کرنے والے آلہ کو کیا کہتے ہیں؟

☐ بلیک بوکس ☐ اورنج بوکس ☐ کیبن باکس ☐ کوک پٹ

Q20 بھارت میں صرف ایک فعال آتش فشاں کہاں پایا جاتا ہے؟

☐ گووا ☐ سکیم ☐ منی پور ☐ انڈمان جزیرہ گروہ

8

الٹ۔پلٹ

عملیہ: آفت کی تخفیف پر آپ کیا کریں گے؟ آفت کو روکنے کے لئے آپ کیا کر سکتے ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں؟
نیچے مخصوص قسم کی آفات دی گئی ہیں۔ان آفات کو اس دوران ہونے والی باتوں سے منسلک کریں۔نہیں آفت لکھ کر خالی جگہ بھر دیں۔

جنگل کی آگ　　سڑک حادثہ

زلزلہ

سائیکلون　　سنامی

آگ سے حادثہ　　آب وہوا کی تبدیلی　　باڑھ

1) ____

سمندر کے کنارے دور کسی اونچے جگہ جائیں

2) ____

پیڑ لگائیں

3) ____

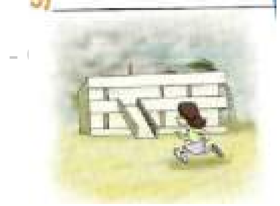

ایمرجنسی مقام کی طرف بڑھیں

4) ____

روکیں، گریں، لڑھکیں

5) ____

ہمیشہ زیبرا کراسنگ کا استعمال کریں

6) ____

بجلی کے تار سے دور رہیں

7) ____

جلتی ہو دیا سلائی کی کانٹی کہیں نہ پھینکیں

8) ____

جھکیں، ڈھکیں، پکڑیں

بهارراجیه آپدا پر بندهن پرادهیکرن

بہار صوبہ آفات انتظامیہ اتھارٹی

اساتذہ/تربیت دہندگان کے لئے حوالہ جاتی کتابچہ

یونیسف، پٹنہ

मुद्रण–फरवरी 2018, संख्या : 1,50,000 प्रतियाँ